

قرآن کریم کے معلل کلمات کی تعلیل اور شبیہ بمعلل کلمات کی
توجیہات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی کتاب

تعلیل القرآن

قرآن کریم کے طالب علم کے لیے افعال، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ تعلیلات کا
جاننا بھی نہایت مفید اور ضروری ہے، اسکے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا!

فعل رشیہ فعل	صیغہ	باب	جنس قسم
ماذہ	وزن	تعلیل	



تالیف
مفتی محمد کلیم الدین کبکی
استاذ دارالعلوم دیوبند

مکتبہ الفکر وفتاویٰ دیوبند

تعليل القرآن

قرآن کریم کے معلل کلمات کی تعلیل اور شبیہ معلل کلمات
کی توجیہات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی کتاب

تعلیل القرآن

ترجمہ قرآن پاک کے طالب علم کے لیے افعال، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ تعلیلات
کا جاننا بھی نہایت مفید اور ضروری ہے، اسکے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا!

جنس / قسم	باب	صیغہ	فعل / شبہ فعل
تعلیل	وزن	ماذہ	

تالیف
مُفْتِي مُحَمَّدِ كَلِيمِ الدِّينِ كَشْوَاءِ
استاذ دارالعلوم دیوبند

مکتبہ الفکر لاہور

تفصیلات

جملہ حقوق محفوظ ہیں ©

تعلیل القرآن	نام کتاب:
مفتی محمد کلیم الدین کسٹکی	تالیف:
استاذ دارالعلوم دیوبند	
ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ = دسمبر ۲۰۲۰ء	اشاعت اول:
۱۵۰	صفحات:
ایچ ایس اوفیٹ پریس دہلی	طباعت:

ملنے کے پتے:

۱- مکتبہ الفاروق دیوبند

موبائل: ۹۵۴۸۹۱۵۳۵۸

۲- دیوبند کے سبھی بڑے کتب خانے

دعائیہ کلمات

نمونہ اسلاف حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہ
شیخ الحدیث و مہتمم دارالعلوم دیوبند

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

جناب مولانا مفتی محمد کلیم الدین صاحب کسٹکی استاذ دارالعلوم دیوبند کی تازہ تصنیف ”تعلیل القرآن“ اس وقت پیش نظر ہے۔ میرے محدود علم کی حد تک درس نظامی اور بالخصوص ترجمہ قرآن پاک اور ابتدائی تفسیر کی معاون کتب میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے، جس میں سورہ ق سے سورہ ناس تک کے قرآنی کلمات میں پیش آمدہ تعلیلات کو قواعدِ تعلیل کے حوالے سے سمجھایا گیا ہے۔

اس سے پہلے معلل کی چاروں اقسام: معتل، مہموز، مضاعف اور ابدال کے قواعدِ تعلیل کو بھی نمبر وار مع امثلہ ذکر کیا گیا ہے، ساتھ ہی ساتھ ان قواعد کے علاوہ بعض وہ ضابطے جن کی بنا پر کلمات کی اصل بنا میں تغیر واقع ہوتا ہے، نیز رسم الخط قرآنی کے ضروری رموز بھی ابتداء کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔

مجموعی طور پر یہ کتاب نہ صرف یہ کہ طلبہ عزیز کے لیے قرآن پاک کے معلل کلمات کی اصل تک رسائی اور پیش آمدہ تغیرات کی معرفت کا ذریعہ بنے گی، بلکہ ان کے لیے فن صرف و اشتقاق میں بصیرت کا ذریعہ بھی بن سکے گی۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اسے طلبہ علوم اسلامیہ کے لیے قرآن فہمی کا

مفید ذریعہ بنائے۔

ابوالقاسم نعمانی غفرلہ
دارالعلوم دیوبند
۲۰ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ

مُقَدِّمَاتُ

مرشد الامت حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری زید مجبرہ
شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل و رکن شوری دارالعلوم دیوبند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم:

اہلِ حِلِّ وَعَقْدِ نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ درسِ نظامی کی اصل روح کو برقرار رکھنے کے لیے نصابِ تعلیم کو ٹھوس بنایا جائے، تب ہی ”آج کا طالب علم“ مستقبل کا پختہ عالم بن سکتا ہے۔ مدارسِ دینیہ میں جو فنون پڑھائے جاتے ہیں اُن میں ایک فن ”فَنِّ صَرَفِ“ ہے۔ عام طور پر مدارسِ دینیہ میں اس فن کی جو کتب پڑھائی جاتی ہیں وہ یہ ہیں: میزان الصرف، منشعب، صرف میر، مراح الارواح، فصول اکبری، علم الصیغہ (فارسی، عربی، اردو) وغیرہ وغیرہ۔ ان کتب میں قواعد کی افہام و تفہیم کے لیے جو امثلہ ذکر کی جاتی ہیں وہ زیادہ تر قرآن شریف کی آیات پر مشتمل نہیں ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے طالب علم کا ذہن بیان کردہ قاعدہ کی امثلہ میں محدود رہتا ہے، اگر طالب علم سے اُس قاعدے کو قرآن شریف میں بیان کردہ کسی آیت یا اُس کے جزء پر منطبق کرنے کے لیے کہا جائے تو بغلیں جھانکتا ہے، حالاں کہ فنِ نحو و صرف سے مقصود قرآن شریف و احادیثِ نبویہ کو کا حَقُّ سمجھنا ہے۔ اہل فن نے قرآن شریف کی تفسیر و تشریح سمجھنے کے لیے جن پندرہ علوم میں مہارت ضروری بتلائی ہے اُس میں فنِ صرف اور اشتقاق بھی ہے، اس لیے کہ بنا اور صیغوں کے اختلاف سے معانی بالکل مختلف ہو جاتے ہیں۔ ابن فارس کہتے ہیں کہ: جس شخص سے علم صرف فوت ہو گیا اُس سے بہت کچھ فوت ہو گیا۔ علامہ زنجشیری ”اعجوبات تفسیر“ میں نقل کرتے ہیں کہ: ایک شخص نے کلام پاک کی آیت ﴿يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ﴾ (الاسراء: ۷۱) ترجمہ: جس دن کہ پکاریں گے ہم ہر شخص کو اُس کے مقتدا اور پیش رو کے ساتھ، اس کی تفسیر صرف سے ناواقفیت کی وجہ سے یہ کی کہ: جس دن پکاریں گے

ہر شخص کو اُس کی ماؤں کے ساتھ۔ ”امام“ کا لفظ جو مفرد تھا اُس کو ”اُم“ کی جمع سمجھ گیا، اگر وہ صرف سے واقف ہوتا تو اسے معلوم ہو جاتا کہ ”اُم“ کی جمع ”امام“ نہیں آتی۔ نیز اشتقاق کا جاننا بھی ضروری ہے؛ اس لیے کہ لفظ جب دو مادوں سے مشتق ہو تو اُس کے معنی مختلف ہوں گے، جیسا کہ ”مسح“ کا لفظ ہے، کہ اس کا اشتقاق ”مسح“ سے بھی ہے جس کے معنی چھونے اور ترہاتھ کسی چیز پر پھیرنے کے ہیں اور ”مساحت“ سے بھی ہے جس کے معنی پیمائش کے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ: ترجمہ قرآن و معانی قرآن کما حقہ جاننے کے لیے طالب علم کو افعال، مشتقات، صیغے اور ابواب کی معرفت و شناخت کے ساتھ حروفِ اصلیہ و زوائد کا جاننا، نیز تعلیل، تخفیف اور ادغام کے قبیل سے ہونے والی رد و بدل کا جاننا انتہائی لابدی ہے، اس کے بغیر نہ تو ترجمہ اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے اور نہ علی وجہ البصیرت تفسیر کا حق ادا ہو سکتا ہے۔

زیر نظر کتاب ”تعلیل القرآن“ عزیز مکرم مفتی محمد کلیم الدین کسٹکی صاحب سلمہ (سابق استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل و حال استاذ دارالعلوم دیوبند) نے نہایت ہی جاں فشانی سے قرآن شریف کے معلل کلمات کی تعلیل اور معلل کلمات کے مشابہ کلمات کی توجیہات پر تحریر فرمائی ہے۔ موصوف اس سے قبل ”علم الصیغہ“ فارسی کو عربی زبان کا جامہ پہنا کر داکٹر حسین حاصل کر چکے ہیں۔

استاذ محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری نور اللہ مرقدہ و برد مضجعہ ”عربی علم الصیغہ“ کے متعلق تبصرہ فرماتے ہیں کہ:

”تم نے علم الصیغہ کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے، اس سے کتاب کے وہ مغلق مقامات بھی حل ہو جاتے ہیں جو اردو ترجمے اور شروحات سے حل نہیں ہو پاتے، اس کا جو بھی اضافہ شدہ یا اصلاح و ترمیم شدہ ایڈیشن آئے اسے ضرور لانا“ (ملاحظہ کریں: پیش لفظ)۔

یہ بڑا اویح تبصرہ ہے؛ اس لیے کہ استاذ محترم خود صاحب فن تھے، اور صاحب فن امام النحو علامہ صدیق احمد صاحب فاروقی کشمیری (متوفی ۱۳۳۹ھ، سابق استاذ مظاہر علوم سہارنپور) کے شاگرد رشید تھے۔

مؤلف نے سورہ ق تا سورہ ناس ہر سورت میں پہلی مرتبہ آنے والے معلل کلمات کو منتخب کر کے باقی مقامات پر مکرر آنے والے لفظ کی تعلیل کے لیے سابق کا حوالہ دے دیا ہے۔ مذکورہ بالا سورتوں کے انتخاب میں ایک نکتہ پیدا ہو گیا ہے، وہ یہ کہ: سورہ ق میں سے ”قاف“ اور سورہ ناس میں سے ”سین“ لے کر

دونوں حرفوں کو ملا یا جائے تو «قینس» صیغہ امر بن گیا، گو یا مؤلف نے زبان حال سے کہہ دیا کہ: باقی الفاظ کی تعلیل کو اس پر قیاس کر لیجیے۔ کتاب کے شروع میں مؤلف نے چند نئے قواعد لکھ کر ”علم الصیغہ“ کے قواعد کی تسہیل کر دی ہے۔

”تعلیل القرآن“ اس لائق ہے کہ اسے عربی مدارس میں ”علم الصیغہ“ کی طرح داخل نصاب کیا جائے۔ اللہ کرے مؤلف کی عربی علم الصیغہ کی طرح اس کتاب کو بھی ہاتھوں ہاتھ لیا جائے۔ دل سے دعا کرتا ہوں کہ: اللہ تعالیٰ مؤلف کی مساعیٰ جمیلہ کو بے انتہا قبول فرمائے اور مؤلف کو علمی و دینی خدمات کے لیے موفق فرمائے، آمین۔

أَمْلَاهُ: الْعَبْدُ أَحْمَدُ عَفِي عَنْهُ خَانْپُورِي

۴ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله الذي بيده تصريف الأحوال وتخفيف الأثقال، والصلاة و السلام على سيد الهادين إلى محاسن الأفعال، وعلى آله وصحبه المضارعين له في الصفات والأعمال.

اللهم نور قلوبنا بالقرآن، وزين أخلاقنا بالقرآن، ونجنا من النار بالقرآن، وأدخلنا الجنة بالقرآن، وارزقنا أداءً بالقلب واللسان، واجعلنا من الذين يسعى نورهم بين أيديهم وبأيمان، يقولون ربنا أتمم لنا نورنا وأسدنا بالغفران؛ فإنك قديرٌ على كل ما يكون وكان.

علم فن کے قافلہ سالار استاذ محترم حضرت العلامة حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب قدس سرہ اپنی کتاب آسان صرف حصہ دوم میں تحریر فرماتے ہیں: ”صیغوں کی اصل شکل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو صحیح کے صیغوں کے ہم وزن کیا جائے، مثلاً جائے (آنے والا) اسم فاعل ہے جائے یجییٰ یجییٰ کا، ... اب جائے کو بروزن ضرب کیا جائے تو اس کی اصل جیئاً نکلے گی اور یجییٰ کو بروزن یضرب کیا جائے تو اس کی اصل یجییٰ نکلے گی اور جائے کو بروزن ضارب کیا جائے تو اس کی اصل جایی نکلے گی۔ یہی طریقہ تمام تعلیل شدہ کلمات کی اصل معلوم کرنے کا ہے، طلبہ اس کو خوب ذہن نشین کر لیں“ (ص ۶۳)۔

الحمد للہ ہمارے مدارس میں ترجمہ قرآن کریم کے اسباق میں نحوی، صرفی اور لغوی تحقیقات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، بالخصوص سال سوم کے نصاب: سورہ ق تا سورہ ناس میں تو باقاعدہ نحوی تراکیب کا التزام ہے، اس موضوع پر اہل علم نے کام بھی کیا ہے جس سے طلبہ عزیز کو کافی مدد ملتی ہے، نیز نحویں کافی جیسی کتاب ان کے زیر درس بھی رہتی ہے، لیکن صرفی اعتبار سے بسا اوقات انھیں وقت کا سامنا ہوتا ہے، کیوں کہ اس سال صرف کی کوئی کتاب ان کے نصاب میں نہیں ہوتی، بلکہ اس فن کی آخری کتاب ”علم الصیغہ“ جسے وہ سال دوم میں

پڑھ کر آئے ہوتے ہیں، اس کی زبان فارسی ہونے کے سبب بہت سے طلبہ کو اس میں ضروری حد تک پختگی نہیں ہو پاتی، وہ مشکل کلمات کی تعلیل اور قواعد کی تطبیق میں گرانی محسوس کرتے ہیں۔

جب کہ ترجمہ قرآن پاک کے طالب علم کے لیے افعال، مشتقات، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ حروفِ اصلیہ و زائدہ کا جاننا اور تعلیل، تخفیف اور ادغام کے قبیل سے ہونے والی تبدیلیوں تک ذہن کا منتقل ہو جانا نہایت مفید اور ضروری ہے، اس کے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا۔

کئی سال سے ترجمہ کلام پاک کا یہ حصہ راقم سے بھی متعلق ہے، موقع بہ موقع احساس ہوتا کہ کوئی ایسی مستقل کتاب ہوتی جس سے طلبہ عزیز کو اس تعلق سے مدد بھی ملتی اور کلمات کی تعلیل اور صرفی قواعد کی تطبیق کے اہتمام سے ان میں پختگی آتی اور فنی ذوق بھی پیدا ہوتا۔ لیکن اپنی حد تک تلاش کے باوجود اردو یا عربی میں کوئی ایسی کتاب نہ مل سکی، تو بندش کے ان ایام^(۱) میں فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے اللہ کا نام لے کر خود ہی یہ کام شروع کر دیا اور جو کچھ بن سکا وہ اہل علم اور طلبہ عزیز کی خدمت میں پیش ہے!

کتاب سال سوم کے نصاب: سورۃ ق تا سورۃ ناس پر مشتمل ہے۔ شروع میں تو صرف مشکل کلمات کا انتخاب پیش نظر تھا، لیکن مشکل ہونا ایک امر اضافی ہے، کبھی آسان کلمہ بھی مشکل معلوم ہوتا ہے اور کبھی مشکل لفظ آسان لگتا ہے، اس لیے ہر سورت میں پہلی مرتبہ آنے والے معتل کلمے کو منتخب کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور یہ بھی کہ مختلف سورتوں میں مکرر آنے والے لفظ کی تعلیل ہر جگہ کرنے کے بجائے، کتاب میں یہ لفظ جہاں پہلی دفعہ آیا ہے صرف وہیں تعلیل کر کے بقیہ مقامات پر اس کا حوالہ دے دیا جائے، تاکہ بلاوجہ کتاب ضخیم نہ ہو جائے، کہیں کہیں ایسے صیغوں کی بھی توجیہ کر دی گئی ہے جو معتل تو نہیں ہیں لیکن ظاہری ساخت کے اعتبار سے معتل کے مماثل ہیں۔ کتاب کا نام ”تعلیل القرآن“ یعنی تعلیل کلمات القرآن المعطلۃ یا تعلیل الکلمات المعطلۃ من القرآن الکریم تجویز کیا گیا۔ کلمات کی زیادتی کے وقت مضاف الیہ کا حذف عام ہے!

کام کے دوران خادم نے جہاں فن صرف کی متعدد کتابوں کے ساتھ کتب لغت سے بھرپور استفادہ کیا ہے، وہیں تفسیر، علوم القرآن اور رسم الخط کی کتابوں سے بھی مستفید ہوتا رہا۔ کتاب کے شروع میں معتل مہموز، مضاعف اور باب افتعال وغیرہ کے قواعد علم الصیغہ کی ترتیب پر قدرے تسہیل و ترمیم کے ساتھ درج کر دیے گئے ہیں، تاکہ طلبہ عزیز کو مراجعت میں آسانی ہو اور بار بار کی مراجعت سے پڑھے ہوئے قواعد

(۱) بندش کے ایام سے مراد کرونا وائرس کی وبا کے نام پر لاک ڈاون کا زمانہ ہے، جس میں تعلیمی ادارے کئی ماہ سے بند ہیں!

پختہ ہو جائیں۔ علم الصیغہ کا حوالہ کتاب میں جہاں آیا ہے اس سے مراد علم الصیغہ عربی، طبعہ سادہ ہے! اس موقع پر ہمارے مدارس عربیہ کے ارباب انتظام سے یہ مخلصانہ درخواست بجا معلوم ہوتی ہے کہ اس زمانے میں فارسی زبان کا رواج غیر معمولی حد تک کم بلکہ تقریباً ختم ہو چکا ہے، جس کا صاف اثر طلبہ عزیز کی ایک بڑی تعداد میں دیکھنے کو ملتا ہے، اسی وجہ سے فن صرف کی اہم ترین اور آخری کتاب علم الصیغہ سے مطلوبہ نتائج کا حصول دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے، لہذا اصل فارسی نسخے کے بجائے اب اس کا عربی ترجمہ بہتر متبادل کے طور پر شامل نصاب کر لینے پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سے مدارس نے اس کا اردو ترجمہ اور بعض نے اردو کی کوئی مستقل کتاب شامل نصاب کر لی ہے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ کوئی بھی اہم چیز اگر سہل الحصول ہو تو بسا اوقات وہ قلیل الثبات اور سریع الزوال بھی ہوتی ہے، کیوں کہ اس کے حصول میں ضروری توجہ اور انسہاک کا فقدان ہوتا ہے!

اصل فارسی نسخے ہی کو داخل نصاب رکھنے کی دو وجہیں عام طور پر ذہنوں میں پائی جاتی ہیں: ایک یہ کہ ”دوم کے طلبہ یہ کتاب عربی میں کیسے پڑھ سکیں گے، یہ تو ان کے مستوی سے اوپر کی بات ہے؟“ حالانکہ جب ساری کتابیں عربی ہی میں پڑھتے ہیں، نحو میں ہدایۃ النحو، فقہ میں نور الایضاح و قدوری، منطق میں مرقات جیسی دقیقہ آمیز کتابیں مشکل عبارت اور قدیم اسلوب میں پڑھتے بھی ہیں، سمجھتے اور ہضم بھی کر لیتے ہیں! تو پھر علم الصیغہ کو سہل زبان اور آسان اسلوب والی عربی میں کیوں نہیں پڑھ سکیں گے؟ جن مدارس میں یہ داخل ہے وہاں دلچسپی اور رغبت کے ساتھ پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے!

سالارِ قافلہ حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری قدس سرہ نے اسے پڑھنے کے بعد مترجم سے فرمایا تھا: ”تم نے علم الصیغہ کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے، اس سے کتاب کے وہ مغلق مقامات بھی حل ہو جاتے ہیں جو اردو ترجمے اور شروحات سے حل نہیں ہو پاتے! اس کا جو بھی اضافہ شدہ یا اصلاح و ترمیم شدہ ایڈیشن آئے اسے ضرور لانا۔“ اسی ترجمے کی بدولت مترجم کے ساتھ حضرت کی بڑی شفقتیں اور عنایتیں تھیں، جن کا اظہار آپ نے کئی مواقع پر اساطین علم کی موجودگی میں بڑی فراخ دلی کے ساتھ وقیع الفاظ میں کیا ہے۔

دوسری یہ کہ ”اگر فارسی کے بجائے عربی ترجمہ داخل کر لیا جائے تو طلبہ جو تھوڑی بہت فارسی اس لیے پڑھ کر آتے ہیں کہ انہیں فارسی میں علم الصیغہ پڑھنی ہے وہ بھی اسے پڑھ کر نہیں آئیں گے۔“ حالانکہ یہ بات

مشاہد ہے کہ جنہیں فارسی نہیں پڑھنی ہے وہ اس کا کوئی لحاظ نہیں کرتے، بلکہ اردو ترجمے سے کام چلاتے ہیں اور کہیں کہیں اساتذہ خود خلاصہ لکھا دیتے ہیں، یہ طلبہ چند سطر بھی کتاب کی فارسی عبارت پڑھنے پر قادر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال علیٰ حالہ چھوڑ دیے جانے سے زیادہ توجہ طلب اور محتاج اصلاح ہے!

مخدوم گرامی حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہ شیخ الحدیث و مہتمم دارالعلوم دیوبند کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ حضرت نے اپنے قیمتی دعائیہ کلمات سے حوصلہ افزائی فرما کر ان وقیح الفاظ میں کتاب کی توصیف فرمائی: ”یہ کتاب نہ صرف یہ کہ طلبہ عزیز کے لیے قرآن پاک کے معلل کلمات کی اصل تک رسائی اور پیش آمدہ تغیرات کی معرفت کا ذریعہ بنے گی، بلکہ ان کے لیے فن صرف و اشتقاق میں بصیرت کا ذریعہ بھی بن سکے گی۔“

اسی طرح میرے شیخ و مرشد، مشفق و محسن حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری زید مجدہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ورکن شوری دارالعلوم دیوبند (متعنا اللہ بطول بقائه) نے نہایت قیمتی، جامع اور بصیرت افروز مقدمہ تحریر فرما کر کتاب کی افادیت کو دو بالا فرمادیا۔ فجزاھما اللہ خیر ما یجزی بہ عبادہ الصالحین۔

اسی طرح مشکل مقامات پر جن اہل علم نے رہنمائی فرمائی اور بے تکلف مخلصانہ مشوروں سے نوازا میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، اللہ تعالیٰ انھیں اپنی شایان شان جزائے خیر سے مالا مال فرمائے۔ اخیر میں یہ ظلم و جہول بارگاہ الہی میں سراپا عجز بن کر شکر بجالاتا ہے اور سرنیا زخم کرتا ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے ایک وجود کم مایہ کو کسی عنوان سے اپنی کتاب ہدایت کی خدمت کی توفیق سے بہرہ ور فرمایا، مشکلات کو آسان فرمایا اور منزل مقصود تک پہنچایا۔ اب اسی کریم ذات سے التجا ہے کہ اس خدمت کو شرف قبولیت سے نوازا کر اس آلودہ وجود کے لیے سرمایہ سعادت بنائے اور بقیہ حصے کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ وما ذلک علیہ بعزیز۔

محمد کلیم الدین کسٹکی

خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

۱۸/۱۲/۲۰۲۲ھ

قواعد معتل

يَعِدُّ، يَهَبُّ اور يَسْعُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جو اوعلامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان یا ایسے کلمے کے فتح کے درمیان واقع ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو وہ گرجاتا ہے، جیسے: يَعِدُّ، يَهَبُّ اور يَسْعُ۔

عِدَّةٌ، زِنَةٌ اور سَعَةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جو او فِعْلُ مصدر کے فاعلے میں واقع ہو وہ گرجاتا ہے اور عین کلمہ کو کسرہ دے کرتائے عوض آخر میں بڑھادیتے ہیں، جیسے: عِدَّةٌ، زِنَةٌ اور سَعَةٌ، لیکن مضارع مفتوح العین کے مصدر میں فتح بھی دے دیتے ہیں، جیسے: سَعَةٌ۔

مِيْعَادٌ، مُؤَيَّرٌ، قُوْتَلٌ اور مَحَارِيْبٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، جیسے: مِيْعَادٌ۔ اور یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واو ہو جاتی ہے، جیسے: مُؤَيَّرٌ۔ اور الف ضمہ کے بعد واو ہو جاتا ہے، جیسے: قُوْتَلٌ اور کسرہ کے بعد یا، جیسے: مَحَارِيْبٌ۔

اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: جب واو یا یائے اصلی افتعال کے فاعلے میں واقع ہوں تو وہ تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو جاتے ہیں، جیسے: اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ، جو کہ اصل میں اَوْتَقَدَ اور اَيْتَسَرَ تھے۔

أَجْوَةٌ، إِشَاحٌ، أُقْتَتٌ، أَدُوْرٌ، أَحَدٌ اور أَكَاةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: واو مضموم وکسور شروع کلمہ میں اور واو مضموم درمیانی کلمہ میں جوازاً ہمزہ ہو جاتے ہیں، جیسے: أَجْوَةٌ، إِشَاحٌ، أُقْتَتٌ اور أَدُوْرٌ، جو کہ اصل میں وُجْوَةٌ، وِشَاحٌ، وُقْتَتٌ اور وُدُوْرٌ تھے۔ اور واو مفتوحہ کا شروع کلمہ میں ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے، جیسے: أَحَدٌ اور أَكَاةٌ، جو کہ اصل میں وَحَدٌ اور وَكَاةٌ تھے۔

أَوَاصِلٌ اور أُوَيِّصِلُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۶: جب دو واو متحرک شروع کلمہ میں جمع ہو جائیں تو پہلا و جو بآہمزہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: أَوَاصِلٌ اور أُوَيِّصِلُ، جو کہ اصل میں وَوَاَصِلٌ اور وُوَيِّصِلُ تھے۔

قَالَ وَبَاعَ، دَعَا وَدَعَى، بَابٌ وَتَابٌ كَا قَاعِدَهُ:

قاعدہ نمبر ۷: جب واو یا یائے متحرکہ فتح کے بعد واقع ہوں تو چند شرطوں^(۱) کے ساتھ وہ الف سے بدل جاتے ہیں، جیسے: قَالَ وَبَاعَ، دَعَا وَدَعَى، بَابٌ وَتَابٌ۔

فائدہ: اس جیسے الف کے بعد ساکن واقع ہونے کی صورت میں یہ گر جاتا ہے، جیسے: دَعَتْ، دَعَوَا اور تَوَضَّعْنَ۔ پھر ماضی معروف کے جمع مؤنث غائب کے صیغے سے آخر تک کے صیغوں میں الف ساقط ہونے کے بعد فاکلمے کو واوی مفتوح العین و مضموم العین (فی الماضی) میں ضمہ دیا جاتا ہے، جیسے: قُلْنَ اور ظَلْنَ، جب کہ واوی مکسور العین اور یائی مطلقاً (خواہ مفتوح العین ہو یا مضموم العین یا مکسور العین) میں کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے: خِفْنَ اور بَعْنَ۔

يَقُولُ، يَبِيعُ اور يُقَالُ، يُبَاعُ كَا قَاعِدَهُ:

قاعدہ نمبر ۸: جب واو یا کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دے دی جاتی ہے، جیسے: يَقُولُ اور يَبِيعُ۔ اور اگر یہ حرکت فتح ہو تو واو یا چند شرطوں^(۱) کے ساتھ الف سے بدل جاتے ہیں، جیسے: يُقَالُ اور يُبَاعُ۔ پھر ان جیسے واو یا کے بعد ساکن واقع ہونے کی صورت میں یہ گر جاتے ہیں اگر نقل حرکت سے پہلے واو مضموم اور یا مکسور ہو، جیسے: لَمْ يَقُلْ اور لَمْ يَبِعْ۔ اور اگر مفتوح ہوں تو الف سے بدل جانے کے بعد ساقط ہوتے ہیں، جیسے: لَمْ يَقُلْ اور لَمْ يَبِعْ۔

قِيلَ اور يَبِيعُ كَا قَاعِدَهُ:

قاعدہ نمبر ۹: جب واو یا یا ماضی مجہول کے عین کلمے میں واقع ہوں تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو جاتا ہے، جیسے: قِيلَ اور يَبِيعُ۔ یہ بھی جائز ہے کہ ماقبل کی حرکت کو باقی رکھ کر واو اور یا کو ساکن کر دیں، اس وقت یا واو ہو جائے گی، جیسے: قَوْلٌ اور بُوعٌ۔ اور نقل حرکت والی صورت میں فاکلمے کے کسرے میں ضمہ کا اشمام بھی جائز ہے۔

فائدہ: اس قاعدے کے جاری ہونے کی شرط یہ ہے کہ معروف میں تعلیل ہوئی ہو، اسی لیے اُعْتَوِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اور جب یہ یا اجتماع ساکنین کے سبب جمع مؤنث غائب کے صیغے سے اخیر تک کے صیغوں میں گر جاتی ہے تو واوی مفتوح العین (فی الماضی) میں فاکلمے کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ اور مکسور العین اور یائی مطلقاً

(۱) یہ شرائط علم الطبیعة ۶۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

میں کسرہ، اس وقت معروف و مجہول کے صیغے یکساں ہو جاتے ہیں، جیسے: قُلْتُ، خِفْتُ اور بَعْتُ۔

يَدْعُوْا، يَزِيْجِيْ، يَخْتَشِيْ، يَزِيْضِيْ، يَدْعُوْنَ، تَزْمِيْنُ، تَدْعِيْنُ اور يَزْمُوْنَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۰: جب واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہو، یا یا کسرہ کے بعد واقع ہو تو:

(الف) يَفْعَلُ، تَفَعَّلُ، أَفْعَلُ اور نَفَعَلُ میں ساکن ہو جاتے ہیں، جیسے: يَدْعُوْ و يَزِيْجِيْ۔ اور

فتح کے بعد قَال کے قاعدے سے الف ہو جاتے ہیں، جیسے: يَخْتَشِيْ و يَزِيْضِيْ۔

(ب) اگر یہ واو ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے ہو، جیسے: يَدْعُوْنَ، یا یا کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے

ہو، جیسے: تَزْمِيْنُ، تو دونوں ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: يَدْعُوْنَ و تَزْمِيْنُ۔

(ج) اور اگر واو ضمہ کے بعد اور یا سے پہلے ہو، جیسے: تَدْعُوْنِ، یا یا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے

ہو، جیسے: يَزْمِيُوْنَ، تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا

ہو کر اور یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: تَدْعِيْنُ و يَزْمُوْنَ۔

دُعِيْ اور دَاعِيَةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۱: جب واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہو تو یا ہو جاتا ہے، جیسے: دُعِيْ اور دَاعِيَةٌ۔

نَهَوُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۲: جب یا ضمہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہو تو واو ہو جاتی ہے، جیسے: نَهَوُ۔

قِيَامًا، صِيَامًا اور حِيَاضٌ و حِيَاذٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۳: مصدر کے عین کلمے کا واو کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو،

جیسے: قَامَ کا مصدر قِيَامًا اور صَامَ کا مصدر صِيَامًا، نہ کہ قَاوَمَ کا مصدر قَوَامًا! اسی طرح جمع کے عین

کلمے کا واو جو واحد میں ساکن یا معتل ہو، جیسے: حَوْضٌ کی جمع حِيَاضٌ اور حَيِّدٌ کی جمع حِيَاذٌ۔

سَيِّدٌ، مَرَّحِيٌّ اور مُضِيٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۴: جب واو یا غیر ملحق میں جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن غیر مبدل ہو تو واو یا ہو کر

یا میں مدغم ہو جاتا ہے اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: سَيِّدٌ، مَرَّحِيٌّ اور مُضِيٌّ۔

دُلِيٌّ اور دِلِيٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۵: جب دو واو فُعُوْلٌ جمع کے آخر میں جمع ہو جائیں، جیسے: دُلُوْ و دِلُوْ تو دونوں یا ہو کر مدغم ہو جاتے

ہیں اور ما قبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: دَلُو کی جمع دَلُوُو سے دَلِيٌّ، اس میں فا کا کسرہ (دِلِيٌّ) بھی جائز ہے۔

أَدْلٍ اور أَظْبِ كَا قَاعِدَه:

قاعدہ نمبر ۱۶: اسم کے لام کلمے کا واو ضمہ کے بعد ہو تو کسرہ کے بعد ہو کر یا ہو جاتا ہے، پھر ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے، جیسے: دَلُو کی جمع أَدْلُو سے أَدْلٍ، اسی طرح یا بھی کسرہ کے بعد ہو کر ساکن ہو جاتی ہے، پھر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتی ہے، جیسے: ظَبِي کی جمع أَظْبِي سے أَظْبِ۔

قَائِلٌ اور بَائِعٌ كَا قَاعِدَه:

قاعدہ نمبر ۱۷: جب واو یا یا فاعِل کے عین کلمے میں واقع ہوں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو تو وہ ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: قَائِلٌ اور بَائِعٌ۔

عَجَائِزٌ، شَرَائِفٌ اور رَسَائِلٌ كَا قَاعِدَه:

قاعدہ نمبر ۱۸: جب واو، یا، یا الف زائدہ الف مَفَاعِل کے بعد واقع ہوں تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: عَجَائِزٌ، شَرَائِفٌ اور رَسَائِلٌ۔

دُعَاءٌ، رُؤَاةٌ، أَسْمَاءٌ اور أَحْيَاءٌ كَا قَاعِدَه:

قاعدہ نمبر ۱۹: جب واو یا یا الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوں تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: دُعَاءٌ، رُؤَاةٌ، أَسْمَاءٌ اور أَحْيَاءٌ وغیرہ۔

يُدْعِيَانِ، أَعْلِيَّتٌ اور إِسْتَعْلِيَّتٌ كَا قَاعِدَه:

قاعدہ نمبر ۲۰: جب واو کلمے میں چوتھی جگہ یا اس کے بعد واقع ہو اور ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہ ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، جیسے: يُدْعِيَانِ، أَعْلِيَّتٌ اور إِسْتَعْلِيَّتٌ۔

مَرَضِيٌّ كَا قَاعِدَه:

قاعدہ نمبر ۲۱: جب واو ماضی مسور العین کے اسم مفعول کے لام کلمے میں واقع ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، (۱) جیسے: مَرَضُوُو سے مَرَضِيٌّ۔ اس قاعدے سے واو یا سے بدلا، پھر قاعدہ نمبر ۱۴ سے مَرَضِيٌّ ہو گیا۔

(۱) یہ قاعدہ الصرف التعليمي ص ۳۹۷ سے ماخوذ ہے۔

حُبْلَيَانِ اور حُبْلَيَاتُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۲: جب الف زائدہ تثنیہ جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے واقع ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، جیسے: حُبْلَيَانِ و حُبْلَيَاتُ۔

بَيْضٌ، حَيْكِي، طُوبَى اور كُوسَى کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۳: جب ياءُ فَعْلٌ جمع یا فَعْلَى مؤنث کے عین کلمے میں واقع ہو تو صفت میں کسرہ کے بعد ہو جاتی ہے، جیسے: بَيْضٌ سے بَيْضٌ اور حَيْكِي سے حَيْكِي۔ لیکن اسم جامد میں قاعدہ نمبر ۳ سے واو ہو جاتی ہے اور اسم تفضیل یہاں اسم جامد کے حکم میں ہے، جیسے: أَطْيَبٌ اور أَكْيَسٌ کا مؤنث طُوبَى اور كُوسَى۔

كَيْنُونَةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۴: جب واو اس مصدر کے عین کلمے میں واقع ہو جو فَعْلُولَةٌ کے وزن پر ہو تو یا ہو جاتا ہے، جیسے: كَيْنُونَةٌ سے كُونُونَةٌ۔

الْجَوَارِحِ و جَوَارِيكُمْ اور جَوَارٍ و قَاضٍ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۵: جب ياءُ فَوَاعِلٌ، مَفَاعِلٌ یا اسم منقوص (قَاضٍ) کے آخر میں واقع ہو تو ان کے معرف باللام اور مضاف ہونے کی صورت میں حالتِ رُفْعِ و جَرِي میں ساکن ہو جاتی ہے، جیسے: هَذِهِ الْجَوَارِحِ و جَوَارِيكُمْ، وَمَرَزَتْ بِالْجَوَارِحِ و جَوَارِيكُمْ۔ اور اگر معرف باللام یا مضاف نہ ہوں تو یا حذف ہو کر عین کلمے کو تنوین لاحق ہوتی ہے، جیسے: هَذِهِ جَوَارٍ، وَمَرَزَتْ بِجَوَارٍ۔ اور حالتِ نَصْبِ میں بہر صورت یا مفتوح ہوتی ہے، جیسے: رَأَيْتُ الْجَوَارِحِ، وَرَأَيْتُ جَوَارِيكُمْ، وَرَأَيْتُ جَوَارِحِي۔

دُنْيَا، عَلِيًّا اور تَقْوَى کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۶: جب واو فَعْلَى بالضم کے لام کلمے میں ہو تو اسم جامد میں یا ہو جاتا ہے اور اسم صفت میں اپنی حالت پر باقی رہتا ہے، یہاں بھی اسم تفضیل اسم جامد کے حکم میں ہے، جیسے: دُنْيَا اور عَلِيًّا۔ اور جب ياءُ فَعْلَى بالفتح کے لام کلمے میں ہو تو واو ہو جاتی ہے، جیسے: تَقْوَى۔

قواعد مہموز

رَاسٌ، بُؤْسٌ اور ذَيْبٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: ہمزہ منفردہ ساکنہ اپنے ما قبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت یعنی فتح کے بعد الف، ضمہ کے بعد واو اور کسرہ کے بعد یا سے جواز اُبدل جاتا ہے، جیسے: رَاسٌ، بُؤْسٌ اور ذَيْبٌ۔

أَمِنٌ، أَوْمِنٌ اور إِهْمَانًا کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد اپنے ما قبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت یعنی فتح کے بعد الف، کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واو سے وجوباً بدل جاتا ہے، جیسے: أَمِنٌ، أَوْمِنٌ، إِهْمَانًا۔

جُوْنٌ اور مِيْزٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: ہمزہ منفردہ مفتوحہ جواز اُضمہ کے بعد واو اور کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، جیسے: جُوْنٌ و مِيْزٌ۔

جَاءٌ، أَيْمَةٌ، أَوَادِمٌ اور أَوْمِلٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: دو ہمزہ متحرکہ میں سے ایک بھی کسور ہو تو دوسرا وجوباً یا ہو جاتا ہے، جیسے: جَاءٌ اور أَيْمَةٌ۔ ورنہ واو، جیسے: أَوَادِمٌ اور أَوْمِلٌ۔

مَقْرُوَّةٌ، خَطِيْبَةٌ اور أَفِيْسٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: جب ہمزہ واو یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو جوازاً ما قبل کا ہم جنس ہو کر اس میں مدغم ہو جاتا ہے، جیسے: مَقْرُوَّةٌ، خَطِيْبَةٌ اور أَفِيْسٌ۔

خَطَايَا کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۶: جب ہمزہ الفِ مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہو تو یائے مفتوحہ سے بدل جاتا ہے اور اس کے بعد والی یا الف سے بدل جاتی ہے، جیسے: خَطِيْبَةٌ کی جمع خَطَايَا^(۱)۔

يَسْلٌ، قَدْ فَلَحٌ اور يَزْمِيْعَاةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۷: جب ہمزہ متحرکہ حرفِ ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو جوازاً اس کی حرکت ما قبل کو نقل کر کے اسے حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: يَسْلٌ، قَدْ فَلَحٌ اور يَزْمِيْعَاةٌ۔

(۱) اس کی مزید تعلیل علم الصیغۃ ص ۵۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بین بین (سَأَلَ، سَأَلْتُمْ، لَوَّمَا) کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۸: جب ہمزہ متحرکہ حرف متحرکہ کے بعد واقع ہو تو اس میں بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں جائز ہوں گے، جیسے: سَأَلَ، سَأَلْتُمْ، لَوَّمَا۔ اور جب الف کے بعد واقع ہو تو صرف بین بین قریب ہوگا، جیسے: تَسَاءَلْ، تَسَاءَلُوا اور مُتَسَاءَلُوا۔

أَوْتَيْتُمْ اور آأَنْتُمْ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۹: جب ہمزہ سے پہلے ہمزہ استفہام ہو تو دوسرے ہمزہ کو اس حرف سے بدلنا جائز ہوگا جس کا تقاضا مہوز کا قاعدہ کرے، لہذا آأَنْتُمْ کو أَوْتَيْتُمْ پڑھا جائے گا، نیز بین بین قریب و بعید بھی جائز ہوں گے، اسی طرح دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسطہ لا کر آأَنْتُمْ پڑھنا بھی جائز ہوگا۔

قواعد مضاعف

مَدُّ، شَدُّ اور عَبْدُتُّمُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے میں مدغم ہو جاتا ہے، خواہ ایک کلمے میں ہوں، جیسے: مَدُّ، شَدُّ اور عَبْدُتُّمُ۔ یا دو کلمے میں، جیسے: اِذْهَبْ بِنَا اور عَصَوْ كَانُوا، لیکن اس صورت میں اگر پہلا حرف مدہ ہو تو مدغم نہیں ہوگا، جیسے: فِي يَوْمٍ۔

مَدُّ اور فَرَّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں، دونوں متحرکہ ہوں اور ماقبل اول بھی متحرکہ ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: مَدُّ اور فَرَّ۔ لیکن اگر اسم متحرکہ العین ہو تو ادغام نہیں ہوگا، جیسے: شَرَّذُ اور سُورُذُ۔

يَمُدُّ، يَفِرُّ اور يَعْضُّ

قاعدہ نمبر ۳: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں اور دونوں متحرکہ ہوں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: يَمُدُّ، يَفِرُّ اور يَعْضُّ۔ لیکن اگر کلمہ ملحق ہو تو اس میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا، جیسے: جَلَبَتُ۔

حاج اور مُوَدَّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں، دونوں متحرک ہوں اور ما قبل اول مدہ زائدہ ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: حاج اور مُوَدَّ۔

فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ اور لَمْ يَمُدَّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: ادغام کے بعد اگر دوسرا حرف امر کی وجہ سے یا عامل جام کی وجہ سے ساکن ہو جائے تو اسے فتح یا کسرہ دے دیں گے اور فکت ادغام بھی جائز ہے، جیسے: فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ۔ اور اگر ما قبل مضموم ہو تو ضمہ بھی جائز ہے، جیسے: لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ۔

قواعد باب افتعال

اِدْعَى، اِدَّكَرْ، اِدَّكَرْ، اِدَّكَرْ اور اِذَّجَرَ اور اِذَّجَرَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: اگر افتعال کا فاکلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے افتعال دال سے بدل کر فاکلمے میں وجوباً مدغم ہو جاتی ہے اگر فاکلمہ دال ہو، جیسے: اِدْعَى۔ ذال کی تین حالتیں ہیں: (۱) کبھی دال سے بدل کر دال میں مدغم ہو جاتا ہے، جیسے: اِدَّكَرْ۔ (۲) اور کبھی دال ذال سے بدل کر فاکلمے میں مدغم ہوتا ہے، جیسے: اِدَّكَرْ۔ (۳) اور کبھی بغیر ادغام کے رہتا ہے، جیسے: اِدَّكَرْ۔ زاء کی دو حالتیں ہیں: (۱) کبھی تو مدغم نہیں ہوتی، جیسے: اِذَّجَرَ۔ (۲) اور کبھی زاء سے بدل کر فاکلمے میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِذَّجَرَ۔

اِظْلَبَ، اِظْلَمَ، اِظْلَمَ، اِظْطَبَرَ، اِظْطَبَرَ اور اِضْطَبَرَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: اگر افتعال کا فاکلمہ صاد، ضاد، ط یا یاء ہو تو تائے افتعال طا سے بدل کر فاکلمے میں وجوباً مدغم ہو جاتی ہے اگر فاکلمہ طا ہو، جیسے: اِظْلَبَ۔ ظا کی تین حالتیں ہیں: (۱) کبھی طا سے بدل کر طا میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِظْلَمَ۔ (۲) اور کبھی بغیر ادغام کے رہتی ہے، جیسے: اِظْلَمَ۔ (۳) اور کبھی طا ضا سے بدل کر ظا میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِظْلَمَ۔ صاد اور ضاد کی دو حالتیں ہیں: (۱) کبھی تو بغیر ادغام کے رہتے ہیں، جیسے: اِضْطَبَرَ اور اِضْطَبَرَ۔ (۲) اور کبھی طا صاد یا ضاد سے بدل کر مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِضْطَبَرَ اور اِضْطَبَرَ۔

اِثَارَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: اگر افتعال کا فاکلمہ ٹا ہو تو تائے افتعال ٹا سے بدل کر ٹا میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِثَارَ۔

خَصَّمَ، خِصَّمَ، هَدَّى، هَدَّيْ اور مُخْصِمًا کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: اگر افتعال کا عین کلمہ تا، ثا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک ہو تو تائے افتعال عین کا ہم جنس ہو جاتی ہے، پھر اس کی حرکت ماقبل کو منتقل ہو کر فاکلمہ اس میں مدغم ہو جاتا ہے اور ہمزہ وصل گر جاتا ہے، جیسے: خَصَّمَ اور هَدَّيْ۔ مضارع يَخْصِمُ اور يَهْدِيْ، فائیں کسرہ بھی جائز ہے، جیسے: خِصَّمَ يَخْصِمُ اور هَدَّيْ يَهْدِيْ، جیسا کہ قرآن پاک میں بھی ہے: يَخْصِمُونَ اور يَهْدِيْ۔ اسم فاعل میں فاکلمہ بھی جائز ہے، جیسے: مُخْصِمًا، مُخْصِمًا اور مُخْصِمًا۔

باب تفعل و تفاعل کے قاعدے

تَقَبَّلُ اور تَطَّاهَرُونَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جب باب تفعل و تفاعل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک کو حذف کر دینا جائز ہے، جیسے: تَقَبَّلُ اور تَطَّاهَرُونَ سے تَطَّاهَرُونَ۔

اِظْهَرَ اور اِثَّاقَلَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جب ان دونوں باب کا فاکلمہ تا، ثا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی حرف ہو تو جائز ہے کہ تائے تفعل و تفاعل فاکلمہ سے بدل کر اس میں مدغم ہو جائے، اس وقت ماضی اور امر میں ہمزہ وصل آئے گا، جیسے: تَطَّهَّرَ سے اِظْهَرَ اور تَغَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ۔

متفرق قواعد

ضمیر تم، کم اور ہم کے بعد واو کی زیادتی کا قاعدہ:

جب ضمیر تم، کم اور ہم کے بعد مفعول کی ضمیر آئے تو درمیان میں واو کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے: رَأَيْتُمُوهُ، أَنْزَلْنَا مُكُتُبَهَا وَأَعْطَاهُمُوهَا (علم الضیغۃ ۱۳۴)۔

إِنْ يَأْكُلْ أَوْ لَمْ يَأْكُلْ كَمَا قَاعِدَةٌ:

فعل ناقص يَكُونُ پر جب عامل جازم داخل ہو اور اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہ ہو تو اس کا نون جوازاً حذف ہو جاتا ہے، جیسے: إِنْ يَأْكُلْ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ أَوْ لَمْ يَأْكُلْ مِنَ الشَّرِّ يَكِينٌ. لِهَذَا لَمْ يَكُنِ الصَّادِقُ وَفِيهَا أَوْ إِنْ يَكْفُرُ جِيسِي مَثَالُونَ میں شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے نون حذف نہیں ہوگا، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا (ماخوذ از: علم الضیغۃ ۱۲۹، وحاشیہ علم الضیغۃ ۱۱۶)۔

رسم مصحف میں الف کے اضافے اور حذف کے دو قاعدے:

قرآن پاک میں مضارع کے صیغے: يَفْعَلُ، تَفْعَلُ، أَفْعَلُ اور نَفْعَلُ جب ناقص واوی ہوں اور ان کے بعد مفعول کی ضمیر نہ ہو تو باوجود مفرد کے صیغے ہونے کے ان کے اخیر میں الف کا اضافہ ہوتا ہے، جیسے: يَتَلَوْا، يَرْجُوْا، يَعْفُوْا، يَمْحُوْا، أَدْعُوْا، نَدْعُوْا (ماخوذ از: کلیات أبي البقاء كفوي، ص ۴۴)۔

جب کہ ماضی کے صیغے: جَاءُوْ، بَاءُوْ اور فَاءُوْ میں جمع کے صیغے ہونے کے باوجود الف لکھا نہیں

جاتا (حوالہ بالا)۔

رسم مصحف میں الف بشکل واو:

آٹھ اسماء میں الف بشکل واو لکھا جاتا ہے: الصَّلَاةُ، الزَّكَاةُ، الْحَيَاةُ، النَّجْوَةُ، الْغَدَاةُ، الْمَشْكُوَّةُ الرَّبُّ، مَنُوَّةُ (عنوان الدلیل من مرسوم خط التنزیل، ص ۷۷-۸۱)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةُ ق

جَاءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ج ی ء، صَ رَب کے وزن پر جِیَآءُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے پَا ع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَاءَ ہو گیا۔
قَالَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَ کے وزن پر قَوْلٌ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو قَالَ ہو گیا۔

مِثْنًا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، سَمِعْنَا کے وزن پر مِوِثْنًا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر چوں کہ یہ ماضی مفسور العین ہے اس لیے فاکلمہ کو کسرہ دے دیا تاکہ عین محذوف کے مفسور ہونے پر دلالت کرے، تو مِثْنًا ہو گیا۔

كُنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرَ كَا کے وزن پر كُونْنَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فاکلمے کو ضمہ دے دیا، تو كُونْنَا ہوا، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو كُنَّا ہو گیا۔
الْحَقِّي: صفت مشبہ، فَعَلٌ کے وزن پر حَقَّقٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الف لام کے ساتھ بحالت جری الْحَقِّي ہو گیا۔

مُنِيْبٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ن و ب، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُنُوْبٌ تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، لہذا يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل

کو دے دیا، تو مُيُوْبُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَاذُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مُيَيْبُ ہو گیا۔

حَقَّقَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، صَوْرَبُ کے وزن پر حَقَّقَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَقَّقَ ہو گیا۔

أَفْعَيْيْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں ہمزة استفہام پھر فاعاطفہ، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ع ع ی، سَمِعْنَا کے وزن پر عَيْيْنَا اپنی اصل پر ہے، کیوں کہ تعلیل کی کوئی وجہ نہیں پائی گئی! **يَتَلَقَّى**: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، يَتَلَقَّى کے وزن پر يَتَلَقَّى تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَتَلَقَّى ہو گیا۔ **جَاءَتْ**: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ج ی ء، صَوْرَبُ کے وزن پر جَئَتْ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے تَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَئَتْ ہو گیا۔

كُنْتُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصْرَبُ کے وزن پر كُنْتُ تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر واوی ہونے کی وجہ سے فاعلمے کو ضمہ دے دیا، تو كُنْتُ ہو گیا۔

تَحِيَّيْتُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی د، تَضْرِبُ کے وزن پر تَحِيَّيْتُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا، تو تَحِيَّيْتُ ہو گیا۔

سَأَيْقُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: س و ق، نَاصِرُ کے وزن پر سَأَيْقُ تھا، فاعل کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اُس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو سَأَيْقُ ہو گیا۔

الْخَيْرُ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ر، الْأَصْرَبُ کے وزن پر الْخَيْرُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے

ماقبل کو دے دیا اور ہمزہ تخفیفاً حذف ہو گیا، تو اَلْحَيُّ ہو گیا (کثرت استعمال تخفیف کا متقاضی ہے!)۔
مُعْتَدٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، مُجْتَدِبٌ کے وزن پر مُعْتَدٍ ہوا،
 تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو مُعْتَدِيٌّ ہوا،
 پھر اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَائِضٌ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن
 ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُعْتَدٍ ہو گیا۔

مُرِيْبٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: ری ب، مُكْرِمٍ کے وزن پر
 مُرِيْبٍ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل
 کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُرِيْبٍ ہو گیا۔

كَانَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرَ کے وزن
 پر كَوْنٌ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانَ ہو گیا۔
نَقُولُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَ کے وزن
 پر نَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل
 کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَقُولُ ہو گیا۔

تَقُولُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَ
 کے وزن پر تَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی
 حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقُولُ ہو گیا۔

مَزِيْدٍ: مصدر میسی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، مَضْرِبٍ کے وزن پر مَزِيْدٍ تھا، یا حرف صحیح
 ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو
 مَزِيْدٍ ہو گیا۔

الْمُتَّقِيْنَ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، الْمُجْتَدِبِيْنَ
 کے وزن پر الْمُؤْتَقِيْنَ تھا، واو اصلی افتعال کے فاعلے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴)
 سے تا ہو کر تائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو الْمُتَّقِيْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد یا،
 اس لیے تَزْمِيْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُتَّقِيْنَ ہو گیا۔

يَشَاءُ وُنْ: فعل مضارع معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ء، یَفْتَحُوْنَ کے وزن پر یَشِيُوْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَشَاءُ وُنْ ہو گیا۔

أَشَدُّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش د د، أَصْرَبُ کے وزن پر أَشَدُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَشَدُّ ہو گیا۔

فَحِيصٌ: اسم ظرف، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ص، مَطْرِبٌ کے وزن پر فَحِيصٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو فَحِيصٌ ہو گیا۔

الْقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، أَكْرَمَ کے وزن پر الْقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيْ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو الْقَى ہو گیا۔

مَسْنَاً: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، سَمِعْنَا کے وزن پر مَسْنَاً تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسْنَاً ہو گیا۔

يَقُولُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يَنْظُرُونَ کے وزن پر يَقُولُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُولُونَ ہو گیا۔

يُنَادِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، يُقَاتِلُ کے وزن پر يُنَادِيٌ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، پھر اس کے بعد واقع الْمُتَادِ کے لام کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے قراءۃ حذف ہو گئی، پھر قراءت کی اتباع میں کتابۃ بھی حذف ہو گئی۔ اسے ”وصل کی مناسبت سے حذف ہونا“ بھی کہتے ہیں!

الْمُنَادِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، الْمُقَاتِلُ کے وزن پر الْمُنَادِيٌ تھا، اسم منقوص کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے

ساکن ہوگئی، پھر ”اسم معرف باللام ہونے کی وجہ سے آخر سے گرگئی“ (علم الصیغۃ ۱۳۵) تو الْمَقَادِ ہو گیا۔
نُمِحِي: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، نُكْرِمُ کے وزن پر نُمِحِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو نُمِحِي ہو گیا۔

نُمِيَّتْ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، نُكْرِمُ کے وزن پر نُمِيَّتْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے وَيَعَاذُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو نُمِيَّتْ ہو گیا۔

الْمَصِيئُ: اسم ظرف یا مصدر میمی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ص ی ر، الْمَفْعَلُ کے وزن پر الْمَصِيئُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو الْمَصِيئُ ہو گیا۔

تَشَقَّقُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفاعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَشَقَّقُ تھا، تفاعل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو گئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَشَقَّقُ ہو گیا۔

يَخَافُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، يَسْمَعُ کے وزن پر يَخَافُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اے الف سے بدل دیا، تو يَخَافُ ہو گیا۔

سُورَةُ الدَّرِيَّتِ

الدَّرِيَّتِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ذ ر و، النَّاصِرَاتِ کے وزن پر الدَّرِيَّتِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الدَّرِيَّتِ ہو گیا۔

سَاهُونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: س ه و، نَاصِرُونَ کے وزن پر سَاهُونَ

تھا، واوکسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو سَاهِيُونَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو سَاهُونَ ہو گیا۔

ذُوقُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذوق، أَنْصُرُوا کے وزن پر اذُوقُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گرا دیا، تو ذُوقُوا ہو گیا۔

كُنْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرْتُمْ کے وزن پر كُنْتُمْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور فعل واوی ہونے کی وجہ سے فاعلمے کو ضمہ دے دیا، تو كُنْتُمْ ہو گیا۔

الْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

أَتَيْتُهُم: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ي، أَكْرَمَهُم کے وزن پر أَتَيْتُهُم تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرک کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو أَتَيْتُهُم ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَيْتُهُم ہو گیا۔

كَانُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرُوا کے وزن پر كَانُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانُوا ہو گیا۔

حَقٌّ: صفت مشبہ، فَعْلٌ کے وزن پر حَقَّقٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَقٌّ ہو گیا۔

مُوقِنِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب افعال سے مثال یائی، مادہ: م ي ق ن، مُكْرِمِينَ کے وزن پر مُوقِنِينَ تھا، یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے مُوسِرٌ کے قاعدے (۳) سے یا کو واو سے بدل دیا، تو مُوقِنِينَ ہو گیا۔

أَنْتَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ي، كَرَبْنَاكَ کے

وزن پر اُتیک تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اُتیک ہو گیا۔
قَالُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصْرُ وَا کے وزن پر قَوْلُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو قَالُوا ہو گیا۔
فَرَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، جس پر فاعل عطف داخل ہے، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ر و غ، نَصْرُ وَا کے وزن پر رَوَّغَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو رَوَّغَ ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

خِيَفَةً: اسمِ نوع (مصدر) باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، فِعْلَةٌ کے وزن پر خِيَفَةٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو خِيَفَةً ہو گیا۔
لَا تَخْفُ: فعل نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، لَا تَسْمَعُ کے وزن پر لَا تَخْفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو لَا تَخْفُ ہوا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا، تو لَا تَخْفُ ہو گیا۔
فَصَكَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، شروع میں فا داخل ہے، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ك ت، نَصْرُ وَا کے وزن پر صَكَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَكَّتْ ہو گیا۔

قَالَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصْرُ وَا کے وزن پر قَوْلَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو قَالَتْ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَخَافُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، يَسْمَعُونَ کے وزن پر يَخَافُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَخَافُونَ ہو گیا۔

تَوَلَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ولی، تَقَبَّلَ کے وزن پر تَوَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَوَلَّى ہو گیا۔
مُلِيْمٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: مل وم، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُلُوْمٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُلُوْمٌ پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے وَيَعَاذُ کے قاعدے (۳) سے اسے یا سے بدل دیا، تو مُلِيْمٌ ہو گیا۔

تَذَرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، تَسْبَعُ کے وزن پر تُوذِرُ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو تَذَرُ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

آتت: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یا ئی، مادہ: أت ی، ضَرَبَتْ کے وزن پر آتت تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو آتت ہو گیا۔

قِيْلَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق ول، نُصِرَ کے وزن پر قُوْلٌ تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے قِيْلَ کے قاعدے (۹) سے اُس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اس کی حرکت دور کرنے کے بعد، پھر اسی قاعدے سے واو یا ہو گیا، تو قِيْلَ ہو گیا۔

فَعَتَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں حرف عطف فا داخل ہے، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَصَرُوا کے وزن پر فَعَتَوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو فَعَتَوْا ہو گیا۔

اسْتَطَاعُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، اسْتَنْصَرُوا کے وزن پر اسْتَطَاعُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اسْتَطَاعُوا ہو گیا۔

قِيَامٍ: قَامَ کا مصدر قَوَامٌ تھا، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق وم، واو مصدر کے عین کلمے میں کسرہ

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں: ۱- خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال ۲- خلاف قاعدہ غیر فصیح الاستعمال۔ پہلی قسم کو "شاذ مقبول"

اور دوسری قسم کو "شاذ مردود" کہا جاتا ہے۔ یہاں پہلی قسم مراد ہے، مزید تفصیل علم الصیغہ ص ۶۱ حاشیہ ۳ پر۔

کے بعد واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قیام کے قاعدے (۱۳) سے یا سے بدل گیا،
توقیام ہو گیا۔

تَدَّكَّرُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے صحیح، مادہ: ذکر، تَتَقَبَّلُونَ کے وزن پر تَدَّكَّرُونَ تھا، تفعیل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو گئیں، اس لیے ایک حذف ہو گئی، تو تَدَّكَّرُونَ ہو گیا۔

فِرُّوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: فر، اِضْرِبُوا کے وزن پر اِفْرِدُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن ہے، اس لیے یَفْرُو کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو فِرُّوا ہو گیا۔

مُهِينٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: بی، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُهِينٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِيعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُهِينٌ ہو گیا۔

آتَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أت، صَبَّابٌ کے وزن پر آتَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو آتَى ہو گیا۔

تَوَاصَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے لفیف مفروق، مادہ: وص، تَقَابَلُوا کے وزن پر تَوَاصَوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَوَاصَوْا ہو گیا۔

طَاغُونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: طغ، فَاتَحُونَ کے وزن پر طَاغُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا حذف ہو گئی، تو طَاغُونَ ہو گیا۔

تَوَلَّى: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: ول، مضارع تَتَوَلَّى سے بنا ہے، علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد سکون جزمی کی وجہ سے آخر سے الف کو حذف کر دیا، تو تَوَلَّى ہو گیا۔

مَلُومٌ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ل و م، مَنصُورٍ کے وزن پر مَلُومٍ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَلُومٍ ہو گیا۔

أُرِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، أُكْرِمُ کے وزن پر أُرِيدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أُرِيدُ ہو گیا۔

سُورَةُ الطُّورِ

تَمُورٌ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: م و ر، تَنْصُرُ کے وزن پر تَمُورٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَمُورٌ ہو گیا۔

تَسِيرٌ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے اجوف یائی، مادہ: س ی ر، تَنْصُرِبُ کے وزن پر تَسِيرٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَسِيرٌ ہو گیا۔

يُدْعُونَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ع ع، يُنْصِرُونَ کے وزن پر يُدْعُونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن ہے، اس لیے يَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو يُدْعُونَ ہو گیا۔
گُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

إِصْلَوْهَا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، إِسْمَعُوْهَا کے وزن پر إِصْلَوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو إِصْلَوْهَا ہو گیا۔

تُجْزَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تُنْصِرُونَ کے وزن پر تُجْزَوْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین

کی وجہ سے گر گئی، تو تُجَزَوْنَ ہو گیا۔

الْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

أَتَهُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

وَقَسَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وقی، صَرَ بِهَمْ کے وزن پر وَقَيْهَمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَقَسَهُمْ ہو گیا۔

كُلُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مہوز فا، مادہ: أكل، اُنْضَرُوا کے وزن پر اُوْكَلُوا تھا، خلاف قیاس دونوں ہمزے حذف ہو گئے (دیکھیے علم الصیغۃ ۷۱ و ۱۱۴)، تو كَلُوا ہو گیا۔

مُتَّكِبِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت نصبی، باب افتعال سے مثال واوی، مادہ: وك، مُجْتَنِبِينَ کے وزن پر مُوْتَكِبِينَ تھا، واوا صلی افتعال کے فاعلے میں واقع ہوا، اس لیے اِنْتَقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو مُتَّكِبِينَ ہو گیا۔

عَيْنٍ: اسم تفضیل مونث، عَيْنَاءُ کی جمع عَيْنٌ ہے، فُعْلُ جمع کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے عَيْنٌ کے قاعدے (۲۳) سے کسرہ کے بعد ہو گئی، تو عَيْنٌ ہو گیا۔

أَمَنُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أمن، اُكْرُمُوا کے وزن پر اُأْمَنُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرک کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اَمَنُوا ہو گیا۔

يَشْتَهُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ش، و، يَجْتَنِبُونَ کے وزن پر يَشْتَهُونَ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دُجِعَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو يَشْتَهُونَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَشْتَهُونَ ہو گیا۔

يَطُوفُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: طوف، يَنْضُرُ کے وزن پر يَطُوفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے دیا، تو یَطْوْفُ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مَنْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: مرن ن، نَصَرَ کے وزن پر مَنَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَنَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَنْ ہو گیا۔

وَقِنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، ظَرَبْنَا کے وزن پر وَقَيْنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زَلَّی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَقِنَا ہو گیا۔

نَدَّعَوْهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دع و، نَضَّرُهُ کے وزن پر نَدَّعَوْهُ تھا، واو فعل کے لاکلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدَّعُوْهُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو نَدَّعَوْهُ ہو گیا۔

الْبُرِّ: صفت مشبہ، فَعْلٌ کے وزن پر بُرٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو بُرٌّ ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

قُلْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق ول، اَنْضَرُ کے وزن پر اُقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو اُقُلُ ہوا، اب ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو قُلُ ہو گیا۔

طَاغُون: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

فَلْيَأْتُوا: فعل امر غائب معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں فا داخل ہے جس کی وجہ سے لام امر مجزوم ہے، باب ض سے مہوز فا ناقص یائی، مادہ: أت ی، فَلْيَضْرِبُوا کے وزن پر فَلْيَأْتُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو فَلْيَأْتُوا ہو گیا۔

يُوقِنُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مثال یائی، مادہ: ی ق ن، یُكْرِ مُوْن کے وزن پر یُوقِنُونَ تھا، یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے مُوسَى کے قاعدے (۳) سے یا کو واو سے بدل دیا، تو یُوقِنُونَ ہو گیا۔

فَلْيَأْتِ: فعل امر غائب معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فاداخل ہے جس کی وجہ سے لام امر مجزوم ہے، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، فَلْيَطْرِبْ کے وزن پر فَلْيَأْتِ تھا، سکون جزی کی وجہ سے آخر سے یا حذف ہو گئی، تو فَلْيَأْتِ ہو گیا۔

مُبِينٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

يُرِيدُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، یُكْرِ مُوْن کے وزن پر یُرِيدُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یُرِيدُونَ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُرِيدُونَ ہو گیا۔

الْمَكِيدُونَ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ي د، الَبْطَرُ وَبُونَ کے وزن پر الَمَكِيدُونَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَكِيدُونَ ہوا، پھر کلمے کے یائی العین ہونے کی وجہ سے فاکلمے (کاف) کو کسرہ دے دیا، تو مَكِيدُونَ ہو گیا۔

يَرَوُا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، يَفْتَحُوا کے وزن پر يَرَوُا تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدغم زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يَرَوُا ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَرَوُا ہو گیا۔

يَقُولُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يَنْصُرُوا کے وزن پر يَقُولُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُولُوا ہو گیا۔

ذَرَّهُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع تَذَرُ سے

بنا ہے، حسب ضابطہ علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیا، تو ذَرَّ ہو گیا۔ اس کی ماضی متروک ہے! **يُلْقُوا**: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، يُقَابِلُوا کے وزن پر یَلْقِيُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا وا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُلْقُوا ہو گیا۔

يُغْنِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، يُكْرِهُمُ کے وزن پر يُغْنِي تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُغْنِي ہو گیا۔

تَقْوُمٌ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنْظُرُ کے وزن پر تَقْوُمٌ تھا، وا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقْوُمٌ ہو گیا۔

سُورَةُ النَّجْمِ

هَوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مقرون، مادہ: ه و ی، ضَرَبَ کے وزن پر هَوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو هَوَى ہو گیا۔ **ضَلَّ**: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، ضَرَبَ کے وزن پر ضَلَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَلَّ ہو گیا۔

غَوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مقرون، مادہ: غ و ی، ضَرَبَ کے وزن پر غَوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو غَوَى ہو گیا۔ **الْهَوَى**: اسم (اور باب س سے مصدر بھی، لیکن یہاں اسی معنی مراد ہے) فَعْلٌ کے وزن پر هَوَى تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گر گئی، تو الْهَوَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو الْهَوَى ہو گیا۔

يُوْلِحِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: وح ی، یُکْرَمُ کے وزن پر یُوْلِحِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یُوْلِحِي ہوگیا۔
الْقَوِي: فُؤَّة کی جمع، فُعَل کے وزن پر قَوِي تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گرگئی، تو الْقَوِي ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْقَوِي ہوگیا۔

اسْتَوِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، اِجْتَنَب کے وزن پر اسْتَوِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اسْتَوِي ہوگیا۔

الْأَعْلَى: اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ل و، الْأَنْصَر کے وزن پر الْأَعْلَى تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو الْأَعْلَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْأَعْلَى ہوگیا۔

دَنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، نَصَرَ کے وزن پر دَنَوْتُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو دَنَا ہوگیا۔

تَدَلَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: دل و، تَقَبَّل کے وزن پر تَدَلَّى تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَدَلَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَدَلَّى ہوگیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

أَدْنَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، اَفْعَل کے وزن پر أَدْنَى تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو أَدْنَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَدْنَى ہوگیا۔

أَوْحَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: وح ی، اُكْرَمَ کے وزن پر أَوْحَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَوْحَى ہوگیا۔
رَأَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأ ی، فَتَح کے

وزن پر رَآءِی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَآی ہو گیا۔
أَفْتَبِرُونَهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں ہمزہ استفہام اور فاداخل ہیں، باب مفاعلة سے ناقص واوی، مادہ: ہدری، تُفْتَابِرُونَهُ کے وزن پر مُتَابِرُونَهُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد واو، اس لیے یَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُتَابِرُونَهُ ہو گیا۔

یَرَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رَآی، یَفْتَحُ کے وزن پر یَرِی تھا، ہمزہ متحرک حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَرِی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَرِی ہو گیا۔

رَأَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رَآی، فَتَحَهُ کے وزن پر رَآیہ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَآہُ ہو گیا۔
الْمُنْتَهَى: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: نَہَى، الْمَجْتَنِبُ کے وزن پر الْمُنْتَهَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْمُنْتَهَى ہو گیا۔
الْمَأْوَى: اسم ظرف، باب ض سے مہوز فاولیف مقرون، مادہ: أَوَى، الْمَطْرَبُ^(۱) کے وزن پر الْمَأْوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْمَأْوَى ہو گیا۔

يَغْشَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غَشَى، يَسْتَعُ کے وزن پر يَغْشَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَغْشَى ہو گیا۔
زَاعَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: زَوَّغَ، نَصَرَ کے وزن پر زَوَّغَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو زَاعَ ہو گیا۔

طَغَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: طَغَى، فَتَحَ کے وزن

(۱) یہاں ظرف کا وزن را کے فتح کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ ناقص سے اسم ظرف مطلقاً مَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے!
 (۲) طغی: یہ ایک ہی معنی میں یائی اور واوی دونوں ہے، یہاں یا (الف مقصورہ) سے لکھا ہے اس لیے یائی مانا گیا، کیوں کہ یا سے بدلا ہوا الف بشکل یا لکھا جاتا ہے۔ جب کہ سورہ الحاقۃ میں الف سے لکھا ہے، لہذا وہاں واوی مانا گیا۔

پر کٹتی تھی، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو کٹتی ہوگیا۔
مَنْوُةٌ: یہ ان آٹھ اسماء میں سے ہے جن کا الف قرآن پاک میں بشکل واو لکھا جاتا ہے، دیکھیے ص ۲۲۔
ضِيْزِي: یا تو مصدر ہے یا صفت مشبہ، پہلی صورت میں یہ اپنی اصل پر ہے، کیوں کہ مصادر ثلاثی مجرد کے اوزان میں سے ایک وزن فِعْلِي بھی ہے، جیسے: ذِيْ كُرِي۔ صفت مشبہ ہو تو معتل ہے، کیوں کہ صفت کا کوئی وزن اصلاً فِعْلِي نہیں ہے، لہذا اس وقت یہ باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ض ی ز، فِعْلِي کے وزن پر ضِيْزِي ہوگا، یا واقع ہوئی فِعْلِي مَوْنُث کے عین کلمے میں، اس لیے جِيْزِي کے قاعدے (۲۳) سے کسرہ کے بعد ہوگئی، تو ضِيْزِي ہوگیا۔^(۱)

سَمِّيْتُمُوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، صَمِّيْتُمُوْهَا کے وزن پر سَمِّيْتُمُوْهَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيْت کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو سَمِّيْتُمُوْهَا ہوگیا۔ تُم ضمیر کے بعد مفعول کی ضمیر ہے، اس لیے درمیان میں واو کا اضافہ ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

تَهْوِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مَوْنُث غائب، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ه و ی، تَهْوِي کے وزن پر تَهْوِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَهْوِي ہوگیا۔
جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْهُدٰى: مصدر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، فُعْل کے وزن پر هُدٰى تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گرگئی، تو الْهُدٰى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْهُدٰى ہوگیا۔

تَمَّطٰى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تَمَّطٰى کے وزن پر تَمَّطٰى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَمَّطٰى ہوگیا۔

(۱) بعض اہل علم کے نزدیک یہ واوی ہے، قاموس اور تاج العروس میں واوی اور یائی دونوں لکھے ہیں (اعراب القرآن و صرفہ و بیانہ ۱۳/۲۶) بعض نے اسے مہوز بھی مانا ہے (تفسیر الکشاف ۵/۶۳۳)۔ اس جیسے موقع پر کلیات ابی البقاء کی یہ عبارت اطمینان کا باعث ہے: «والألف إذا كانت لامًا وجُهل أصلها حملت على الانقلاب عن الياء، بخلاف ما إذا كانت عينًا؛ فإنها تحمل على الانقلاب عن الواو» (ص ۲۳)۔
 (۲) ہم فُعْل دیکر فُعَالَةٌ ہم فُعَال * چون هُدٰى دیکر بُغَايَةٌ ہم سُوْأَل (علم الصیغہ ص ۳۰)۔

تُغْنِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، تُكْرِمُ کے وزن پر تُغْنِي تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تُغْنِي ہو گیا۔

يَشَاءُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی أ، يَفْتَحُ کے وزن پر يَشَاءُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَسَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَشَاءُ ہو گیا۔

يَزِيحُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، يَسْمَعُ کے وزن پر يَزِيحُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو يَزِيحُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَزِيحُ ہو گیا۔

لَيْسَتُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں لام تاکید داخل ہے، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، لَيْصِرُ فُؤُنُ کے وزن پر لَيْسَتِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد واو، اس لیے يَزِيحُونَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَيْسَتُونَ ہو گیا۔

يُغْنِي: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يُرِدُّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، يُكْرِمُ کے وزن پر يُرِدُّ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَفْعُولُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو حذف ہو گیا، تو يُرِدُّ ہو گیا۔

الْحَيَوَةَ: مصدر، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی۔ یہ اُن آٹھ اسماء میں سے ہے جن کا الف قرآن پاک میں بشکل واو لکھا جاتا ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

الدُّنْيَا: اسم تفضیل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ن و، فَعْلُ کے وزن پر دُنُوِي تھا،

واوْفُعَلِي بِالضَّمِّ كَلِمَةٍ فِي وَسْطِ وَاقِعٍ هُوَ، اس لیے عَلِيًّا کے قاعدے (۲۶) سے یا سے بدل گیا، تو ذُنِّيًّا ہو گیا۔
 اهْتَدَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: هَدَى، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِهْتَدَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِهْتَدَى ہو گیا۔
 اَسَاءُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی و مہوز لام، مادہ: ساء، اَكْرَمُوا کے وزن پر اَسَاءُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَسَاءُوا ہو گیا۔

لَا تَزْكُوا: فعل نہی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: زك، وَلَا تَصْرِفُوا کے وزن پر لَا تَزْكُوا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دُجِعَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو لَا تَزْكُوا ہوا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَا تَزْكُوا ہو گیا۔

اتَّقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وقى، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اتَّقَى تھا، واو اصلی افتعال کے فاعلے میں واقع ہوا، اس لیے اتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو اتَّقَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اتَّقَى ہو گیا۔

أَعْطَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: عطو، اَكْرَمَ کے وزن پر أَعْطَوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو أَعْطَى ہو گیا۔
 أَكْدَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: كدى، اَكْرَمَ کے وزن پر أَكْدَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَكْدَى ہو گیا۔

وَفَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: وفى، صَوَّفَ کے وزن پر وَفَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَفَّى ہو گیا۔
 تَزَيَّرَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وزر، تَضَرَّبَ کے

وزن پر تو زُودُ تھا، واو علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعُدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَوَزُّدُ ہو گیا۔

سَلَعِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، فَتَح کے وزن پر سَلَعِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَلَعِي ہو گیا۔

يُزِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، يُفْتَح کے وزن پر يُزِي آئی تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تضریر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُّ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يُزِي ہو، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُزِي ہو گیا۔

يُجْزَاهُ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، يُكْرَمُهُ کے وزن پر يُجْزَاهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُجْزَاهُ ہو گیا۔

الْأَوْفَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَوْفَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَوْفَى ہو گیا۔

أَبْكَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ک ی، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَبْكَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَبْكَى ہو گیا۔

أَمَات: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م ر و ت، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَمَات تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَمَات ہو گیا۔

أَحْيَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَحْيَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَحْيَا ہو گیا۔

تَمَّتْ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تُكْرَمُهُ کے وزن پر تَمَّتْی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَمَّتْی ہو گیا۔

أَعْلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَعْلَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَعْلَى ہو گیا۔

أَقْلَبِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ق ن ی، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَقْلَبِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَقْلَبِي ہو گیا۔

أَبْقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَبْقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَبْقَى ہو گیا۔

أَطْلَعِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَطْلَعِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَطْلَعِي ہو گیا۔

أَهْوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ه و ی، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَهْوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَهْوَى ہو گیا۔

عَشَّيَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، صَوَّفَهَا کے وزن پر عَشَّيَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو عَشَّيَهَا ہو گیا۔

عَشَّيْتُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، صَوَّفْتُ کے وزن پر عَشَّيْتُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو عَشَّيْتُ ہو گیا۔

تَتَبَّارَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: م ر ی، تَتَقَابَلُ کے وزن پر تَتَبَّارَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَتَبَّارَى ہو گیا۔

تَبْكُونُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ك ی، تَضْرِبُونَ کے وزن پر تَبْكِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو تَبْكُونُ ہو گیا۔

سُورَةُ الْقَبْرِ

انْشَقَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ی، انْفَطَرَ کے وزن پر انْشَقَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو انْشَقَّ ہو گیا۔

يَرَوُا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

يَقُولُوا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

مُسْتَمِرٌّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: مرد، مُسْتَمِرٌّ کے وزن پر مُسْتَمِرٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُسْتَمِرٌّ ہو گیا۔
مُسْتَقِرٌّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: قر، مُسْتَقِرٌّ کے وزن پر مُسْتَقِرٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُسْتَقِرٌّ ہو گیا۔
جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مُرْدَجَرٌ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: زجر، مُجْتَدِبٌ کے وزن پر مُرْدَجَرٌ تھا، افتعال کے فاعلے میں زاواقع ہوئی، اس لیے اِزْدَجَرَ کے قاعدے سے (۱) سے افتعال کی تا کو دال سے بدل دیا، تو مُرْدَجَرٌ ہو گیا۔

تُنْعِنُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غن ی، تُكْرِهُمُ کے وزن پر تُنْعِنُ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَنْعِنُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے قراءۃ پھر کتابۃ حذف ہو گئی، تو تُنْعِنُ ہو گیا۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

يَدْعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن من ناقص واوی، مادہ: دع و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَدْعُوُّ تھا، واو فعل کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوُّ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب قراءۃ پھر کتابۃ حذف ہو گیا، تو يَدْعُ ہو گیا۔

الدَّاعِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن من ناقص واوی، مادہ: دع و، النَّاصِرُ کے وزن پر الدَّاعِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو الدَّاعِ ہوا، پھر اسم مقصور کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَائِضُ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو گئی، پھر اسم معرف باللام ہونے کی وجہ سے آخر سے گر گئی (علم الصیغۃ ۱۳۵) تو الدَّاعِ ہو گیا۔

يَقُولُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن من ناقص واوی، مادہ: قول، يَنْصُرُ کے

وزن پر یَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَقُولُ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

وَإِذْ جَرَّ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں واو حرف عطف داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ز ج ر، اَجْتَنَّبَ کے وزن پر اِذْ جَرَّ تھا، افتعال کے فاعلے میں زا واقع ہوئی، اس لیے اِذْ جَرَّ کے قاعدے سے (۱) سے افتعال کی تا کو دال سے بدل دیا، تو اِذْ جَرَّ ہو گیا۔

دَعَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، نَصَرَ کے وزن پر دَعَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو دَعَا ہو گیا۔

التَّقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، اَجْتَنَّبَ کے وزن پر التَّقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو التَّقَى ہو گیا۔

تَجَرَّعِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ر ی، تَطَرَّبَ کے وزن پر تَجَرَّعِي تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے تَجَرَّعِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَجَرَّعِي ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مُدَّاكِرًا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ذ ل ک ر، مُجْتَنَّبَ کے وزن پر مُدَّاكِرًا تھا، افتعال کے فاعلے میں ذال واقع ہوا، اس لیے اِذْ كَرَّ کے قاعدے (۱) سے افتعال کی تا کو دال سے بدل دیا، تو مُدَّاكِرًا ہوا، پھر اسی قاعدے سے ذال کو دال سے بدل کر دال میں مدغم کر دیا، تو مُدَّاكِرًا ہو گیا۔

اصْطَبِرًا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ص ب ر، اَجْتَنَّبَ کے وزن پر اصْطَبِرًا تھا، افتعال کے فاعلے میں صاد واقع ہوا، اس لیے اصْطَبِرًا کے قاعدے (۲) سے تائے افتعال کو ط سے بدل دیا، تو اصْطَبِرًا ہو گیا۔

كَادُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، قَاتَلُوا کے وزن پر كَادُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین

(۱) القاموس المحیط میں واوی اور یائی دونوں لکھا ہے۔ ص ۳۹ کے حاشیہ (۱) میں کلیات ابی البقاء کی عبارت بھی ملاحظہ ہو!

کی وجہ سے گر گئی، تو کادوا ہو گیا۔

تَعَاظَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ع ط و، تَقَابَل کے وزن پر تَعَاظَوْ تھ، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَعَاظَى ہو گیا۔

تَجَزَّي: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تَضَرَّب کے وزن پر تَجَزَّي تھ، یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُجَزَّي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَجَزَّي ہو گیا۔

تَمَارَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: م ر ی، تَقَابَلُوا کے وزن پر تَمَارَوْا تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَمَارَوْا ہو گیا۔

دُوقُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

خَيَّرَ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ر، أَضْرَب کے وزن پر أَخْيَرُ تھ، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَخْيِرُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر تخفیفاً ہمزہ حذف ہو گیا، تو خَيَّرُ ہو گیا (کثرت استعمال تخفیف کا متقاضی ہے!)۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

يُولُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، يُضْرَبُونَ کے وزن پر يُولُونَ تھ، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يُولُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اُس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُولُونَ ہو گیا۔

أَذْهَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: د ه ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَدْهَى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَدْهَى ہو گیا۔

أَمْرٌ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر ر، أَفْعَلُ کے وزن پر أَمْرٌ تھ، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ

کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو اَمْرٌ ہو گیا۔
مَسَّسَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، سمیع کے وزن پر مَسَّسَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسَّسَ ہو گیا۔
الْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

الْمِيزَانَ: اسم آلہ، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ز ن، مِيزَانٌ کے وزن پر مِيزَانٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيزَانٌ کے قاعدے (۳) یا ہو گیا، تو مِيزَانٌ ہو گیا۔
تَطَّغَوْا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، تَطَّغَوْا کے وزن پر تَطَّغَوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَطَّغَوْا ہو گیا۔

أَقِيْمُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، أَقِيْمُوا کے وزن پر أَقِيْمُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيزَانٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو أَقِيْمُوا ہو گیا۔

فَانَ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ف ن ی، سَامِعٌ کے وزن پر فَانَ تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَائِضٌ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو فَانَ ہو گیا۔

يَبْقَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَبْقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَبْقَى ہو گیا۔
اسْتَطَعْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، اسْتَطَعْتُمْ کے وزن پر اسْتَطَعْتُمْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اسی قاعدے سے وہ الف ہو کر اجتماع

ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو اسْتَطَعْتُمْ ہو گیا۔

اَنْشَقَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، اِنْفَطَرَتْ کے وزن پر اَنْشَقَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَنْشَقَّتْ ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو اَنْشَقَّتْ ہو گیا۔

كَانَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، كَانَتْ کے وزن پر كَوْنَتْ تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانَتْ ہو گیا۔

يَطْوِفُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَطْوِفُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا، تو يَطْوِفُونَ ہو گیا۔

اِنْ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ا ن ی، ضَارِبٌ کے وزن پر اِنْجٌ تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَائِضٌ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِنْ ہو گیا۔

خَافَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، سَمِعَ کے وزن پر خَوَفَ تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو خَافَ ہو گیا۔

مَقَامٌ: اسم ظرف یا مصدر میمی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، مَنَصَّرٌ کے وزن پر مَقَوْمٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا، پھر اسی قاعدے سے وہ الف ہو گیا، تو مَقَامٌ ہو گیا۔

ذَوَاتَا: یہ ذوات کاتثنیہ ہے اور مضاف ہے۔ اور ذوات مفرد ہے جمع نہیں، جس کی اصل ذَوِی ہے، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو ذَوَا ہوا، پھر اخیر میں تا کا اضافہ کر دیا گیا، تو ذَوَاتَا^(۱) ہو گیا۔

مُشْكِبِينَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

(۱) جدول فی إعراب القرآن و صرفہ و بیانہ ۱۰۳/۱۲، ط: دار الترشید دمشق.

جَتَّى: اسم، اصل میں جَتَّی تھا، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَتَّی ہو گیا۔

دَانٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، تَاجِرٌ کے وزن پر دَاوٍ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، پھر اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرے کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو دَانٍ ہو گیا۔

مُدَّهَا مَتَّانٍ: اسم فاعل، صیغہ ثنثیہ مؤنث، باب ادھیام سے مضاعف ثلاثی، مادہ: دہم، اصل میں مُدَّهَا مَتَّانٍ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُدَّهَا مَتَّانٍ ہو گیا۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

رُجَّتٍ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: رج ج، نُصِرْتُ کے وزن پر رُجِّتٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو رُجِّتٌ ہو گیا۔

بُسَّتٍ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب س س، نُصِرْتُ کے وزن پر بُسِّتٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو بُسِّتٌ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

مُنْبَتًّا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب ث ث، مُنْفَطِرًا کے وزن پر مُنْبَتًّا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُنْبَتًّا ہو گیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مُتَّكِلِينَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَطْوِفُ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

مَعِينٍ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ن، مَطْرُوبٍ کے وزن پر مَعِينٍ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو مَعُوْنٍ ہوا، پھر یائی العین ہونے پر دلالت کرنے کے لیے فاکلے (عین) کو کسرہ دے دیا، تو مَعُوْنٍ ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لئے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے واویا ہو گیا، تو مَعِينٍ ہو گیا۔

يَشْتَهُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

عَيْنٍ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قِيْلًا: دیکھیے صفحہ ۳۰ پر قِيلَ۔

يُضْرَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ر ر، يُكْرِمُونَ کے وزن پر يُضْرَوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْرُءُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُضْرَوْنَ ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

مِثْنًا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

مِيَقَاتٍ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: وق ت، وَمُقَاتِلٍ کے وزن پر مِيَقَاتٍ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مِيَقَاتٍ ہو گیا۔

الضَّالُّونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، الضَّالُّونَ کے وزن پر الضَّالُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے،

اس لیے حَاجُّج کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الضَّالُّونَ ہو گیا۔
ثُمَّنُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: من ی، تُكْرِمُونَ کے وزن پر ثَمْنِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو ثَمْنُونٌ ہو گیا۔

تَذَكَّرُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

نَشَاءُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ع، نَفْتَحُ کے وزن پر نَشِيئًا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو نَشَاءُ ہو گیا۔

فَظَلْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں فا داخل ہے، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ل ل، سَمِعْتُمْ کے وزن پر ظَلَلْتُمْ تھا، مضاعف کے ایک حرف کو کبھی حذف کر دیا جاتا ہے (علم الضیغہ ص ۱۳۶) اس لیے لام کو حذف کر دیا، تو ظَلْتُمْ ہو گیا۔

تَفَكَّهُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ف ک ه، تَتَقَبَّلُونَ کے وزن پر تَتَفَكَّهُونَ تھا، تفعّل کے مضارع میں دو ت جمع ہو گئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَفَكَّهُونَ ہو گیا۔

تُؤْذُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ر ی، تُكْرِمُونَ کے وزن پر تُؤْذِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اُس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُؤْذُونَ ہو گیا۔

الْمُقْوِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ق و ی، مُكْرِمِينَ کے وزن پر مُقْوِيِينَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِيَنِ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُقْوِيِينَ ہو گیا۔

يَمْسَسُهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، يَسْمَعُهُ کے وزن پر يَمْسَسُهُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ

زائدہ ہے، اس لیے یَعْصُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَمْشُہ ہو گیا۔

مَدِيْنِيْنَ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: د ی ن، مَطْرُوْبِيْنَ کے وزن پر مَدْيُوْبِيْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَدِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَدْوِيْنِيْنَ ہوا، پھر کلمے کے یائی العین ہونے پر دلالت کرنے کے لیے فاکلمہ (دال) کو کسرہ دے دیا، تو مَدِيْوْنِيْنَ ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو مَدِيْوْنِيْنَ ہو گیا۔

الضَّالِّيْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، الضَّارِبِيْنَ کے وزن پر الضَّالِّيْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الضَّالِّيْنَ ہو گیا۔
حَقُّ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ

يُحْيِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفيف مقرون، مادہ: ح ی ی، يُكْرِمُ کے وزن پر يُحْيِيْ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيْحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُحْيِيْ ہو گیا۔

يُمِيْتُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، يُكْرِمُ کے وزن پر يُمِيْتُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو يُمِيْتُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُمِيْتُ ہو گیا۔

اَسْتَوِي: دیکھیے صفحہ ۳۔

يَلِيْجُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ل ج، يَصْرِبُ کے وزن پر يَوْلِيْجُ تھا، واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَعِدُ کے قاعدے (۱) سے حذف ہو گیا، تو يَلِيْجُ ہو گیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

أَمِنُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أمن، أَكْرَمُوا کے وزن پر
أَمِنُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمن کے قاعدے (۲) سے ما قبل کی حرکت کے
مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو آمِنُوا ہو گیا۔

أَمِنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَدْعُوكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن من سے ناقص واوی، مادہ: دع و، يَنْصُرُكُمْ
کے وزن پر يَدْعُوكُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُو کے قاعدے (۱۰)
سے ساکن ہو گیا، تو يَدْعُوكُمْ ہو گیا۔

مِيثَاقٍ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: وثق، مِفْعَال کے وزن پر مِوِثَاقٍ
تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو مِيعَاقٍ
ہو گیا۔

مِيْرَاتٍ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: وردث، مِفْعَال کے وزن پر مِوِرَاتٍ
تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو مِوِرَاتٍ
ہو گیا۔

يَسْتَوِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفيف مقرون، مادہ: س و ی،
يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَسْتَوِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَوِي کے قاعدے
(۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَسْتَوِي ہو گیا۔

تَرَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، تَفْتِيحُ
کے وزن پر تَرَى تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدغم زائدہ اور غیر یائے تضریر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ کے
قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَى ہوا، پھر یا متحرکہ ما قبل مفتوح،
اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرَى ہو گیا۔

يَسْعَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، يَفْتِيحُ کے
وزن پر يَسْعَى تھا، یا متحرکہ ما قبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَسْعَى ہو گیا۔

تَجْرِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يُنَادُوهُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن دی، يُقَاتِلُونَهُمْ کے وزن پر يُنَادُوهُمْ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُنَادُوهُمْ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ارْتَبْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ری ب، ارْتَبْتُمْ کے وزن پر ارْتَبْتُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَبَّعُ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو ارْتَبْتُمْ ہو گیا۔

غَرَّتْكُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غ ر ر، نَصَرْتُمْ کے وزن پر غَرَّتْكُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے فَزَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو غَرَّتْكُمْ ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مَاؤُكُمْ: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ض سے مہموز فاو لہیف مقرون، مادہ: أ و ی، مَصْرُؤُكُمْ^(۱) کے وزن پر مَاؤُكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَاؤُكُمْ ہو گیا۔

مَوْلَاكُمْ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) لہیف مفروق، مادہ: و ل ی، مَفْعَلُكُمْ کے وزن پر مَوْلَاكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَوْلَاكُمْ ہو گیا۔

الْمَصِيْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

يَأْنِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فاو ناقص یائی، مادہ: أن ی، يَصْرِبُ کے وزن پر يَأْنِ تھا، عامل جازم کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَأْنِ ہو گیا۔

(۱) یہاں اسم ظرف کا وزن مَصْرُوبُ رَا کے فتح کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ یہ ناقص سے مطلقاً مَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے!

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

يَكُونُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، يَنْصُرُوا کے وزن پر يَكُونُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكُونُوا ہو گیا۔

أَوْتُوا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أُكْرِمُوا کے وزن پر أُوتُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے أُومِنُ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت واو سے بدل گیا، تو أُوتُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو أُوتُوا ہو گیا۔

طَالَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ل، نَصَرَ کے وزن پر طَوَّلَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَالَ ہو گیا۔

قَسَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ق س و، نَصَرَتْ کے وزن پر قَسَوَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے كَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو قَسَتْ ہو گیا۔

الْمُصَدِّقِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت نصبی، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ص د ق، الْمُتَّقِبِلِينَ کے وزن پر الْمُصَدِّقِينَ تھا، تَفَعَّلَ کے فاعل کلمے میں صاد واقع ہوا، اس لیے تائے تَفَعَّلَ کو فاعل کلمے سے بدل کر فاعل اس میں ادغام کر دیا، تو الْمُصَدِّقِينَ ہو گیا^(۱)

الْمُصَدِّقَاتِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مؤنث بحالت نصبی، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ص د ق، الْمُتَّقِبِلَاتِ کے وزن پر الْمُصَدِّقَاتِ تھا، تَفَعَّلَ کے فاعل کلمے میں صاد واقع ہوا، اس لیے تائے تَفَعَّلَ کو فاعل کلمے سے بدل کر فاعل اس میں ادغام کر دیا، تو الْمُصَدِّقَاتِ ہو گیا^(۱)

الْحَيَوَةُ: دیکھیے صفحہ ۲۰۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۲۰۔

(۱) اسے باب اِفْعَل سے بھی مانا جاسکتا ہے، جو باب تَفَعَّل ہی سے بنا ہے!

يَهَيِّجُ: فعل مضارع معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: کا ی ج، يَضْرِبُ کے وزن پر يَهَيِّجُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَهَيِّجُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَهَيِّجُ ہو گیا۔

تَرَاهُ: فعل مضارع معروف، صيغة واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، تَفْتَحُهُ کے وزن پر تَرَاهُ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے التصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَاهُ ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرَاهُ ہو گیا۔

مُضَفَّرًا: اسم فاعل، صيغة واحد مذکر، باب افعال سے صحیح، مادہ: ص ف ر، مُضَفَّرًا کے وزن پر مُضَفَّرًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُضَفَّرًا ہو گیا۔

يَكُونُ: فعل مضارع معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، يَنْظُرُ کے وزن پر يَكُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكُونُ ہو گیا۔

أَعْدَاتٌ: فعل ماضی مجہول، صيغة واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع د د، أُكْرِمَتْ کے وزن پر أَعْدَاتٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْرُكُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو أَعْدَاتٌ ہو گیا۔

يُؤْتِيهِ: فعل مضارع معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ي، يُكْرِمُهُ کے وزن پر يُؤْتِيهِ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَرْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُؤْتِيهِ ہو گیا۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

أَصَابَ: فعل ماضی معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ص و ب، أُكْرِمَتْ کے وزن پر أَصَابَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَصَابٌ ہو گیا۔

تَأَسَّوْا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أُسِی، تَسَبَّعُوا کے وزن پر تَأَسَّيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَأَسَّوْا ہو گیا۔

فَاتَكُمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: فَوَت، نَصَرَ كُمْ کے وزن پر فَوَاتَكُمُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالِ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو فَاتَكُمُ ہو گیا۔

أَتَيْتَكُمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أْتِی، أَتَيْتَكُمُ کے وزن پر أَتَيْتَكُمُ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرک کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو أَتَيْتَكُمُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَيْتَكُمُ ہو گیا۔

يُجِيبُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: حَبَب، يُجِيبُ كُمْ کے وزن پر يُجِيبُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِيضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو يُجِيبُ ہو گیا۔

مُخْتَالٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: مَخِی ل، مُجْتَبِطٍ کے وزن پر مُخْتَالٍ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مُخْتَالٍ ہو گیا۔

يَتَوَلَّى: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: وَلِی، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَوَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَرَجِ اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو يَتَوَلَّى ہو گیا۔

الْغَنِيِّ: صفت مشبہ، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غَنِی، السَّبِيحُ کے وزن پر الْغَنِيِّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْغَنِيِّ ہو گیا۔

الْمِيزَانَ: دیکھیے صفحہ ۷۷۔

لِيَقُومَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں لام کئی داخل ہے، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، لِيَنْصُرَ کے وزن پر لِيَقُومَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو لِيَقُومَ ہو گیا۔

قَوِيٌّ: صفت مشبہ، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ق و ی، سَمِيحٌ کے وزن پر قَوِيٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو قَوِيٌّ ہو گیا۔

مُهْتَدٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، مُجْتَدِبٌ کے وزن پر مُهْتَدٍ تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُهْتَدٍ ہو گیا۔

قَفَّيْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ق ف و، صَوَّفْنَا کے وزن پر قَفَّوْنَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو قَفَّيْنَا ہو گیا۔

اَتَيْنَهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: ا ت ی، اَكْرَمْنَا کے وزن پر اَتَيْنَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرک کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اَتَيْنَهُ ہو گیا۔

اَتَّبَعُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اَجْتَدَبُوا کے وزن پر اَتَّبَعُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَتَّبَعُوا ہو گیا۔

رَعَوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ر ع ی، فَتَحَوْهَا کے وزن پر رَعَوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيٍّ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَعَوْهَا ہو گیا۔

اَتَيْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: ا ت ی، اَكْرَمْنَا کے

وزن پر اُتَيْنَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اَتَيْنَا ہو گیا۔

اتَّقُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وقی، اِجْتَنَبُوا کے وزن پر اَوْتَقِيُوا تھا، واو اصلی افتعال کے فاعلے میں واقع ہوا، اس لیے اِنْتَقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو اَتَّقِيُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَتَّقُوا ہو گیا۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

يُؤْتِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أوتی، يَكْرِمُكُمْ کے وزن پر يُؤْتِيكُمْ تھا، سکون جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو يُؤْتِيكُمْ ہو گیا۔

تَمَشُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: مرشی، تَطَرَّبُونَ کے وزن پر تَمَشُّونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَمَشُّونَ ہو گیا۔

سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ

تَشْتَكِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: شك و، تَجْتَدِبُ کے وزن پر تَشْتَكِيُوْا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دُجِجَ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو تَشْتَكِيُ ہو، پھر فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَوْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَشْتَكِيُ ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

عَفْوٌ: صفت مشبہ، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: عف و، فَعْوَلُ کے وزن پر عَفْوُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو عَفْوٌ ہو گیا۔

يَعُوْدُوْنَ: فعل مضارع معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، يَنْصُرُوْنَ کے وزن پر يَعُوْدُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَعُوْدُوْنَ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَتَمَاسَا: فعل مضارع منصوب، صيغة ثننية مذکر غائب، باب تفاعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، يَتَقَابَلَا کے وزن پر يَتَمَاسَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَتَمَاسَا ہو گیا۔

يَجِدُ: فعل مضارع مجزوم، صيغة واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، يَطْرِبُ کے وزن پر يَجِدُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَجِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَجِدُ ہو گیا۔

يَسْتَطِيعُ: فعل مضارع مجزوم، صيغة واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، يَسْتَنْصِرُ کے وزن پر يَسْتَطِيعُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو يَسْتَطِيعُ ہو گیا۔

يُجَادُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح د د، يُقَاتِلُوْنَ کے وزن پر يُجَادُّوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُجَادُّوْنَ ہو گیا۔

مُهَيِّنٌ: اسم فاعل، صيغة واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ه و ن، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُهَيِّنٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُهَيِّنٌ ہوا پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مُهَيِّنٌ ہو گیا۔

أَحْضَهُ: فعل ماضی معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، أَمْكِرْمَهُ کے وزن پر أَحْضَهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيٌّ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَحْضَهُ ہو گیا۔

نَسُوًا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، سَمْعُوًا کے وزن پر نَسِيُوًا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نَسُوًا ہو گیا۔

تَوَّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر ا ی، تَفْتَحُ کے وزن پر تَوَّ اُی تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے التصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَوَّی ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَفِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم کی وجہ سے گر گئی، تو تَوَّ ہو گیا۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

نَجْوَى: مصدر^(۱)، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ن ج و، دَعْوَى کی طرح فَعْلَى کے وزن پر اپنی اصل پر ہے، اس میں الف مقصورہ اسی طرح زائد ہے جیسے مزید فیہ کے ابواب میں زائد حروف ہوتے ہیں۔

أَدْنَى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

نُهُوا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، فُتِحُوا کے وزن پر نُهِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نُهُوا ہو گیا۔

يَتَنَجَّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، يَتَقَابِلُونَ کے وزن پر يَتَنَجَّوْنَ تھا، واو متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو يَتَنَجَّوْنَ ہو گیا۔

جَاءُوكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ج ی ء، حَرَبُوكَ کے وزن پر جِيُوُوكَ تھا، یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَاءُوكَ ہو گیا۔

(۱) صاحب القاموس المحيط نے اسے اسم اور مصدر دونوں لکھا ہے، جب کہ امام راغب نے مفردات میں: «والنجوى، أصله المصدر» لکھا ہے (ص ۵۳۸، نجو)۔

حَيَّوْكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، صَوَّرَ فُوكَ کے وزن پر حَيَّيْوْكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو حَيَّوْكَ ہو گیا۔

يُحْيِيكَ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، يُصْرِفُكَ کے وزن پر يُحْيِيكَ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُوْحِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُحْيِيكَ ہوا، پھر عامل جازم لہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو يُحْيِيكَ ہو گیا۔

نَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَصْلَوْنَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، يَسْمَعُونَهَا کے وزن پر يَصْلَوْنَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَصْلَوْنَهَا ہو گیا۔

الْمَصِيرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

أَمْنًا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَنَاجَيْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَقَابَلْتُمْ کے وزن پر تَنَاجَيْتُمْ تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَنَاجَيْتُمْ ہو گیا۔

تَتَنَاجَوُا: فعل نہی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَتَقَابَلُوا کے وزن پر تَتَنَاجَوُا تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَتَنَاجَوُا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَنَاجَوُا ہو گیا۔

تَنَاجَوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَقَابَلُوا کے وزن پر تَنَاجَوْا تھا، واو کلمہ میں چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَنَاجَوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَنَاجَوْا ہو گیا۔

التَّقْوَى: اسم مصدر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، فَعَلَى کے وزن پر الوَقِيْلِي تھا، واو اصلی افتعال کے فاعل میں واقع ہوا، اس لیے اَتَقَدَّ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل گیا، تو التَّقِيْلِي ہوا، پھر فَعَلَى بفتح کے لام کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے تَقْوَى کے قاعدے (۲۶) سے واو ہوگئی، تو التَّقْوَى ہو گیا۔
اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

ضَاآرٍ: اسم فاعل مضاف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض رر، کَاسِرٍ کے وزن پر ضَاآرٍ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَاآرٍ ہو گیا۔
قِيْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

اَوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

تَاجِيئْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب مفاعلة سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، قَاتَلْتُمْ کے وزن پر تَاجَوْتُمْ تھا، واو کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُمْ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَاجِيئْتُمْ ہو گیا۔
خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

تَجِدُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، تَطَرَّبُوا کے وزن پر تَوَجَّدُوا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَعِدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُوا ہو گیا۔

تَابَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، نَصَرَ کے وزن پر تَوَّبَ تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَابَ ہو گیا۔
اَقِيْبُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

اَتُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: ا ت ی، اَكْرَمُوا کے وزن پر اَاتِيُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرک کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے ما قبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اَاتِيُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ما قبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو

ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اٹوا ہو گیا۔

أَطِيعُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: طوع، أَكْرَمُوا کے وزن پر أَطِيعُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو أَطِيعُوا ہو گیا۔

تَوَلَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے لفیف مفروق، مادہ: ولی، تَقَبَّلُوا کے وزن پر تَوَلَّيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيءٌ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَوَلَّوْا ہو گیا۔

أَعَدَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: عدد، أَكْرَمَ کے وزن پر أَعَدَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَعَدَّ ہو گیا۔
كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اتَّخَذُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اجْتَنَبُوا کے وزن پر اتَّخَذُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اتَّخَذُوا ہو گیا (علم الصیغۃ ۱۱۷)۔

صَدَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ان سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص د د، نَصَرُوا کے وزن پر صَدَّوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَدَّوْا ہو گیا۔

اسْتَحْوَذَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ح و ذ،

(۱) یہ تعلیل القاموس المحیط کی توجیہ کے پیش نظر صاحب علم الصیغہ کی اختیار کردہ ہے، المعجم الوسيط کا میلان بھی اسی طرف ہے۔ دوسری تعلیل معجم تہذیب اللغۃ للازہری (تخذ) کے مطابق یہ ہے: مادہ: أخ ذ، اجْتَنَبُوا کے وزن پر اتَّخَذُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرک کے بعد واقع ہوا، اس لیے اِجْتِنَانِ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت یا سے بدل گیا، تو اتَّخَذُوا ہوا، پھر بعد میں چل کر اس یا کو اصلی سمجھ لیا گیا، اس لیے اسْتَحْوَذَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گئی، تو اتَّخَذُوا ہو گیا۔

اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے، حالاں کہ واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہے، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل میں جا کر اسے الف ہو جانا چاہیے تھا اِسْتَقَامَ کی طرح، جس کی اصل بھی اِسْتَحْوَذَ کی طرح اِسْتَقْوَمَ ہے، لیکن یہاں ایسا نہیں ہوا، تو کہا گیا کہ یہ شاذ ہے!

مگر صاحب علم الصیغہ نے باب افعال واستفعال سے آنے والے اجوف میں اس قاعدے کے جاری ہونے کے لیے ایک شرط کا اضافہ کیا ہے، جو یہ ہے: واو اور یا جو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہو اور مصدر میں ان کا بعد الف نہ ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں گے (ص ۱۱۱)۔

لہذا بین الواوین اضافی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے اِسْتَحْوَذَ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا، جب کہ اِسْتَقَامَ میں شرط پائی گئی، تو قاعدہ بھی جاری ہوا، کیوں کہ اِسْتَقَامَ کا مصدر اِسْتِقَامَةً کی اصل اِسْتَقْوَمَةٌ ہے، اس لیے شرط پائی گئی، جب کہ اِسْتَحْوَذَ کا مصدر اِسْتَحْوَذَا ہے، اس لیے شرط نہیں پائی گئی۔ لہذا اب شاذ والی بات کہنے کی ضرورت نہیں رہی!

اَلْسِهْمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، اَكْرَمَهُمْ کے وزن پر اَلْسِهْمُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَلْسِهْمُ ہو گیا۔

اَلْاَدْلِيْنَ: اسم تفضیل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ذل ل، اَلْاَطْرَبِيْنَ کے وزن پر اَلْاَدْلِيْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَتَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَلْاَدْلِيْنَ ہو گیا۔

قَوِيٌّ: دیکھیے صفحہ ۵۸۔

تَجِدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وج د، تَضَرَّبُ کے وزن پر تَوْجِدُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُ ہو گیا۔

يُوَادُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ود د، يِقَاتِلُونَ کے وزن پر يُوَادُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول

حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّج کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُوَادُّونَ ہو گیا۔

حَادَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلتہ سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح د د، قَاتَلَ کے وزن پر حَادَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّج کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَادَّ ہو گیا۔
تَجْرِجِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

رَضِيَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، سَمِعَ کے وزن پر رَضِيَ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دُعي کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو رَضِيَ ہو گیا۔
رَضُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، سَمِعُوا کے وزن پر رَضُوا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دُعي کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو رَضِيُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَضُوا ہو گیا۔

سُورَةُ الْحَشْرِ

ظَنُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، نَصَرُوا کے وزن پر ظَنُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنُّوا ہو گیا۔
أَنَّهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، حَضَرَهُمْ کے وزن پر أَنَّهُمْ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَنَّهُمْ ہو گیا۔
الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

شَاقُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلتہ سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، قَاتَلُوا کے وزن پر شَاقُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّج کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو شَاقُّوا ہو گیا۔

يُشَاقُّ: فعل مضارع مجزوم، صيغة واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، يُقَابِلُ کے وزن پر يُشَاقُّ فِی تَہَا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّج کے قاعدے (۴) سے ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کیا، جب کہ دوسرا عاملِ جازم مَنْ اِسْمِ شَرْطِ کے سبب پہلے سے ساکن تھا، لہذا اجتماع ساکنین دور کرنے کے لیے لَمْ يَمُتُّدَّا کے قاعدے (۵) سے دوسرے کو کسرہ دے دیا، تو يُشَاقُّ ہو گیا۔

تَرَ كُتُبَهُنَّ: اس میں تَمَّ ضمیر کے بعد حسب ضابطہ واو کا اضافہ ہے، دیکھیے صفحہ ۲۲۔

أَفَاءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ف ی ا، اَمْكُومَ کے وزن پر اَفِيَا تَہَا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے یا کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَفَاءَ ہو گیا۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

اَتَّكُمُ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

خُذُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مہوز فاء، مادہ: ا خ ذ، اُنْضُرُوا کے وزن پر اُوْخُذُوا تَہَا، خلاف قیاس (۱) دونوں ہمزے حذف ہو گئے (دیکھیے علم الصیغۃ ۵۷ و ۱۱۴)، تو خُذُوا ہو گیا۔

تَهَلَّكُمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، فَتَحَّكُمُ کے وزن پر تَهَلَّكُمُ تَہَا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَفِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَهَلَّكُمُ ہو گیا۔

فَانْتَهُوا: فعل امر معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں فادخل ہے، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، اِجْتَنِبُوا کے وزن پر اِنْتَهَيُوا تَہَا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا او ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِنْتَهُوا ہو گیا۔

اَتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يَبْتَغُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی،

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم یعنی خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال مراد ہے، تفصیل دیکھیے صفحہ ۳۰ کے حاشیہ پر!

يَجْتَنِبُونَ کے وزن پر يَبْتَغِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَبْتَغُونَ ہو گیا۔

يُجِبُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب، یُكْرِمُونَ کے وزن پر يُجِبُونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُجِبُونَ ہو گیا۔

يَجِدُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، يَطْرِبُونَ کے وزن پر يَجِدُونَ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يِعِدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَجِدُونَ ہو گیا۔

أَوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يُوقِ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، يُطْرِبُ کے وزن پر يُوقِ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَنِّ اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو يُوقِ ہو گیا۔

جَاءُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ج ی ء، صَرَبُوا کے وزن پر جَاءُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی اور رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر سے الف گر گیا (دیکھیے ص ۲۲)، تو جَاءُوا ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

تَرَّ: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

أَمَنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

نُطِيعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، نُكْرِمُ کے وزن پر نُطِيعُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نُطَوِّعُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مَبْعَادُ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو نُطِيعُ ہو گیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

ذَاقُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذوق، نَصَرُوا کے وزن پر ذَوْقُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو ذَاقُوا ہو گیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

أَخَافُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: مخوف، أَسْمَعُ کے وزن پر أَخَوْفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَخَافُ ہو گیا۔

نَسُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: نسی، سَمِعُوا کے وزن پر نَسُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نَسُوا ہو گیا۔

أَنْسَهُمْ: دیکھیے صفحہ ۶۵۔

يَسْتَوِي: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

الْمُهَيِّمِينَ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مہوز فاء، مادہ: أمرن، الْمُوَكِّرِمُ^(۱) کے وزن پر الْمُوَأْمِنُ تھا، ہمزتین کا اجتماع ناپسند ہونے کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو یا سے بدل دیا، تو الْمُوَأْمِنُ ہوا، پھر پہلے ہمزہ کو ہا سے بدل دیا، جیسے أَرَأَى الْمَاءِ میں عرب ہمزہ کو ہا سے بدل کر هَرَاقِ الْمَاءِ کہتے ہیں، تو الْمُهَيِّمِينَ ہو گیا (مختار الصحاح [أمن] القاموس المحيط، روح المعانی)۔

(۱) باب افعال کا ہمزہ حذف نہ ہونے کی صورت میں اس سے اسم فاعل کا وزن اصلاً یہی بتا ہے!

(۲) اسی لیے مضارع متکلم کے صیغے أَسْمَعُ سے ایک ہمزہ کو حذف کیا گیا، پھر اس کی موافقت میں بقیہ سبھی صیغوں سے بھی حذف کر دیا گیا۔

سُورَةُ الْمُبْتَحِنَةِ

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تُلْقُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، تُكْرِمُونَ کے وزن پر تُلْقِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَمُومُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُلْقُونَ ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مَرْضَاتِي: مصدر میسی مضاف بیائے متکلم، باب س سے ناقص واوی، مادہ: رض و، مَفْعَلَةٌ کے وزن پر مَرْضَوَةٌ تھا،^(۱) واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو مَرْضَاةٌ ہو گیا۔

تُسِيرُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر د، تُكْرِمُونَ کے وزن پر تُسِيرُونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُسِيرُونَ ہو گیا۔

ضَلَّ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

يَكُونُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

وَدُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: و د د، سَمِعُوا کے وزن پر وِدُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو وِدُّوا ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

(۱) بعض نے اس کی اصل مَرْضِيَّةٌ مانا ہے، غالباً اس کے فعل میں واو کے یا سے بدلنے کا اعتبار کیا ہے، ورنہ اصلاً یہ واوی ہے!

بَدَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ب دو، نَصَرَ کے وزن پر بَدَاوَتْھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو بَدَا ہو گیا۔

أَنْبَدْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ن وب، اَنْكَرْنَا کے وزن پر اَنْوَبْنَا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا، تو اَنْبَدْنَا ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَزْجُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: رج و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَزْجُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْْعُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَزْجُوا ہو گیا۔

يَتَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

الْغَيْبِيُّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

عَادَيْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب مفاعلة سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، قَاتَلْتُمْ کے وزن پر عَادَيْتُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو عَادَيْتُمْ ہو گیا۔

يَنْهَيْكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن کا ی، يَنْهَيْكُمْ کے وزن پر يَنْهَيْكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَنْهَيْكُمْ ہو گیا۔

تَبَرَّوْهُمْ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب ر ر، تَفْتَحُوهُمْ کے وزن پر تَبَرَّوْهُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَمْشِي کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَرَّوْهُمْ ہو گیا۔

مُحِبُّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

تَوَلَّوْهُمْ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعّل سے لفيف مفروق، مادہ: ول ی، تَقْبَلُوهُمْ

کے وزن پر **تَوَلَّيُوهُمْ** تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَہلی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو **تَوَلَّوْهُمْ** ہو گیا۔

يَتَوَلَّوْهُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، **يَتَقَبَّلُهُمْ** کے وزن پر **يَتَوَلَّوْهُمْ** تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَہلی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَن اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو **يَتَوَلَّوْهُمْ** ہو گیا۔

يَجْلُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: حل ل، **يَضْرِبُوْنَ** کے وزن پر **يَجْلُوْنَ** تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے **يَفْرُؤُ** کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو **يَجْلُوْنَ** ہو گیا۔

اَتَوْهُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أت ی، **اَكْرَمُوهُمْ** کے وزن پر **اَتَيْوْهُمْ** تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے **اَمِنَ** کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو **اَتَيْوْهُمْ** ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے **يَزْمُوْنَ** کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو **اَتَوْهُمْ** ہو گیا۔

اَتَيْتُمُوْهُنَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أت ی، **اَكْرَمْتُمُوْهُنَّ** کے وزن پر **اَتَيْتُمُوْهُنَّ** تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے **اَمِنَ** کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو **اَتَيْتُمُوْهُنَّ** ہو گیا۔ **تُمْ** ضمیر کے بعد مفعول کی ضمیر ہے، اس لیے واو کا اضافہ ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

فَاتَكُمُ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

اَتُوا: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

اَتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يُرْنِبْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: زن ی، **يَضْرِبْنَ** کے وزن پر اپنی اصل پر ہے!

تَتَوَلَّوْا: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، تَتَقَبَّلُوْا کے وزن پر تَتَوَلَّوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زلیٰ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَوَلَّوْا ہو گیا۔

سُورَةُ الصَّفِّ

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَقُولُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنْصُرُونَ کے وزن پر تَقُولُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقُولُونَ ہو گیا۔

مُحِبُّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

زَاغُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی غ، صَوَّغُوا کے وزن پر زَاغُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَابَعُ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو زَاغُوا ہو گیا۔

أَزَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: زی غ، أَكْرَمَ کے وزن پر أَزَاغَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَابَعُ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَزَاغَ ہو گیا۔

يَهْدِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہدی، يَطْرِبُ کے وزن پر يَهْدِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَهْدِي ہو گیا۔

يَأْتِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أت ی، يَطْرِبُ کے وزن پر يَأْتِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَأْتِي ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مُبِينٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اِفْتَرَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: فر ی، اِجْتَنَبَ

کے وزن پر افترجی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو افترجی ہوگیا۔
يُدْعَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن من ناقص واوی، مادہ: دع و، يُنْصَرُّ کے وزن پر يُدْعَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيَّتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو يُدْعَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يُدْعَى ہوگیا۔

يُرِيدُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

مُتِمُّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ت م ر، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُتِمُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُتِمُّ ہوگیا۔

الْهُدَى: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

أَدْلِكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن من ناقص ثلاثی، مادہ: دل ل، اَنْصُرُكُمْ کے وزن پر اَدْلِكُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَهْدُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَدْلِكُمْ ہوگیا۔
تُنْجِيكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تُكْرِمُكُمْ کے وزن پر تُنْجِيكُمْ تھا، واو کلمے میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيَّتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تُنْجِيكُمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تُنْجِيكُمْ ہوگیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَجْرِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

تُحِبُّونَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب، تُكْرِمُونَهَا کے وزن پر تُحِبُّونَهَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول

ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُجِئُوْنَ تہا ہو گیا۔

کُونُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، اُنْصُرُوا کے وزن پر اُكُونُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو کُونُوا ہو گیا۔

اَمَنْتَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: ا م ن، اُكْرَمْتَ کے وزن پر اُأْمَنْتَ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اَمَنْتَ ہو گیا۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ

يَتْلُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ت ل و، يَنْظُرُ کے وزن پر يَتْلُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَتْلُوا ہو گیا۔

يُرِيهِمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، يُصَدِّقُهُمْ کے وزن پر يُرِيهِمْ تھا، واو کلمے میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو يُرِيهِمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُرِيهِمْ ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُبِينٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اٰخِرِيْنَ: اٰخِرُ کی جمع بحالت جری، مادہ: ا خ ر، اَفْعَلِيْنَ کے وزن پر اٰخِرِيْنَ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اٰخِرِيْنَ ہو گیا۔

يُؤْتِيهِ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

هَادُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: هود، نَصَرُوا کے وزن پر هَوْدُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو هَادُوا ہو گیا۔
تَمَنُّوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: من ی، تَقَبَّلُوا کے وزن پر تَمَنُّوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَمَنُّوا ہوا، پھر اجتماع ساکنین ہو واو اور بعد والے کلمے الْمَوْتِ کے لام کے درمیان، واو غیر مدہ ہے، اس لیے لِيَدْعُونَ کے قاعدے (۱) سے اسے ضمہ دے دیا، تو تَمَنُّوا ہو گیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَتَمَنُّونَهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: من ی، يَتَقَبَّلُونَهُ کے وزن پر يَتَمَنُّونَهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَتَمَنُّونَهُ ہو گیا۔

تَفَرُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف رد، تَضَرُّونَ کے وزن پر تَفَرُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفَرُّوْا کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَفَرُّونَ ہو گیا۔

مُلَقِيكُمْ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلِكُمْ کے وزن پر مُلَقِيكُمْ تھا، یا واقع ہوئی اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے قَاضِ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو گئی، تو مُلَقِيكُمْ ہو گیا۔

تُرَدُّونَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ر د د، تُنْصَرُّونَ کے وزن پر تُرَدُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُرَدُّونَ ہو گیا۔

(۱) علم الصیغۃ ۸۴، فائدۃ کے عنوان کے تحت۔

أَمَّنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

فَاسْعَوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں فاداخل ہے، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، افْتَحُوا کے وزن پر اسْعَيْوُا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اسْعَوْا ہو گیا۔

ذَرُّوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، مضارع يَذَرُونَ سے بنا ہے، حسب ضابطہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اخیر سے نون اعرابی گرا دیا، تو ذَرُّوا ہو گیا۔

ابْتِغُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، اجْتَنِبُوا کے وزن پر ابْتِغَيْوُا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو ابْتِغُوا ہو گیا۔

رَأَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، فَتَحُوا کے وزن پر رَأَيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْا ہو گیا۔

انْفَضُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ض ض، انْفَطَرُوا کے وزن پر انْفَضُّوُا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو انْفَضُّوا ہو گیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

اتَّخَذُوا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

صَدُّوا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

أَمَّنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَقُولُوا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

تَعَالَوْا: فعل امر جاد، صیغہ جمع مذکر حاضر۔

لَوْوَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ل و ی، صَوَّرُ فُؤَا کے وزن پر لَوُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَوُوْا ہو گیا۔

يَصُدُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص د د، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَصُدُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَصُدُّونَ ہو گیا۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

يَنْفَضُّوْا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ض ض، يَنْفَطِرُوْا کے وزن پر يَنْفَضُّوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَنْفَضُّوْا ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

الْأَعْرُ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع ز ز، أَصْرَبُ کے وزن پر أَعْرُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَعْرُ ہو گیا۔

الْأَذَلُّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ذ ل ل، أَصْرَبُ کے وزن پر أَذَلُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَذَلُّ ہو گیا۔

تُلْهِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ه و،

تُكْرِمُكُمْ کے وزن پر تُثْلِهْوُكُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو کر عامل جازم لائے نہی کی وجہ سے گر گیا، تو تُثْلِهْوُكُمْ ہو گیا۔
يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴ پر يَقُولُ۔

أَصْدَقُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ص د ق، اَنْتَقَبَلُ کے وزن پر اَصْدَقْتُ تھا، افتعال کے فاعلے میں صاد واقع ہوا، اس لیے اَصْبَبْتُ کے قاعدے (۲) سے افتعال کی تاپہلے طا سے پھر صاد سے بدل کر صاد میں مدغم ہو گئی، تو اَصْدَقْتُ ہو گیا۔

سُورَةُ التَّغَابِينِ

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْمَصِيْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

تُسَيِّرُونَ: دیکھیے صفحہ ۷۰۔

يَأْتِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاواناقص یائی، مادہ: اَتَى، يَطْرِبُكُمْ کے وزن پر يَأْتِيكُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَأْتِيكُمْ ہوا، پھر عامل جازم لَمْ کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَأْتِيكُمْ ہو گیا۔

ذَاقُوا: دیکھیے صفحہ ۶۹۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

تَأْتِيهِمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مہوز فاواناقص یائی، مادہ: اَتَى، يَطْرِبُكُمْ کے وزن پر تَأْتِيهِمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَأْتِيهِمْ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَهْدُونَنَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: هَدَى، يَطْرِبُكُمْ کے وزن پر يَهْدِيُونَنَا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزِيحِي کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَهْدُونَنَا ہو گیا۔

تَوَلَّوْا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

اسْتَغْفِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، اسْتَنْصَرَ کے وزن پر اسْتَغْفِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اسْتَغْفِي ہو گیا۔

غَنِي: دیکھیے صفحہ ۵۷ پر الْغَنِي۔

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

تَجْرِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

اَصَاب: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

يَهْدِي: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ه د ي، يَطْرِبُ کے وزن پر يَهْدِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْرِعِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو يَهْدِي ہوا، پھر عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَهْدِي ہو گیا۔

اَطِيعُوا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

الْمُبِين: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر الْمُبِين۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَعْفُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ف و، تَنْصُرُوا کے وزن پر تَعْفُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَعْفُوا ہو گیا۔

فَاتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹ پر اتَّقُوا۔

اسْتَطَعْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

يُوق: دیکھیے صفحہ ۶۸۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ

أَحْضُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، اُکْرِ مُوَا کے وزن پر اُحْضِيُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے یَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اُحْضُوا ہو گیا۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يَتَعَدَّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَعَدِّيُّ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيّی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَتَعَدِّيُّ ہوا، پھر عامل جازم مَنّ اسم شرط کی وجہ سے الف گر گیا، تو يَتَعَدَّدُ ہو گیا۔

تَدْرِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د دری، تَضْرِبُ کے وزن پر تَدْرِيُّ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزْمِيُّ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَدْرِيُّ ہو گیا۔

أَقِيْبُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَتَّقِي: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَتَّقِيُّ تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَّ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو يَتَّقِيُّ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَزْمِيُّ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر عامل جازم مَنّ اسم شرط کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو يَتَّقِيُّ ہو گیا۔

يَدِّسُنَ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ح سے مثال یائی و ہمزوین، مادہ: ی ع س، حَسِبُنَ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے!

ارْتَبْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۴۔

يَحْضُنَ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ض، يَضْرِبُنَ کے وزن پر يَحْضُنُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْدِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یَضَعْنَ ہو گیا۔

يَضَعْنَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ف سے مثال واوی، مادہ: وضع، يَفْتَحْنَ کے وزن پر يُوَضَعْنَ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمے کے فتح کے درمیان واقع ہوا جس کا لام کلمہ حرف حلقی ہے، اس لیے يَسْعُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَضَعْنَ ہو گیا۔

أَتَوْهُنَّ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أتى، أَكْرَمُوهُنَّ کے وزن پر أَتِيُوهُنَّ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو أَتِيُوهُنَّ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَتَمَوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو أَتَوْهُنَّ ہو گیا۔

أَتَتْهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أتى، أَكْرَمَتْهُ کے وزن پر أَتَيْتُهُمُ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو أَتَيْتُهُمُ ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيَّيْ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَتْهُ ہو گیا۔

أَتَتْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أتى، أَكْرَمَتْهَا کے وزن پر أَتَيْتَهَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو أَتَيْتَهَا ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيَّيْ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَتْهَا ہو گیا۔

عَتَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: عتت و، نَصَرَتْ کے وزن پر عَتَّتَتْ تھا، واو متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو عَتَّتَتْ ہو گیا۔

ذَاقَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذوق، نَصَرَتْ کے وزن پر ذَوَّقَتْ تھا، واو متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو ذَاقَتْ ہو گیا۔

أَعَدَّ: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَتْلُوا: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

تَجْرِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

أَحَاطَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ح و ط، اُكْرَمَ کے وزن پر أَحَاطَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَحَاطَ ہو گیا۔

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

أَحَلَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ل ل، اُكْرَمَ کے وزن پر أَحَلَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَحَلَّ ہو گیا۔

تَبَتَّغَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، تَجْتَنِبُ کے وزن پر تَبَتَّغَى تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيدُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَبَتَّغَى ہو گیا۔

مَرْضَاتٍ: دیکھیے صفحہ ۷۰ پر مَرْضَاتِي۔

تَمَجَّلَتْ: مصدر سماعی، باب تفعیل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ل ل، تَفْعَلَةٌ کے وزن پر تَمَجَّلَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَمَجَّلَتْ ہو گیا۔

مَوْلَاكُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۴۔

أَسْرًا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر ر، اُكْرَمَ کے وزن پر أَسْرًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَسْرًا ہو گیا۔

قَالَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

تَتَوَّبَا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ ثنویہ مؤنث حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، تَنْصُرَا کے وزن پر تَتَوَّبَا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو تَتَوَّبَا ہو گیا۔

صَغَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ص غ و، نَصَرَتْ کے وزن پر صَغَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو صَغَتْ ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۳۶ پر خَيْرٌ۔

تَلَبَّتْ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، تَلَبَّتْ کے وزن پر تَلَبَّتْ تھا، واو واقع ہوا فاعِل^(۱) کے عین کلمے میں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے واو ہمزہ ہو گیا، تو تَلَبَّتْ ہو گیا۔

سَدَّحَتْ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: س ی ح، ضَارِبَاتٍ کے وزن پر سَدَّحَتْ تھا، یا واقع ہوئی فاعِل^(۱) کے عین کلمے میں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِعُ کے قاعدے (۱۷) سے یا ہمزہ ہو گئی، تو سَدَّحَتْ ہو گیا۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، حسب ضابطہ مضارع ثقی سے واحد کا صیغہ قی بنا، پھر اسی سے جمع کا صیغہ قِيُوا بنا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو قُوا ہو گیا۔

يَعْصُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، يَصْرُونَ کے وزن پر يَعْصُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ

(۱) یہاں فاعِل سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

سے گر گئی، تو یَعْصُونَ ہو گیا۔

تُجْزَوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَوْبُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: توب، اَنْصُرُوا کے وزن پر اَتْوَبُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو اَتْوَبُوا ہوا، اب ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ ہمزہ وصل گر گیا، تو تَوْبُوا ہو گیا۔

تَجْرِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

يُحْزِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: حزی، يُكْرِمُ کے وزن پر يُحْزِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُحْزِي ہو گیا۔

يَسْعَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

مَا وَبَهُمْ: اسم ظرف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مہوز فاو لفیف مقرون، مادہ: اوی، مَطْرَبُهُمْ^(۱) کے وزن پر مَا وَبَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَا وَبَهُمْ ہو گیا۔

الْمَصِيرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

اَبْنِ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: بن ی، اِضْرِبُ کے وزن پر اَبْنِ تھا، سکون جزی کی وجہ سے یا گر گئی، تو اَبْنِ ہو گیا۔

تَمْجِيئِي: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، صَلِّ فِئِي کے وزن پر تَمْجِيئِي تھا، سکون جزی کی وجہ سے پہلی یا گر گئی، تو تَمْجِيئِي ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

(۱) یہاں اسم ظرف کا وزن مَطْرَبُ رَا کے فتح کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ ناقص سے یہ مطلقاً مَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے!

سُورَةُ الْمُلِكِ

الْحَيَاةُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

تَرَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الْمَصِيرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

الْقَوَا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاوانا قص یا ئی، مادہ: ل ق ی، اُكْرِمُوا کے وزن پر اَلْقَيُّوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو اَلْقَوَا ہو گیا۔

تَفُوْرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ف و ر، تَنْصُرُ کے وزن پر تَفُوْرُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَفُوْرُ ہو گیا۔

تَكَادُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، تَسْمَعُ کے وزن پر تَكَوْدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو تَكَادُ ہو گیا۔

يَاتِكُمْ: دیکھیے صفحہ ۷۹۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قُلْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَكَ کے وزن پر قَوْلُنَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فاکلمے کو ضمہ دے دیا، تو قُلْنَا ہو گیا۔

يَسْمَعُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یا ئی، مادہ: س م ع، يَسْمَعُونَ

کے وزن پر یَمْشِيُونَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَمْشِيُونَ ہو گیا۔

أَيْسُرُوا: فعل امر حاضر معروف، صيغة جمع مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر ر، أَكْرَمُوا کے وزن پر أَيْسُرُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَيْسُرُوا ہو گیا۔
فَأَمْشُوا: فعل امر حاضر معروف، صيغة جمع مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: م ش ی، إِطْرِبُوا کے وزن پر فَمَشِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو فَمَشُوا ہو گیا۔

كُلُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَمُورُ: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَرَوُا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

صَلَّيْتَ: اسم فاعل بحالت نصبی، صيغة جمع مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ف ف، كَأَصْرَاتِ کے وزن پر صَافِيَاتِ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے سَاجِّجِ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَلَّيْتَ ہو گیا۔

لَجَّوْا: فعل ماضی معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ج ج، صَرَبُوا کے وزن پر لَجَّوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو لَجَّوْا ہو گیا۔

عُتُوْا: مصدر بحالت جری، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، فُعُولُ کے وزن پر عُتُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو عُتُوْا ہو گیا۔

يَمْشِي: فعل مضارع معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: م ش ی، يَصْرِبُ

کے وزن پر پیمشی تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو پیمشی ہو گیا۔

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

مُكِبًّا: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ك ب ب، مُكْرِمًا کے وزن پر مُكِبًّا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ما قبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ما قبل کو دے کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُكِبًّا ہو گیا۔

أَهْدَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، أَضْرَبُ کے وزن پر أَهْدَى تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَظِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَهْدَى ہو گیا۔

سَوِيًّا: صیغہ صفت بحالت نصبی، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، سَوِيًّا کے وزن پر سَوِيًّا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو سَوِيًّا ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُبِينٌ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

رَأَوْهُ: دیکھیے صفحہ ۷۷ پر رَأَوْا۔

سَيِّئٌ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی و مہوز لام، مادہ: س و ع، نُصِرْتُ کے وزن پر سَوِيًّا تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے قِيْلَ کے قاعدے (۹) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر اسی قاعدے سے واو یا ہو گیا، تو سَيِّئٌ ہو گیا۔

قِيْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

تَدْعُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، تَجَدَّبُونَ کے وزن پر تَدْعُونَ تھا، افتعال کے فاکلمے میں دال واقع ہوا، اس لیے اِدْعَى کے قاعدے (۱) سے تَدْعُونَ

افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، تو تَدَّ عَوُونَ ہوا، پھر واو طرف (لام کلمے) میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے ذُجِج کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو تَدَّ تَعِيُونَ ہوا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَدَّ عُونَ ہو گیا۔

يُجِيئُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ج و ر، يُكْرِهُمُ کے وزن پر يُجِيئُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يُجِيئُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُجِيئُ ہو گیا۔

أَمَّنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أمن، أَمَّنَّا کے وزن پر أَمَّنَّا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے أَمَّنْ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو أَمَّنَّا ہوا، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَمَّنَّا ہو گیا۔

يَأْتِيَكُمُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فا ناقص یائی، مادہ: أتى، يَصْرُبُكُمُ کے وزن پر يَأْتِيَكُمُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَأْتِيَكُمُ ہو گیا۔

مَعِينٍ: دیکھیے صفحہ ۵۰۔

سُورَةُ الْقَلَمِ

ضَلَّ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

الْمُهْتَدِينَ: اسم فاعل بحالت جری، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: هدى، الْمُهْتَدِينَ کے وزن پر الْمُهْتَدِينَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِيْنُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُهْتَدِينَ ہو گیا۔

تَطِيحُ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُكْرِهُمُ کے وزن پر تَطِيحُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے

اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا، تو تُطْعُ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے عین کو کسرہ دے دیا، تو تُطْعُ ہو گیا۔

وَدُّوْا: دیکھیے صفحہ ۷۰۔

مَهِيْنٍ: صیغہ صفت، باب ک سے صحیح، مادہ: مہان، فَعِيْلُ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے۔ مَبِيْعِ کی طرح معتل نہیں ہے!

الْحَيْرِ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

مُعْتَدٍ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

تُتْلِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: تال و، تُنْصِرُ کے وزن پر تُتْلُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تُتْلِي ہو گیا۔

سَنَسِيْمُهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وس م، سَنَصْرِبُهُ کے وزن پر سَنَوَسِيْمُهُ تھا، واو علامت مضارع اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعُدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو سَنَسِيْمُهُ ہو گیا۔

يَسْتَشْنُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: شن ی، يَسْتَنْصِرُوْنَ کے وزن پر يَسْتَشْنُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَسْتَشْنُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَسْتَشْنُوْنَ ہو گیا۔

طَافَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، نَصَرَ کے وزن پر طَوَّفَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَافَ ہو گیا۔

طَافِيْفٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، نَاصِرٌ کے وزن پر طَافِيْفٌ تھا، فاعِلٌ کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ ہو گیا، تو طَافِيْفٌ ہو گیا۔

نَاطِيْمُوْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ن و م، سَامِعُوْنَ کے وزن پر نَاطِيْمُوْنَ

تھا، فاعِلُ^(۱) کے عین کلمے میں واو واقع ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قائل کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ ہو گیا، تو قَائِمُونَ ہو گیا۔

تَنَادَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، تَقَابَلُوا کے وزن پر تَنَادَوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَنَادَوْا ہو گیا۔

اَعْدُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: غ د و، اَنْصُرُوا کے وزن پر اَعْدُوا تھا، واو واقع ہو اضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَدْعُونَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو اَعْدُوا ہو گیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

غَدُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: غ د و، نَصْرُوا کے وزن پر غَدُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو غَدُوا ہو گیا۔

رَأَوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحَوْهَا کے وزن پر رَأَوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطْبِ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْهَا ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ضَالُّونَ: دیکھیے صفحہ ۵۲ پر الضَّالُّونَ۔

أَقْلُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ق و ل، اَنْصُرُ کے وزن پر أَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو أَقْلُ ہو گیا۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

طَغِينِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت نصبی، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، فَاتِحِينَ کے وزن

(۱) یہاں فاعِلُ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

پر ظا غِیْبِیْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِیْمِیْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو ظَغِیْبِیْنَ ہو گیا۔

خَيَّرَا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيَّرُوا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

لِلْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر الْمُتَّقِينَ۔

سَلُّهُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ف سے مہوز عین، مادہ: سأل، اِفْتَحَهُمْ کے وزن پر اِسْتَلَّهُمْ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف صحیح ساکن غیر مدہ زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دیا، تو اِسَلَّهُمْ ہوا، پھر ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے شروع سے ہمزہ وصل گر گیا، تو سَلَّهُمْ ہو گیا۔

فَلْيَأْتُوا: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

يُدْعَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دع و، يُنْصَرُونَ کے وزن پر يُدْعَوُونَ تھا، واو متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین گر گیا، تو يُدْعَوُونَ ہو گیا۔

ذَرْنِي: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، مضارع تَذَرُ سے بنا ہے، حسب ضابطہ علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیا، تو ذَرُّ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

أَمْلِجْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: مل و، اُكْرِمْ کے وزن پر اَمْلِجْ تھا، واو طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے دُعِجْ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، پھر یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو اَمْلِجْ ہو گیا۔

تَكُنْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، تَنْصُرْ کے وزن پر تَكُونْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تَكُنْ ہو گیا۔

قَادِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن دی، قَاتَلْ کے وزن پر قَادِي تھا، یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو قَادِي ہو گیا۔

اجْتَبَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ج ب ی، اجْتَبَاهُ کے وزن پر اجْتَبَيْهِ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اجْتَبَاهُ ہو گیا۔

يَكَادُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، يَسْتَعُ کے وزن پر يَكُوْدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَكَادُ ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ

الْحَاقَّةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، الضَّارِبَةُ کے وزن پر الْحَاقَّةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاقُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْحَاقَّةُ ہو گیا۔

أَذْرَبِكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: در ی، أَذْرَبِكَ کے وزن پر أَذْرَبِكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَذْرَبِكَ ہو گیا۔

الطَّاغِيَةِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، ناقص یائی اور واوی، مادہ: ط غ ی / ط غ و، پہلی صورت میں باب ف سے اپنی اصل پر ہوگا، جب کہ دوسری صورت میں باب ن سے النَّاصِرَةِ کے وزن پر الطَّاغِيَةِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٍ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الطَّاغِيَةِ ہو گیا۔

عَاتِيَةٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَاصِرَةٍ کے وزن پر عَاتِيَةٍ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٍ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَاتِيَةٍ ہو گیا۔

تَرَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

عَصَوَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، طَرَبُوا کے وزن پر **عَصِيوَا** تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو **عَصَوَا** ہو گیا۔

طَغَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی^(۱)، مادہ: ط غ و، نَصَرَ کے وزن پر **طَفَوَا** تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے **دَعَا** کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو **طَغَا** ہو گیا۔

تَعِيَهَا: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ع ی، نَصَرَ بِهَا کے وزن پر **تَوَعِيَهَا** تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے **يَعِدُ** کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو **تَعِيَهَا** ہو گیا۔

دُكَّتَا: فعل ماضی مجہول، صیغہ تشبیہ مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ك ك، نَصَرَ تَا کے وزن پر **دُكَّتَا** تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے **مَدَّ** کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو **دُكَّتَا** ہو گیا۔

دَكَّةٌ: اسم مڑة، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ك ك، فَعَلَّةٌ کے وزن پر **دَكَّةٌ** تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے **مَدَّ** کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو **دَكَّةٌ** ہو گیا۔

النَّشَقَاتِ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

تَخْفَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ف ی، تَسَبَّحُ کے وزن پر **تَخْفَى** تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو **تَخْفَى** ہو گیا۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

مُلِقٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلٌ کے وزن پر **مُلِقٍ** تھا، یا اسم منقوص کے لام کلمے میں واقع ہوئی، اس لیے **قَائِضٍ** کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو **مُلِقٍ** ہو گیا۔

(۱) **طَغَا:** یہ چوں کہ ایک ہی معنی میں واوی اور یائی دونوں ہے اور یہاں الف سے لکھا ہے اس لیے واوی مانا گیا، جب کہ سورہ نجم اور سورہ نازعات وغیرہ میں یا (الف مقصورہ) سے لکھا ہے، لہذا وہاں یائی مانا گیا۔

رَاضِيَةً: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب س سے ناقص واوی، مادہ: رض و، سَامِعَةٌ کے وزن پر رَاضِيَةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو رَاضِيَةٌ ہو گیا۔

عَالِيَةً: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: عل و، نَاصِرَةٌ کے وزن پر عَالِيَةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَالِيَةٌ ہو گیا۔

دَانِيَةً: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، نَاصِرَةٌ کے وزن پر دَانِيَةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو دَانِيَةٌ ہو گیا۔

كُلُّوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

الْحَالِيَةَ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: خل و، النَاصِرَةُ کے وزن پر الْحَالِيَةُ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الْحَالِيَةُ ہو گیا۔

أَوْت: فعل مضارع مجہول، مجزوم بلم، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أوت ی، اُكْرَمَ کے وزن پر اُوتی تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اُوتَمَن کے قاعدے (۲) سے واو سے بدل گیا، تو اُوتی ہوا، پھر سکون جزی کی وجہ سے آخر سے الف گر گیا، تو اُوت ہو گیا۔

أَدْرِ: فعل مضارع معروف، مجزوم بلم، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: دری، اُكْرَمَ کے وزن پر اُدْرِ چی تھا، سکون جزی کی وجہ سے یا گر گئی، تو اُدْرِ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

أَغْلَى: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

خُدُّوْهُ: دیکھیے صفحہ ۶۷۔

عُغْلُوْهُ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غل ل، اُنْصُرُوْكَ کے وزن پر اُعْغَلُوْكَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ما قبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے،

اس لیے پھمڈ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اُغْلُوْهُ ہوا، پھر ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے شروع سے ہمزہ وصل گر گیا، تو غُلُوْهُ ہو گیا۔

صَلُّوْهُ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، صِلِّوْهُ کے وزن پر صَلِّیْوْهُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَوْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو صَلُّوْهُ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يُحْضُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ض ض، یَضُّوْهُ کے وزن پر یُحْضُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے پھمڈ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُحْضُّ ہو گیا۔

تَذَكَّرُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

أَحَدٍ: اسم، اصل میں وَحْدٍ تھا، واو مفتوح شروع کلمے میں واقع ہوا، اس لیے أَحَدٍ کے قاعدے (۵) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو أَحَدٍ ہو گیا۔

لِلْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر الْمُتَّقِينَ۔

لِحَقٍّ: دیکھیے صفحہ ۲۸ پر حَقٍّ۔

سُورَةُ الْمَعَارِجِ

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَرَوْنَهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، یَفْتَحُوْنَهُ کے وزن پر یَرَوْنَ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَرَوْنَ تھا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَرَوْنَهُ ہو گیا۔

تَوْرَاهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، نَفَتْحُهُ کے وزن پر تَوْرَاهُ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَوْرَاهُ ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے زَلْحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَوْرَاهُ ہو گیا۔

تَكْوُونُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: لك ون، تَنْصُرُ کے وزن پر تَكْوُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقْوُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَكْوُونُ ہو گیا۔

يُوْدُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ودد، یَسْمَعُ کے وزن پر یُوْدُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرکہ ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعْتَضُ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُوْدُّ ہو گیا۔

يَفْتَدِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ف دی، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَفْتَدِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَفْتَدِي ہو گیا۔

تُؤَيِّهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: أوی، تُكْرِمُهُ کے وزن پر تُؤَيِّهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تُؤَيِّهِ ہو گیا۔

يُنْجِيهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، يُكْرِمُهُ کے وزن پر يُنْجِيهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُنْجِيهِ ہو گیا۔

تَدْعُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دع و، تَنْصُرُ کے وزن پر تَدْعُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے (دیکھیے ص ۲۲) سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا، تو تَدْعُوا ہو گیا۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

أَوْعَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: وعی، اُکْرَمَ کے وزن پر اَوْعَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطْبِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَوْعَى ہو گیا۔

مَسَّهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: مس س، سَمِعَهُ کے وزن پر مَسَّهُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسَّهُ ہو گیا۔

التَّحِيْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْمُصَلِّينَ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: صل و، الْمُصَلِّينَ کے وزن پر الْمُصَلِّينَ تھا، یا واقع ہے کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِيْنِ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُصَلِّينَ ہو گیا۔

ذَآئِبُونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: دوم، تَآصِرُونَ کے وزن پر ذَآئِبُونَ تھا، فاعِل^(۱) کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو ذَآئِبُونَ ہو گیا۔

حَقٌّ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مَلُومِينَ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ل و م، مَنصُورِينَ کے وزن پر مَلُومِينَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَلُومِينَ ہو گیا۔

ابْتَغَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، اِبْتَغَى کے وزن پر اِبْتَغَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطْبِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِبْتَغَى ہو گیا۔

الْعُدُونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، النَّاصِرُونَ کے وزن پر الْعَادُونَ تھا، واو واقع ہوا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے تَدْعِيْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو الْعُدُونَ ہو گیا۔

(۱) یہاں فاعِلُ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

رُعُونٌ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ف سے ناقص واوی، مادہ: رع و، فَا تَحُونُ کے وزن پر رَاعُونَ تھا، واو واقع ہوا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے تَدْعِيْنُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو رَاعُونَ ہو گیا۔

قَائِلُونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، قَائِلُونَ کے وزن پر قَائِلُونَ تھا، فاعِلٌ^(۱) کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو قَائِلُونَ ہو گیا۔

ذَرَّهُمْ: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

يَخْوُضُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: خ و ض، يَنْضُرُوا کے وزن پر يَخْوُضُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَخْوُضُوا ہو گیا۔

يُلْقُوا: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

سُورَةُ نُوحٍ

مُبَيِّنٌ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹ پر اتَّقُوا۔

أَطِيعُونَ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، اخیر میں نون وقایہ، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، أَكْرِمُونَ کے وزن پر أَطِيعُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو أَطِيعُونَ ہو گیا۔

مُسْتَسِيٌّ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، مُصْرَفٌ کے وزن پر مُسْتَسِيٌّ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلِيَّتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو مُسْتَسِيٌّ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيٌّ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع کی وجہ سے گر گئی، تو مُسْتَسِيٌّ ہو گیا۔

(۱) یہاں فاعِلٌ سے مراد غلامی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَزِيدُهُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، يَضْرِبُهُمْ کے وزن پر يَزِيدُهُمْ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْدِئُكَ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو يَزِيدُهُمْ ہو گیا۔

اسْتَعْشَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، اسْتَنْصَرُوا کے وزن پر اسْتَعْشَيْتُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اسْتَعْشَوْا ہو گیا۔

أَصْرُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ر ء، أَكْرَمُوا کے وزن پر أَصْرُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَصْرُوا ہو گیا۔

قُلْتُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرْتُ کے وزن پر قَوْلْتُ تھا، او متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر واوی ہونے کی وجہ سے اسی قاعدے سے فاعلمے کو ضمہ دے دیا، تو قُلْتُ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

تَرَجُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ر ج و، تَنْصُرُونَ کے وزن پر تَرَجُّونَ تھا، واو واقع ہو اضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَدْءُونَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَرَجُّونَ ہو گیا۔

تَرَوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأ ی، تَفْتَحُوا کے وزن پر تَرَوْا تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تفضیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْئَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَرَوْا ہو گیا۔

يُعِيدُكُمْ: فعل مضارع معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، يُكْرِمُكُمْ کے وزن پر يُعِيدُكُمْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو يُعِيدُكُمْ ہو گیا۔

عَصَوْنِي: فعل ماضی معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، صَوَّبُونِي کے وزن پر عَصَوْنِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو عَصَوْنِي ہو گیا۔

اتَّبِعُوا: فعل ماضی معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اجْتَنَبُوا کے وزن پر اتَّبِعُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اتَّبِعُوا ہو گیا۔

يَزِيدُ: فعل مضارع مجزوم، صيغة واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، يَطْرِبُ کے وزن پر يَزِيدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو يَزِيدُ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

تَذَرُنَّ: فعل نہی معروف بانون ثقیلہ، صيغة جمع مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع تَذَرُونَ سے بنا ہے، نون اعرابی گرا کر نون ثقیلہ لاحق کیا، تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا، تو تَذَرُنَّ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃ متروک ہے!

أَضَلُّوا: فعل ماضی معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، أَكْرَمُوا کے وزن پر أَضَلُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے يَعِضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو أَضَلُّوا ہو گیا۔

تَزِيدُ: فعل نہی معروف، صيغة واحد مذکر حاضر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، تَطْرِبُ کے وزن پر تَزِيدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو

دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تَوَدُّ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے دال کو کسرہ دے دیا، تو تَوَدُّ ہو گیا۔

يَجِدُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وج د، يَطْرِبُوا کے وزن پر يَوْجِدُوا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَجِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَجِدُوا ہو گیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

تَذَرُ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، تَسْمَعُ کے وزن پر تَوَذَرُ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو تَذَرُ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

يُضِلُّوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، يُكْرِمُوا کے وزن پر يُضِلُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْرُكُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُضِلُّوا ہو گیا۔

يَلِدُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: ول د، يَطْرِبُوا کے وزن پر يَوْلِدُوا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَجِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَلِدُوا ہو گیا۔

سُورَةُ الْحَجِّ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

أَمَّنَّا: دیکھیے صفحہ ۸۹۔

تَعْلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: عل و، تَقَابَلُ کے وزن پر تَعَالَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَعْلَى ہو گیا۔

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم یعنی خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال مراد ہے۔ تفصیل دیکھیے حاشیہ صفحہ ۳۰ پر!

اَتَّخَذَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اَتَّخَذَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَتَّخَذَ ہو گیا۔^(۱)

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

ظَنَّنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، نَصَرَ نَا کے وزن پر ظَنَّنَا تھا، دو حرف (بعد والے دونوں) ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنَّنَا ہو گیا۔

تَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر تَقُولُ۔

يَعُوذُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ع و ذ، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَعُوذُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَعُوذُونَ ہو گیا۔

زَادُوهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، ضَرَبُوهُمْ کے وزن پر زَادُوهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَبَاعُ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو زَادُوهُمْ ہو گیا۔

ظَنُّوا: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

يَجِدُ: دیکھیے صفحہ ۶۰۔

نَدَرِي: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، نَصْرِبُ کے وزن پر نَدَرِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو نَدَرِي ہو گیا۔

أَرِيِدُ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، أُرِيِدُ کے وزن پر أَرِيِدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أَرِيِدُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے

(۱) اس کی ایک دوسری تعلیل بھی ہے، جسے صفحہ ۶۴ کے حاشیہ میں دیکھیں۔

قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو اُرِيْدَ ہو گیا۔

اَرَادَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، اَكْرَمَ کے وزن پر اَرُوْدَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَرَادَ ہو گیا۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْهُدَى: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

اَمَّنَّا: دیکھیے صفحہ ۸۹۔

يَخَافُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

تَحَرَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: ح ر ی، تَقَبَّلُوْا کے وزن پر تَحَرَّوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَحَرَّوْا ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اسْتَقَامُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، اِسْتَنْصَرُوا کے وزن پر اِسْتَقَامُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اِسْتَقَامُوا ہو گیا۔

تَدْعُوا: دیکھیے صفحہ ۹۷۔

قَامَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ان سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، نَصَرَ کے وزن پر قَوْمَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو قَامَ ہو گیا۔

يَدْعُوْكَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ان سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُكَ کے وزن پر يَدْعُوْكَ تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْكَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو يَدْعُوْكَ ہو گیا۔

كَادُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب اس سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، سَمِعُوا کے وزن پر كَادُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَادُوا ہو گیا۔

يَكُوْنُوْنَ: فعل مضارع معروف، صيغة جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، يَنْصُرُوْنَ کے وزن پر يَكُوْنُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكُوْنُوْنَ ہو گیا۔

اَدْعُوْا: فعل مضارع معروف، صيغة واحد متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، اَنْصُرُوْ کے وزن پر اَدْعُوْ تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو اَدْعُوْا ہو گیا۔

يُجَيِّرُنِي: فعل مضارع منصوب، صيغة واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ج و ر، يُكْرِمُنِي کے وزن پر يُجَيِّرُنِي تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يُجَيِّرُنِي ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُجَيِّرُنِي ہو گیا۔

اَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر اَحَدٌ

اَجِدْ: فعل مضارع منصوب، صيغة واحد متکلم، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، اَطْرِبْ کے وزن پر اُوْجِدْ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يِعِدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو اَجِدْ ہو گیا۔

يَعِصِ: فعل مضارع مجزوم، صيغة واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، يَطْرِبْ کے وزن پر يَعِصِي تھا، عامل جازم من اسم شرط کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَعِصِ ہو گیا۔

رَاَوْا: دیکھیے صفحہ ۷۷۔

اَقْلٌ: اسم تفضیل، صيغة واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق ل ل، اَفْعَلُ کے وزن پر اَقْلٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعِصُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَقْلٌ ہو گیا۔

اَدْرِجِي: فعل مضارع معروف، صيغة واحد متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، اَطْرِبْ کے وزن پر اَدْرِجِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَدْرِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو اَدْرِجِي ہو گیا۔

اِزْتَطَىٰ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: رض و، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِزْتَطَوْ تھَا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَىٰ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو اِزْتَطَىٰ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَىٰ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِزْتَطَىٰ ہو گیا۔

اِحَاظَ: دیکھیے صفحہ ۸۳۔

اِحْطَىٰ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، اَحْرَمَ کے وزن پر اِحْصَىٰ تھَا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَىٰ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِحْطَىٰ ہو گیا۔

سُورَةُ الْمُرْمِلِ

الْمُرْمِلُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: زمر ل، الْمُتَقَبِّلُ کے وزن پر الْمُرْمِلُ تھَا، تفعّل کے فاعلے میں زا واقع ہوئی، اس لیے تائے تفعّل کو زا سے بدل دیا، تو الْمُرْمِلُ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُرْمِلُ ہو گیا۔

قُمِ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، اَنْصُرُ کے وزن پر اُقُوْمُ تھَا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل حذف ہو گیا، تو قُوْمُ ہوا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا، تو قُمِ ہوا، پھر مابعد سے ملانے کے لیے میم کو کسرہ دے دیا، تو قُمِ ہو گیا۔

زِدْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، اِضْرِبُ کے وزن پر اِزِيْدُ تھَا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل حذف ہو گیا، تو زِيْدُ ہوا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی، تو زِدْ ہو گیا۔

سَنُلْقِي: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں سین ہے، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، سَنُكْرِمُ کے وزن پر سَنُلْقِي تھَا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُوْرِي

کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو سَنَلِقِجِ ہو گیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

فَاتَّخِذْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اجْتَنِبْ کے وزن پر اِتَّخِذْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو فَاتَّخِذْ ہو گیا۔^(۱)

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

ذَرْنِي: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

عَصَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، طَرَبْ کے وزن پر عَصَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو عَصَى ہو گیا۔
تَتَّقُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، تَجْتَذِبُونَ کے وزن پر تَوْتَقِيُونَ تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدْ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو تَتَّقِيُونَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَّقُونَ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

شَاءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی أ، فَتَحْ کے وزن پر شَيَّأٌ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو شَاءَ ہو گیا۔

اتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

تَقْوَمُ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

أَدْنَى: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

(۱) اس کی ایک دوسری تعلیل بھی ہے، جسے صفحہ ۶۳ کے حاشیہ میں دیکھیں۔

(۲) اسے باب س سے بھی مانا جاسکتا ہے! (علم الصیغۃ ۱۰۳)۔

تُحْصَوُهُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، تُكْرِمُوهُ کے وزن پر تُحْصِيُوهُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُحْصَوُهُ ہو گیا۔

تَاب: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

يَبْتَغُونَ: دیکھیے صفحہ ۶۷۔

أَقِيْبُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

أَتُوا: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

تَجِدُوهُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وج د، تَصْرِفُوهُ کے وزن پر تَجِدُوهُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُوهُ ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

سُورَةُ الْمَدَّيْنِ

الْمُدَّيْنِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب تفاعل سے صحیح، مادہ: د ث ر، الْمُتَقَبِّلُ کے وزن پر الْمُتَدَّيْنِ تھا، تفاعل کے فاعلے میں دال واقع ہوا، اس لیے تائے تفاعل کو دال سے بدل دیا، تو الْمُتَدَّيْنِ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُتَدَّيْنِ ہو گیا۔

قُمْ: دیکھیے صفحہ ۱۰۶۔

ذَرْنِي: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

أَزِيدُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، أَضْرِبُ کے وزن پر أَزِيدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أَزِيدُ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سَأْصَلِّيْهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، سَأْصَلِّيْهِ کے وزن پر سَأْصَلِّيْهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو سَأْصَلِّيْهِ ہوگیا۔

أَدْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

تُبْقِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، تُبْقِي کے وزن پر تُبْقِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تُبْقِي ہوگیا۔

تَذَرُ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

أَوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

يُرْدَادَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يُرْدَادَ تھا، افتعال کے فاکلمے میں زا واقع ہوئی، اس لیے اِرْدَادَ کے قاعدے (۱) سے تائے افتعال دال سے بدل گئی، تو يُرْدَادَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يُرْدَادَ ہوگیا۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يُرْتَابُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ب، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يُرْتَابُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يُرْتَابُ ہوگیا۔

لَيَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴ پر يَقُولُ۔

أَرَادَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۴۔

يُضِلُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، يُكْرِمُ کے وزن پر يُضِلُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام

کر دیا، تو يُضِلُّ ہو گیا۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

نَكَ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك ون، نَقَضَ کے وزن پر نَكُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو نَكُنْ ہوا، پھر چون کہ اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہیں ہے، اس لیے نون حذف ہو گیا (دیکھیے ص ۲۲)، تو نَكَ ہو گیا^(۱)۔

الْمُصَلِّينَ: دیکھیے صفحہ ۹۸۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

نَحْوُضُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: خ وض، نَقَضَ کے وزن پر نَحْوُضُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَحْوُضُ ہو گیا۔

الْحَائِضِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: خ وض، النَّاصِرِينَ کے وزن پر الْحَائِضِينَ تھا، فاعِلُ^(۲) کے عین کلمے میں واو واقع ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے واو ہمزہ سے بدل گیا، تو الْحَائِضِينَ ہو گیا۔

آتَيْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أت ی، ضَرَبْنَا کے وزن پر آتَيْنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو آتَيْنَا ہو گیا۔

فَرَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف در، ضَرَبَتْ کے وزن پر فَرَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے،

(۱) یہ قاعدہ جوازی ہے، لہذا ہر جگہ اس کا اجراء ضروری نہیں!

(۲) یہاں فاعِلُ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تَوْفَرَّتْ ہو گیا۔
يُرِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، يَكْرُمُ
 کے وزن پر يُوْرُوْدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی
 حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو يُوْرُوْدُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ
 کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُوْرِيْدُ ہو گیا۔

يُوْنِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: ا ت ی، يَكْرُمُ
 کے وزن پر يُوْنِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُوْنِي ہو گیا۔
يَخَافُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۹۔
التَّقْوَى: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

سُورَةُ الْقِيَامَةِ

يُرِيدُ: دیکھیے سطر ۲۔

يَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

الْمَفْرُ: مصدر میسی، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر د، الْمَفْعَلُ کے وزن پر الْمَفْرُ تھا، دو حرف
 ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ کے
 قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمَفْرُ ہو گیا۔

الْمُسْتَقْرُّ: اسم ظرف، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق ر ر، الْمُسْتَنْصَرُ کے وزن پر الْمُسْتَقْرُّ
 تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے
 يَعْضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُسْتَقْرُّ ہو گیا۔
الْقَى: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

فَاتَّبِعْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب
 ع، اَجْتَنِبُ کے وزن پر اَتَّبِعْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے
 مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَتَّبِعْ ہو گیا۔

تُحِبُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب،

تُكْرِمُونَ کے وزن پر تُجِبُونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ما قبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ما قبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُجِبُونَ ہو گیا۔

تَذَرُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، تَسْمَعُونَ کے وزن پر تَوَدَّرُونَ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو تَذَرُونَ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

تَطْنُنُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظنن، تَنْصُرُ کے وزن پر تَطْنُنُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ما قبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَهْمُدُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ما قبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَطْنُنُ ہو گیا۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

رَاقٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: رقی، ضَارِبٌ کے وزن پر رَاقٍ تھا، یا اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَايِضُ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَاقٍ ہو گیا۔

ظَنَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظنن، نَصَرَ کے وزن پر ظَنَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنَّ ہو گیا۔

التَّقَفَتِ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ف ف، اِجْتَنَبَتْ کے وزن پر التَّقَفَتِ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو التَّقَفَتِ ہوا، پھر مابعد سے ملانے کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو التَّقَفَتِ ہو گیا۔

المَسَاقِي: مصدر ميمي، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: س وق، المَفْعَلُ کے وزن پر المَسَاقِي تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقْوُلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ما قبل کو دے کر

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم مراد ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے صفحہ ۳۰ کا حاشیہ دیکھیں!

اسے الف سے بدل دیا، تو الْمَسَاقُ ہو گیا۔

صَلَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: صل و، صَوَّفَ کے وزن پر صَلَّوْ تھَا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو صَلَّى ہو گیا۔
تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يَتَمَطَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: مرط و، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَمَطَّوْ تھَا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو يَتَمَطَّى ہو گیا۔

أُولَى: یہ یا تو اسم فعل بمعنی قَرَبَ ہے، یا فعل ماضی ہے (روح المعانی) باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أُولَى تھَا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَهِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أُولَى ہو گیا۔

سُدَى: صفت مشبہ، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س دی، فُعَلُ کے وزن پر سُدَى تھَا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَهِی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر تین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو سُدَى ہو گیا۔

يَاكُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ان سے اجوف واوی، مادہ: لک و ن، يَنْصُرُ کے وزن پر يَكُوْنُ تھَا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو يَكُوْنُ ہوا، پھر چون کہ اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہیں ہے، اس لیے نون حذف ہو گیا، تو يَكُ ہو گیا۔^(۱)

يُمْتَلِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: من ی، يُمَكِّرُ کے وزن پر يُمْتَلِي تھَا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَهِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُمْتَلِي ہو گیا۔
كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سَوَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س وی، صَوَّفَ کے وزن پر سَوَّى تھَا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَهِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَوَّى ہو گیا۔

(۱) یہ قاعدہ جوازی ہے، لہذا ہر جگہ اس کا اجراء ضروری نہیں!

سُورَةُ الدَّهْرِ

آئی: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر آئی۔

يَكُنْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، يَنْصُرُ کے وزن پر يَكُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو يَكُنْ ہو گیا۔

نَبْتَلِيهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، تَجْتَدِبُهُ کے وزن پر نَبْتَلِيهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزُجُّ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو نَبْتَلِيهِ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يُؤْفُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، يُكْرِمُونَ کے وزن پر يُؤْفُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُؤْفُونَ ہو گیا۔

يَخَافُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

مُسْتَطِيرًا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے اجوف یائی، مادہ: ط ی ر، مُسْتَنْصِرًا کے وزن پر مُسْتَطِيرًا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيحُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُسْتَطِيرًا ہو گیا۔

نُرِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، نُكْرِمُ کے وزن پر نُرِيدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نُرِيدُ ہو گیا۔

نَخَافُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، نَسْبَحُ کے وزن پر نَخَافُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو نَخَافُ ہو گیا۔

وَقَهُمْ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

لَقَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، صَوَّرَ قَهُمْ کے وزن پر لَقَيْهِمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطْبِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو لَقَهُمْ ہو گیا۔

جَزَبَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، صَوَّرَ بِهِمْ کے وزن پر جَزَبَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطْبِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو جَزَبَهُمْ ہو گیا۔
مُتَّكِبِينَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَرَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، يَفْتَحُونَ کے وزن پر يَرَوْنَ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يَرَوْنَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطْبِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَرَوْنَ ہو گیا۔

دَائِيَّةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

يُطَافُ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يُنْصَرُ کے وزن پر يُطَوَّفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يُطَافُ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

يُسْقَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، يُضَرُّونَ کے وزن پر يُسْقَوْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطْبِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُسْقَوْنَ ہو گیا۔

تُسْتَلَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س ه و، تُصَرَّفُ کے وزن پر تُسْتَلَى تھا، واو چوتھی واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيَّتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تُسْتَلَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطْبِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تُسْتَلَى ہو گیا۔

يَطُوفُ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

عَلَيْهِمْ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن ناقص واوی، مادہ: عل و، قاصِرٌ هُمْ کے وزن پر عَالِيُوهُمْ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے ذَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَلَيْهِمْ ہو گیا۔

حَلُّوْا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: حل ی، ضَرِيْفُوْا کے وزن پر حَلِيِيُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو حَلُّوْا ہو گیا۔

سَقَّيْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، صَوَّيْهُمْ کے وزن پر سَقَّيْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفِيْ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَقَّيْهُمْ ہو گیا۔

تَطَّعَ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُكْرِهُمُ کے وزن پر تَطَّوْعٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا، تو تَطَّعَ ہو گیا۔

يُحِبُّوْنَ: دیکھیے صفحہ ۶۸۔

يَذَرُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، يَسْمَعُوْنَ کے وزن پر يَزْمُوْنَ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو يَذَرُوْنَ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے! شِئْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف^(۲) سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ا، فَتَحْنَا کے وزن پر شِئْنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفِيْ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو شِئْنَا ہوا، پھر یائے محذوف پر دلالت کرنے کے لیے فاکلمے کو کسرہ دے دیا، تو شِئْنَا ہو گیا۔

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم مراد ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے صفحہ ۳۰ کا حاشیہ!

(۲) اسے باب س سے بھی مانا جاسکتا ہے! (علم الصیغۃ ۱۰۳)۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

اتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

تَشَاءُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف^(۱) سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ا، تَفْتَحُونَ کے وزن پر تَشِيؤُونَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُسَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو تَشَاءُونَ ہو گیا۔

يَشَاءَ: دیکھیے صفحہ ۴۰ پر يَشَاءُ۔

أَعَدَّ: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ

أَقِيتَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے مثال واوی، مادہ: وق ت، طِرِيتَ کے وزن پر أُوقِيتَ تھا، واو مضموم شروع کلمے میں واقع ہوا، اس لیے أُقِيتَ کے قاعدے (۵) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو أُقِيتَ ہو گیا۔

أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

تَخَلَّفَكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے صحیح، مادہ: خ ل ق، تَنْصُرُكُمْ کے وزن پر تَخَلَّفَكُمْ تھا، دو حرف قریب الخرج جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے عَبْدُكُمْ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَخَلَّفَكُمْ ہو گیا۔

مَهِينٍ: دیکھیے صفحہ ۹۰۔

يُغْنِي: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

تَرَجَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ر ه ي، تَنْصُرِبُ کے وزن پر تَرَجَى تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَرَجَى کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَرَجَى ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

كَيْدُونَ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، اخیر میں نون وقایہ ہے، باب ض سے اجوف یائی، مادہ:

(۱) اسے باب س سے بھی مانا جاسکتا ہے! (علم الصیغۃ ۱۰۳)۔

ک ی د، اِطْرِبُوْنِ کے وزن پر اِکْبِدُوْنِ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو کَبِدُوْنِ ہوا، پھر نون کے کسرہ پر اکتفا کرتے ہوئے (جو یائے متکلم کے حذف پر دلالت کرتا ہے) اخیر سے یائے متکلم کو حذف کر دیا، تو کَبِدُوْنِ ہو گیا۔

الْمُتَّقِيْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَسْتَهْوُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَجَزِي: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

كُلُّوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قِيْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

سُورَةُ النَّبَاِ

مَعَاشًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، یا مصدر میسی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ش، مَصْرِبًا کے وزن پر مَعْرِشًا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَعَاشًا ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مِيْقَاتًا: دیکھیے صفحہ ۵۰ پر مِيْقَاتِ۔

تَأْتُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، تَطْرِبُوْنَ کے وزن پر تَأْتِيُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَأْتُوْنَ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

الطَّغِيْنَ: دیکھیے صفحہ ۹۱۔

مَا بَأَا: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: أ و ب، مَنَصْرًا کے وزن پر مَاوْبَاتًا تھا، واو

حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَا تَابَا ہو گیا۔

يَذُوْقُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذوق، يَنْضُرُوْنَ کے وزن پر يَذُوْقُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَذُوْقُوْنَ ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَزْجُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: رج، يَنْضُرُوْنَ کے وزن پر يَزْجُوْنَ تھا، واو واقع ہوا ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَذَعُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو يَزْجُوْنَ ہو گیا۔

ذُوْقُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَزِيْدٌ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، نَضْرِبُ کے وزن پر نَزِيْدٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَزِيْدٌ ہو گیا۔

لِلْمُتَّقِيْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مَفَاژًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، یا مصدر میمی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ف وز، مَنَصَّرًا کے وزن پر مَفَوْژًا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَفَاژًا ہو گیا۔

يَقُوْمُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق وم، يَنْضُرُ کے وزن پر يَقُوْمُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُوْمُ ہو گیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

أَتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

كُنْتُ: دیکھیے صفحہ ۲۴ پر کُنْتُ۔

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

أَتَىكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَادِيَهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن دی، قَاتَلَهُ کے وزن پر تَادِيَهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَادِيَهُ ہو گیا۔

طَوَّى: اسم^(۱)، لفیف مقرون، مادہ: ط وی، فَعَلَّ کے وزن پر طَوَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو طَوَّى ہو گیا۔

طَلَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

تَزَلَّى: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ذک و، تَتَقَبَّلَ کے وزن پر تَزَلَّى تھا، دو تائے مفتوحہ تفاعل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو

تَزَلَّى ہوا، اب واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَزَلَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی،

تو تَزَلَّى ہو گیا۔

تَمَشَّى: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، تَسْمَعُ کے وزن پر تَمَشَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَمَشَّى ہو گیا۔

أَرَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، أَرَاهُ

(۱) مفردات القرآن میں ایک قول مصدر کا بھی لکھا ہے (ص ۳۴۹)۔

کے وزن پر اُزْأَيَةٌ تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو اُزْأَيَةٌ ہو گیا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اُزْأَيَةٌ ہو گیا۔

عَطَى: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يَسْعَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

كَادَى: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْأَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

يَجْطِئِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ج ش ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَجْطِئِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَجْطِئِي ہو گیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

بَنَدَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ن ی، صَبَرَ بِهَا کے وزن پر بَنَدَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو بَنَدَهَا ہو گیا۔

سَوَّبَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، صَوَّبَهَا کے وزن پر سَوَّبَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَوَّبَهَا ہو گیا۔

دَخَّهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ح و، نَصَرَهَا کے وزن پر دَخَّهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو دَخَّهَا ہو گیا۔

مَرَّعَهَا: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ر ع ی، مَفْتَحَهَا کے وزن پر مَرَّعَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَرَّعَهَا ہو گیا۔

أَرْسَدَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ر س و، أَكْرَمَهَا کے وزن پر أَرْسَدَهَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو أَرْسَدَهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے

یا الف ہوگئی، تو اُزْسِدَهَا ہو گیا۔

جَاءَتِ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الطَّائِمَةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ط م ر، النَّاصِرَةُ کے وزن پر الطَّائِمَةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الطَّائِمَةُ ہو گیا۔

سَعَى: دیکھیے صفحہ ۲۲۔

يَزَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

الْحَيَوَةُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الْمَأْوَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

خَافَ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

مَقَامَ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

نَهَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ع ی، فَتَّحَ کے وزن پر نَهَى تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو نَهَى ہو گیا۔

الْهَوَى: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

مُرْسِيًا: مصدر ميمي یا اسم ظرف، صیغہ واحد، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ر س و، مُكْرِمًا کے وزن پر مُرْسِيًا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو مُرْسِيًا ہوا، پھر یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو مُرْسِيًا ہو گیا۔

مُنْتَهِيًا: مصدر ميمي یا اسم ظرف، صیغہ واحد، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ع ی، مُجْتَنِبًا کے وزن پر مُنْتَهِيًا تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو مُنْتَهِيًا ہو گیا۔

يُخْشِدَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، يَسْبَعُهَا

کے وزن پر یُخْشِيهَا تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَخْشِدَهَا ہو گیا۔

يَرَوْنَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ي، يَفْتَحُونَهَا کے وزن پر يَرَوْنَ يَرَوْنَهَا تھ، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يَرَوْنَ يَرَوْنَهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَرَوْنَهَا ہو گیا۔

صُخِّمَهَا: اسم، فَعَلٌ کے وزن پر صُخِّمُوا تھ، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، تو صُخِّمُوا ہوا، اب واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو صُخِّمَهَا ہو گیا۔

سُورَةُ عَبَسَ

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يُدْرِيكَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: در ي، يُدْرِمُكَ کے وزن پر يُدْرِيكَ تھ، یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُدْرِيكَ ہو گیا۔

يُرِيحِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: زك و، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يُرِيحِي تھ، تفاعل کے فاعلے میں زا واقع ہوئی، اس لیے تائے تفاعل زا سے بدل کر زائیں مدغم ہو گئی، تو يُرِيحِي ہو، پھر واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو يُرِيحِي ہو، اب یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُرِيحِي ہو گیا۔

يَذْكُرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے صحیح، مادہ: ذك ر، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَذْكُرُ تھ، تفاعل کے فاعلے میں ذال واقع ہوا، اس لیے تائے تفاعل ذال سے بدل کر ذال میں مدغم ہو گئی، تو يَذْكُرُ ہو گیا۔

اسْتَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

تَصَدَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: ص دی، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَصَدَّى تھا، دو تائے مفتوحہ تفعّل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَصَدَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَصَدَّى ہو گیا۔
جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

يَسْعَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

يُخْشَى: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

تَلَهَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: ل ء و، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَلَهَّى تھا، دو تائے مفتوحہ تفعّل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَلَهَّى ہوا، پھر واو چوتھی واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيَّتْ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، اب یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے زہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَلَهَّى ہو گیا۔
شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

أَمَاتَهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَمَاتَهُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَمَاتَهُ ہو گیا۔

يَقْضِي: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ق ض ی، يَضْرِبُ کے وزن پر يَقْضِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَقْضِي ہوا، پھر لَهَا جازمہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَقْضِي ہو گیا۔
جَاءَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الصَّاحَّةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص خ خ، النَّاصِرَةُ کے وزن پر الصَّاحَّةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الصَّاحَّةُ ہو گیا۔

يَفْرُدُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر د، يَضْرِبُ کے وزن پر يَفْرُدُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے،

اس لیے یَفْرُکُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَفْرُکُ ہو گیا۔
يُغْنِيهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غن ی، یُكْرِمُهُ
 کے وزن پر یُغْنِيهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُزِجِجِی کے قاعدے (۱۰)
 سے ساکن ہو گئی، تو یُغْنِيهِ ہو گیا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْرِ

مُطَاع: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: طوع، مُكْرِمُهُ کے وزن پر
 مُطَوِّعٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل
 کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مُطَاعٌ ہو گیا۔

رَأَاهُ: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

الْمُبِينُ: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر مُبِينٌ۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يُسْتَقِيمَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م،
 يَسْتَنْصِرُ کے وزن پر يَسْتَقِيمُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸)
 سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ
 کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يَسْتَقِيمَ ہو گیا۔

تَشَاءُونَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۷۔

يَشَاءَ: دیکھیے صفحہ ۳۰ پر يَشَاءُ۔

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

عَزَّكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غر د، نَصْرَكَ کے
 وزن پر عَزَّكَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے
 مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو عَزَّكَ ہو گیا۔

سَوَّلَكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، صَوَّلَكَ

کے وزن پر سَوَّيْتُكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُفِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو سَوَّيْتُكَ ہو گیا۔
شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يَصْلُوْنَهَا: دیکھیے صفحہ ۶۲۔

غَايِبِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: غ ی ب، ضَارِبِينَ کے وزن پر غَايِبِينَ تھا، فَاعِلٌ^(۱) کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِعٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو غَايِبِينَ ہو گیا۔
أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

اُكْتَالُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ك ی ل، اُجْتَنَّبُوا کے وزن پر اُكْتَالُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اُكْتَالُوا ہو گیا۔

يَسْتَوْفُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، يَسْتَنْصِرُونَ کے وزن پر يَسْتَوْفُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا او ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَسْتَوْفُونَ ہو گیا۔

كَالَوْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ی ل، كَالَوْهُمْ کے وزن پر كَالَوْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو كَالَوْهُمْ ہو گیا۔

يَقُومُ: دیکھیے صفحہ ۱۱۹۔

أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

مُعْتَدٍ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

(۱) یہاں فَاعِلٌ سے مراد غلائی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

تُثَلَّى: دیکھیے صفحہ ۹۰۔

رَانَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ری ن، صَوَّب کے وزن پر رَيْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَانَ ہوگیا۔
كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

لَصَّالُوا: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، شروع میں لام تاکید داخل ہے اور اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، سَامِعُوا کے وزن پر صَالِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد او و او سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا او ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو صَالُوا (لَصَّالُوا) ہوگیا۔

يُقَالُ: فعل مضارع مجهول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يُنْصَرُ کے وزن پر يُقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يُقَالُ ہوگیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يُسْقَوْنَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۵۔

أَمَنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

مَرُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر و، نَصَرُوا کے وزن پر مَرُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَرُّوا ہوگیا۔

رَأَوْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحُواهُمْ کے وزن پر رَأَوْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَلَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْهُمْ ہوگیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ضَالُّونَ: دیکھیے صفحہ ۵۰ پر الضَّالُّونَ۔

سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ

اِنْشَقَّتْ: دیکھیے صفحہ ۲۸ پر اِنْشَقَّتْ۔

حُحِّقَتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، نُصِرَتْ کے وزن پر حُحِّقَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حُحِّقَتْ ہو گیا۔

مُدَّتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر د د، نُصِرَتْ کے وزن پر مُدَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُدَّتْ ہو گیا۔

اَلْقَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، اَلْقَرَمَتْ کے وزن پر اَلْقَيْتْ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَلْقَتْ ہو گیا۔

تَخَلَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: خ ل و، تَقَبَّلَتْ کے وزن پر تَخَلَّتْ تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَخَلَّتْ ہو گیا۔

مُلَقِيهِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلُهُ کے وزن پر مُلَاقِيُهُ تھا، یا واقع ہوئی اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے قَاضِ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو گئی، تو مُلَقِيُهُ ہو گیا۔

يَدْعُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَدْعُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوا کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَدْعُوا ہو گیا۔

يَصْلِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، يَسْبَعُ کے وزن پر يَصْلِي تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَصْلِي ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

ظَنَّ: دیکھیے صفحہ ۱۱۲۔

يَجُودَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ح و ر، يَنْصُرُ کے وزن پر يَجُودَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَجُودَ ہو گیا۔

اتَّسَقَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے مثال واوی، مادہ: و س ق، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اتَّسَقَ تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اتَّقَدَّ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتا میں مدغم گیا، تو اتَّسَقَ ہو گیا۔

يُؤْعُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ع ی، يُكْرِمُونَ کے وزن پر يُؤْعُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا سے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُؤْعُونَ ہو گیا۔

أَمْنًا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ

يَتَوَبُّوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، يَنْصُرُ وَا کے وزن پر يَتَوَبُّوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَتَوَبُّوْا ہو گیا۔

أَمْنًا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَجْرِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

يُعِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، يُكْرِمُ کے وزن پر يُعِيدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے وَيُعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُعِيدُ ہو گیا۔

يُرِيدُ: دیکھیے صفحہ ۱۱۱۔

آتِكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُحِيْطٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ط، مُكْرِهُمُ کے وزن پر مُحِيْطٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُحِيْطٌ ہو گیا۔

سُورَةُ الطَّارِقِ

أَدْرَبِكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

التَّرَائِبُ: اسم، تَوْرِيْبَةٌ کی جمع، مادہ: ت ر ب، اصل میں التَّرَائِبُ تھا، یا زائدہ الف مَفَاعِلُ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے شَرَائِفُ کے قاعدے (۱۸) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو التَّرَائِبُ ہو گیا۔

تُبْلَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، تَنْصُرُ کے وزن پر تُبْلَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيٍّ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُبْلَى ہو گیا۔

الشَّرَائِرُ: اسم، سَرِيْرَةٌ کی جمع، مادہ: س ر ر، اصل میں الشَّرَائِرُ تھا، یا زائدہ الف مَفَاعِلُ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے شَرَائِفُ کے قاعدے (۱۸) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو الشَّرَائِرُ ہو گیا۔

يَكِيْدُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ي د، يَطْرُبُوْنَ کے وزن پر يَكِيْدُوْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكِيْدُوْنَ ہو گیا۔

أَكِيْدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ي د، أَطْرِبُ کے وزن پر أَكِيْدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أَكِيْدُ ہو گیا۔

سُورَةُ الْأَعْلَى

الْأَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

سَوَى: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

هَدَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ه د ي، صَرَبُ کے وزن

پر ہدائی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو ہدائی ہو گیا۔
أَحْوَى : صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح وی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَحْوَى
 تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَحْوَى ہو گیا۔
تَنَسَّى : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، تَسْمَعُ کے
 وزن پر تَنَسَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَنَسَّى ہو گیا۔
شَاءَ : دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يَخْفَى : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ف ی، يَسْمَعُ کے
 وزن پر يَخْفَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَخْفَى ہو گیا۔
سَيِّدًا كُرًّا : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں سین داخل ہے، باب تفاعل سے صحیح،
 مادہ: ذ ک ر، سَيِّتَقْبَلُ کے وزن پر سَيِّدًا كُرًّا تھا، تفاعل کے فاعلے میں ذال واقع ہوا، اس لیے تائے تفاعل
 ذال سے بدل کر ذال میں مدغم ہوگئی، تو سَيِّدًا كُرًّا ہو گیا۔

يَخْشَى : دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

الْأَشْقَى : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ش ق ی، أَسْمَعُ کے وزن پر الْأَشْقَى
 تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْأَشْقَى ہو گیا۔
يَصَلَّى : دیکھیے صفحہ ۱۲۸۔

يَمُوتُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، يَنْصُرُ
 کے وزن پر يَمُوتُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدہ (۸) سے اس کی
 حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُولُ ہو گیا۔

يَجْلِي : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، يَسْمَعُ کے
 وزن پر يَجْلِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَجْلِي ہو گیا۔
تَزَلَّى : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ذ ک و، تَقْبَلُ کے
 وزن پر تَزَلَّى تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلِيَّتُ کے قاعدے
 (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَزَلَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی،

توتڑی ہو گیا۔

صَلَّى: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

الْحَيَاةُ: دیکھیے صفحہ ۲۰۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۲۰۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

أَبْقَى: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ

آتَكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَصَلَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، تَسَمَّعُ کے وزن پر تَصَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَصَلَّى ہو گیا۔

تُسَلَّى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، تُصَرِّبُ کے وزن پر تُسَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُسَلَّى ہو گیا۔

يُغْنِي: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

رَاضِيَةٌ: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

عَالِيَةٌ: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

لَاغِيَةٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ل غ و، كَاصِرَةٌ کے وزن پر لَاغِيَةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو لَاغِيَةٌ ہو گیا۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

سُورَةُ الْفَجْرِ

يَسِّرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ر ی، يَصْرِبُ کے وزن پر يَسِّرُ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَسِّرُ کے قاعدے (۱۰) سے

ساکن ہوگئی تو یَسْمِعِ ہوا، پھر رعایتِ فاصلہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو یَسْمِعِ ہو گیا۔

تر: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

جَابُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ج و ب، نَصَرُوا کے وزن پر جَوُّوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو جَابُوا ہو گیا۔

طَغَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، فَتَحُوا کے وزن پر طَغِيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے طَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو طَغَوْا ہو گیا۔

صَبَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ب ب، نَصَرَ کے وزن پر صَبَّب تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَبَّب ہو گیا۔

اِبْتَلَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، اِجْتَنَبَهُ کے وزن پر اِبْتَلِيَهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِبْتَلَاهُ ہو گیا۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

اَكْرَمَنِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے صحیح، مادہ: ك ر م، اصل میں اَكْرَمَنِي تھا، یائے متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کو باقی رکھا، تا کہ حذفِ نون پر دلالت کرے، تو اَكْرَمَنِي ہو گیا۔

اَهَانِنِي: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ه ا و ن، اَكْرَمَنِي کے وزن پر اَهَوْنِي تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَهَانِنِي ہوا، پھر یائے متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کو باقی رکھا، تا کہ حذفِ نون پر دلالت کرے، تو اَهَانِنِي ہو گیا۔

تَحَاضُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ض ض، تَتَقَابَلُونَ کے وزن پر تَتَحَاضُّونَ تھا، دو تائے مفتوحہ تفاعل کے مضارع میں جمع ہو گئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَحَاضُّونَ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول

مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَحَضُّونَ ہو گیا۔

تُحِبُّونَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۱۔

دُكَّتِ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: دكك، نُصِرْتُ کے وزن پر دُكَّتِ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو دُكَّتِ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو دُكَّتِ ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

جَاءَتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: جىء، ضُرب کے وزن پر جِئَتْ تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے قَبِلَ کے قاعدے (۹) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، تو جَاءَتْ ہو گیا۔

أَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر أَحَدٌ

رَاضِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

مَرْضِيَّةً: اسم مفعول، صیغہ واحد مؤنث، باب س سے ناقص واوی، مادہ: رض و، مَسْهُوَّةً کے وزن پر مَرْضُوءَةٌ تھا، ماضی مکسور العین کے اسم مفعول کے لام کلمے میں وا واقع ہوا، اس لیے مَرْضِيَّةً کے قاعدے (۲۱) سے یا ہو گیا، تو مَرْضُوءِيَّةً ہوا، پھر واو یا غیر ملحق میں جمع ہو گئے اور ان میں سے پہلا ساکن غیر مبدل ہے، اس لیے مَرْضِيَّةً کے قاعدے (۱۴) سے وا کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا اور ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، تو مَرْضِيَّةً ہو گیا۔

سُورَةُ الْبَلَدِ

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

أَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر أَحَدٌ

يَرَا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأى، يَفْتَحُهُ کے وزن پر يَرَا تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ

کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَوِيْرُكُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم کی وجہ سے گر گئی، تو يَوِيْرُكُ ہو گیا۔

اَدْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

اَمَنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَوَاصَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

سُورَةُ الشَّمْسِ

ضَمَّهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۳۔

تَلَمَّهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ت ل و، نَصَرَهَا کے وزن پر تَلَمَّوْهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَلَمَّهَا ہو گیا۔

جَلَّمَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ج ل ی، صَدَّرَهَا کے وزن پر جَلَّمَّهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَلَّمَّهَا ہو گیا۔

يَغْشَاهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، يَسْبَعُهَا کے وزن پر يَغْشَيْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَغْشَاهَا ہو گیا۔

بَنَّمَهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

ظَمَّهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ط ح و، نَصَرَهَا کے وزن پر ظَمَّوْهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو ظَمَّهَا ہو گیا۔

سَوَّيَّهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

تَقْوَبَهَا: اسم مصدر، باب افتعال سے، مادہ: وق ی، اصل میں وَقَّيْبَهَا تھا، واو اصلی افتعال کے فاعلے میں واقع ہوا، اس لیے اتَّقَدَّ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل گیا، تو تَقْوَبَهَا ہوا، پھر فَعْلَى بالفتح کے لام کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے تَقْوَى کے قاعدے (۲۶) سے واو ہو گئی، تو تَقْوَبَهَا ہو گیا۔

زَكَّمَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، صَدَّرَهَا کے

وزن پر زُكُوْهَا تھ، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو زُكُمَهَا ہو گیا۔
 خَاب: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: مخ ی ب، ضَرَب کے
 وزن پر خَاب تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو خَاب ہو گیا۔
 دَسَّهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د س س،
 صَرَفَهَا کے وزن پر دَسَّهَا تھ، ایک جنس کے تین حرف جمع ہو گئے، اس لیے تیسرے حرف کو یا سے بدل
 دیا، تو دَسَّهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو دَسَّهَا
 ہو گیا (علم الصیغۃ ۱۳۶)۔

أَشَقَّهَا: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے، مادہ: ش ق ی، أَشَقَّهَا کے وزن پر أَشَقَّهَا تھ، یا
 متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَشَقَّهَا ہو گیا۔
 يَخَاف: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

سُورَةُ اللَّيْلِ

يَغْشَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

تَجَلَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ج ل ی، تَقَبَّل کے
 وزن پر تَجَلَّى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَجَلَّى ہو گیا۔
 أَعْطَى: دیکھیے صفحہ ۴۱۔

اتَّقَى: دیکھیے صفحہ ۴۱۔

اسْتَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

يُغْنِي: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

تَرَدَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ر د ی، تَقَبَّل کے
 وزن پر تَرَدَّى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرَدَّى ہو گیا۔
 الْهُدَى: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

تَلَطَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ل ط ی، تَقَبَّل کے
 کے وزن پر تَلَطَّى تھ، تفعیل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، پھر یا

متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَلَطَّى ہوگیا۔

يَصْلُهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، یَسْمَعُهَا کے وزن پر یَصْلُهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَصْلُهَا ہوگیا۔
الْأَشَقَى: دیکھیے صفحہ ۱۳۱۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

الْأَتَقَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، الْأَضْرَبُ کے وزن پر الْأَوَقَى تھا، واو خلاف قیاس^(۱) تا سے بدل گیا، تو الْأَتَقَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْأَتَقَى ہوگیا۔

يُؤْتِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، يُكْرِمُ کے وزن پر يُؤْتِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُؤْتِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو يُؤْتِي ہوگیا۔

يَتَزَلَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَزَلَّى تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو يَتَزَلَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَتَزَلَّى ہوگیا۔

أَحَدٍ: دیکھیے صفحہ ۹۶۔

مُجْزِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تُضَرَّبُ کے وزن پر مُجْزِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو مُجْزِي ہوگیا۔

الْأَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

يَرْضَى: دیکھیے صفحہ ۲۰۔

سُورَةُ الضُّحَى

الضُّحَى: اسم، فَعَلَّ کے وزن پر ضَحُوْهُ تھا، الف لام داخل ہو تو الضُّحُوْهُ ہوا، پھر واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو الضُّحَى (۱) ہو گیا۔

سَجَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: س ج و، نَصَرَ کے وزن پر سَجَوُْهُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو سَجَى (۱) ہو گیا۔

قَلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ق ل ی، حَبَّرَب کے وزن پر قَلَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو قَلَى ہو گیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

يُعْطِيكَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ع ط و، يُكْرِمْكَ کے وزن پر يُعْطِيكَ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو يُعْطِيكَ ہوا، پھر فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُعْطِيكَ ہو گیا۔

تَرْضَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، تَسْبَعُ کے وزن پر تَرْضُوْهُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَرْضَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرْضَى ہو گیا۔

يَجِدُ: دیکھیے صفحہ ۶۰۔

أَوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو لفیف مقرون، مادہ: أ و ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَوَى تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَن کے قاعدے (۲) سے اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو أَوَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے

(۱) رسم قرآنی عام رسم الخط کے ضابطے کے تحت نہیں آتا، قال ابن دُرُستويه (وهو من علماء اللغة، المتوفى ببغداد سنة ۵۳۷ھ): خطان لا يقاسان، خط العروض وخط القرآن (کلیات أبي البقاء ص ۲۴)۔

اس لیے یہاں واو سے بدلا ہوا الف یا کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ جب کہ عام رسم الخط میں بشكل الف لکھا جاتا ہے!

رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اوی ہو گیا۔

ضَاآَلَا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، ضَاآَلَا کے وزن پر ضَاآَلَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّج کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَاآَلَا ہو گیا۔

ہَدَى: دیکھیے صفحہ ۱۳۰۔

عَاآِلَا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ل، عَاآِلَا کے وزن پر عَاآِلَا تھا، فَاعِلٌ کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِجُج کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو عَاآِلَا ہو گیا۔

أَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

سُورَةُ التِّينِ

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

سُورَةُ الْعَلَقِ

يَطْلَعِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، يَطْلَعِي کے وزن پر يَطْلَعِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَطْلَعِي ہو گیا۔

رَأَاهُ: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

اسْتَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

يَنْهَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ه ی، يَنْهَى کے وزن پر يَنْهَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَنْهَى ہو گیا۔

صَلَّى: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

الْهُدَى: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

التَّقْوَى: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يَزِي: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

يَنْتَهِي: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ۴ ی، يَجْتَدِبُ کے وزن پر یَنْتَهِي تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَنْتَهِي ہو گیا۔

لَنْسَفَعًا: فعل مضارع معروف بالام تاکید و نون تاکید خفیفہ، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے صحیح، مادہ: س ف ع، لَنْسَفَعْنَ کے وزن پر لَنْسَفَعْنَ تھا، قراءۃً مماثلت کی وجہ سے نون خفیفہ کو بصورت تنوین لکھا گیا، تو لَنْسَفَعًا ہو گیا۔

فَلْيَدْعُ: فعل مضارع مجزوم بلام امر، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں فا داخل ہے، جس کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، فَلْيَدْعُ کے وزن پر فَلْيَدْعُوْا تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے واو گر گیا، تو فَلْيَدْعُ ہو گیا۔

سَنَنْدِعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، سَنَنْدِعُ کے وزن پر سَنَنْدِعُوْا تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَنْدِعُوْا کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب قراءۃً پھر کتابۃً حذف ہو گیا، تو سَنَنْدِعُ ہو گیا۔

تُطِعُهُ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُطِعُهُ کے وزن پر تُطِعُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تُطِعُهُ ہو گیا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ

أَذْرَبُكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

تَنْزِيلٌ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفاعل سے صحیح، مادہ: ن ۴ ی، تَنْزِيلٌ کے وزن پر تَنْزِيلٌ تھا، دو تائے مفتوحہ تفاعل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَنْزِيلٌ ہو گیا۔

(۱) جب لام امر پروا، فایا ثم داخل ہو تو وہ ساکن ہو جاتا ہے (علم الصیغۃ ۱۲۵)۔

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ

يَكُنْ: دیکھیے صفحہ ۱۱۴۔

يَتْلُوا: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

أُوتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

جَاءَهُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۴ پر جَاءَتْ۔

يُقِيمُوا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، يُكْرِمُوا کے وزن پر يُقِيمُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن ماقبل مکسور، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُقِيمُوا ہو گیا۔

يُؤْتُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، يُكْرِمُوا کے وزن پر يُؤْتُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو يُؤْتُوا ہو گیا۔

أَمَّنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

تَجَرَّتْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

رَضِيَ: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

رَضُوا: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

سُورَةُ الزَّلْزَالِ

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

أَوْحَى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

لِيُرُوا: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں لام کی داخل ہے، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، لِيَفْتَحُوا کے وزن پر لِيُرُوا تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے

تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے اسے حذف کر دیا، تو لِيَبْرُؤُوا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لِيَبْرُؤُوا ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

يَرَاهُ: دیکھیے صفحہ ۱۳۴۔

سُورَةُ الْعُدِيَّةِ

الْعُدِيَّةِ: اسم فاعل، صيغة جمع مؤنث، باب ن من ناقص واوی، ماده: ع دو، النَّاصِرَاتُ کے وزن پر الْعَادِيَاتُ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الْعَادِيَاتُ ہو گیا۔

الْحَيْرِ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ

أَذْرَبُكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

تَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۹۷۔

رَاضِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

خَفَّتْ: فعل ماضی معروف، صيغة واحد مؤنث غائب، باب ض من مضاعف ثلاثی، ماده: خ ف ف، ضَرْبَتْ کے وزن پر خَفَّفَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو خَفَّتْ ہو گیا۔

مَاهِيَةً: یہ ماہی ہے، فاصلہ کی رعایت میں ہائے سکتہ کا اضافہ ہوا، تو مَاهِيَةً ہو گیا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

الْهَكْمُ: فعل ماضی معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، ماده: ل ه و، أَكْرَمَكُمْ کے وزن پر الْهَوُكُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے

قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو **أَلْهَيْكُمْ** ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے **رَظِي** کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو **أَلْهَيْكُمْ** ہو گیا۔

زُرْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: زور، **نَصَرْتُمْ** کے وزن پر **زُرْتُمْ** تھا، وا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے **قَالَ** کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فاعلمے کو ضمہ دے دیا، تو **زُرْتُمْ** ہو گیا۔

لَتَرُونَ: فعل مضارع معروف باللام تاکید و نون ثقیلہ، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، یہ **تَرُونَ** سے بنا ہے، اس طور پر کہ شروع میں لام تاکید اور اخیر میں نون ثقیلہ داخل ہوئے، تو نون اعرابی حذف ہو گیا، پھر واو اور نون تاکید کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا، جب کہ واو غیر مدہ ہے، اس لیے **لَيُدْعُونَ** کے قاعدے (۱) سے اسے ضمہ دے دیا، تو **لَتَرُونَ** ہو گیا۔

سُورَةُ الْعَصْرِ

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَوَاصَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سُورَةُ الْهُمَزَةِ

أَذْرِكْ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

تَطَّلِعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ط ل ع، **تَجْتَنِبُ** کے وزن پر **تَطَّلِعُ** تھا، افتعال کے فاعلمے میں طا واقع ہوئی، اس لیے **إِطْلَبُ** کے قاعدے (۲) سے تائے افتعال طا سے بدل کر طا میں مدغم ہو گئی، تو **تَطَّلِعُ** ہو گیا۔

(۱) علم الصیغۃ ص ۸۴ پر فائدۃ کے عنوان کے تحت۔

سُورَةُ الْفِيلِ

تر: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

تَرْمِيهِمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: رمی، تَطْرِبُهُمْ کے وزن پر تَرْمِيهِمْ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تَرْمِيهِمْ ہو گیا۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ

اِيْلَافٍ: مصدر مضاف، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أل ف، اِكْرَامِ کے وزن پر اِيْلَافٍ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اِيْمَانٍ کے قاعدے (۲) سے یا ہو گیا، تو اِيْلَافٍ ہو گیا۔
اَمْنَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أمن، اَكْرَمَهُمْ کے وزن پر اَمْنَهُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمْنِ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اَمْنَهُمْ ہو گیا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ

يُدْعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ع ع، يَنْصُرُ کے وزن پر يُدْعُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَمْدُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُدْعُ ہو گیا۔
يَحُضُّ: دیکھیے صفحہ ۹۶۔

الْمُصَلِّينَ: دیکھیے صفحہ ۹۸۔

سَاهُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

يُرْآءُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، يُقَاتِلُونَ کے وزن پر يُرْآءُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا او ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے

گرگئی، تو یو آءوون ہو گیا۔

سُورَةُ الْكَوْثِرِ

صَلَّ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: صل و، تُصَلِّي سے بنا ہے، صَوَّرَف کے وزن پر صَلَّی تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے یا گرگئی، تو صَلَّی ہو گیا۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

سُورَةُ النَّصْرِ

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سُورَةُ اللَّهَبِ

تَبَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: تب تب، صَوَّرَبَتْ کے وزن پر تَبَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَّتْ ہو گیا۔

تَبَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: تب تب، صَوَّرَبَتْ کے وزن پر تَبَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَّ ہو گیا۔

أَغْلَى: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

يَصَلِّي: دیکھیے صفحہ ۱۲۸۔

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

أَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر أَحَدٌ

يَلِدُ: فعل مضارع مجزوم، صيغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: ولد، يَطْرِبُ کے وزن پر يَوْلِدُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۃ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَعِدُ کے قاعدے (ا) سے گر گیا، تو يَلِدُ ہو گیا۔

يَكُنْ: دیکھیے صفحہ ۱۱۴۔

سُورَةُ الْفَلَقِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

أَعُوذُ: فعل مضارع معروف، صيغہ واحد متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، أَنْصُرُ کے وزن پر أَعُوذُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (ا) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا، تو أَعُوذُ ہو گیا۔

سُورَةُ النَّاسِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

أَعُوذُ: دیکھیے سطر ۸۔

والحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات، وبتوفيقه تحصل الغايات،
والصلاة والسلام على سيد السادات، وعلى آله وصحبه الذين هم بعد الأنبياء
زبدة الموجودات.

مصادر و مراجع

- ۱: قرآن کریم
- ۲: المعجم المفهرس لألفاظ القرآن الكريم
- ۳: الجدول في إعراب القرآن الكريم و صرفه و بيانه
- ۴: الباحث القرآني (نسخة ايب)
- ۵: معجم مفردات ألفاظ القرآن (للأصفهاني)
- ۶: تفسير الألوسي (روح المعاني)
- ۷: تفسير الكشاف
- ۸: تفسير البيضاوي
- ۹: منتخب لغات القرآن
- ۱۰: عنوان الدليل من مرسوم خط التنزيل، لأبي العباس أحمد بن البناء المراكشي ٥٦٥هـ=٥٧٢١هـ
- ۱۱: كليات أبي البقاء الكفوي ١٠٢٨هـ=١٠٩٤هـ. (معجم المصطلحات العلمية)
- ۱۲: علم الصيغة (عربي)/(فارسي)/(اردو)
- ۱۳: الصرف التعليمي
- ۱۴: مراح الأرواح
- ۱۵: تدريس الصرف
- ۱۶: صفوة المصادر
- ۱۷: القاموس المحيط
- ۱۸: المعجم الوسيط
- ۱۹: مختار الصحاح
- ۲۰: القاموس الوحيد
- ۲۱: فيروز اللغات (اردو)

فہرست

نمبر شمار	محتویات	نمبر صفحہ
۱	وعائیه کلمات: نمونہ اسلاف حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجرہ	۵
۲	مقدمہ: مرشد الامتہ حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری زید مجرہ	۶
۳	پیش لفظ: محمد کلیم الدین کسٹکی	۹
۴	قواعد معتل	۱۳
۵	قواعد مہموز	۱۸
۶	قواعد مضاعف	۱۹
۷	قواعد باب افتعال	۲۰
۸	باب تفاعل وتفاعل کے قاعدے	۲۱
۹	متفرق قواعد: ضمیر تم، کہ اور ہم کے بعد واو کی زیادتی کا قاعدہ	۲۲
۱۰	إنَّیْکَ اور لَمْ یَکَ کا قاعدہ	۲۲
۱۱	رسم مصحف میں الف کے اضافے اور حذف کے دو قاعدے	۲۲
۱۲	رسم مصحف میں الف بشکل واو	۲۲
۱۳	سُورَةُ قی	۲۳
۱۴	سُورَةُ الذَّرِیَّتِ	۲۷
۱۵	سُورَةُ الطُّورِ	۳۲
۱۶	سُورَةُ النَّجْمِ	۳۶
۱۷	سُورَةُ الْقَمَرِ	۴۳
۱۸	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ	۴۷
۱۹	سُورَةُ الْوٰاقِعَةِ	۴۹
۲۰	سُورَةُ الْحٰدِیِّدِ	۵۲

۵۹	سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ	۲۲
۶۶	سُورَةُ الْحَشْرِ	۲۳
۷۰	سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ	۲۴
۷۳	سُورَةُ الصَّفِّ	۲۵
۷۵	سُورَةُ الْجُمُعَةِ	۲۶
۷۷	سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ	۲۷
۷۹	سُورَةُ التَّغَابُنِ	۲۸
۸۱	سُورَةُ الطَّلَاقِ	۲۹
۸۳	سُورَةُ التَّحْرِيمِ	۳۰
۸۶	سُورَةُ الْمُلْكِ	۳۱
۸۹	سُورَةُ الْقَلَمِ	۳۲
۹۳	سُورَةُ الْحَاقَّةِ	۳۳
۹۶	سُورَةُ الْمَعَارِجِ	۳۴
۹۹	سُورَةُ نُوحٍ	۳۵
۱۰۲	سُورَةُ الْحَجِّ	۳۶
۱۰۶	سُورَةُ الْمُرَمِّمِ	۳۷
۱۰۸	سُورَةُ الْمَدَّيْنِ	۳۸
۱۱۱	سُورَةُ الْقِيَامَةِ	۳۹
۱۱۴	سُورَةُ الدَّهْرِ	۴۰
۱۱۷	سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ	۴۱
۱۱۸	سُورَةُ النَّبَاِ	۴۲
۱۲۰	سُورَةُ التَّرْغِيثِ	۴۳
۱۲۳	سُورَةُ عَبَسَ	۴۴

۱۲۵	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ	۴۵
۱۲۵	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ	۴۶
۱۲۶	سُورَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ	۴۷
۱۲۸	سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ	۴۸
۱۲۹	سُورَةُ الْبُرُوْجِ	۴۹
۱۳۰	سُورَةُ الطَّارِقِ - سُورَةُ الْاَعْلٰی	۵۰
۱۳۲	سُورَةُ الْغَاشِيَةِ - سُورَةُ الْفَجْرِ	۵۱
۱۳۲	سُورَةُ الْبَلَدِ	۵۲
۱۳۵	سُورَةُ الشَّمْسِ	۵۳
۱۳۶	سُورَةُ اللَّيْلِ	۵۴
۱۳۸	سُورَةُ الضُّحٰی	۵۵
۱۳۹	سُورَةُ التِّيْنِ - سُورَةُ الْعَلَقِ	۵۶
۱۴۰	سُورَةُ الْقَدْرِ	۵۷
۱۴۱	سُورَةُ الْبَيِّنَةِ - سُورَةُ الزَّلٰلِ	۵۸
۱۴۲	سُورَةُ الْعَدِيَّتِ - سُورَةُ الْقَارِعَةِ - سُورَةُ التَّكْوِيْنِ	۵۹
۱۴۳	سُورَةُ الْعَصْرِ - سُورَةُ الْهُمَزَةِ	۶۰
۱۴۴	سُورَةُ الْفِيلِ - سُورَةُ قُرَيْشٍ - سُورَةُ الْبَاعَثِ	۶۱
۱۴۵	سُورَةُ الْكُوْنِ - سُورَةُ الْكَافِرُوْنَ - سُورَةُ الْعَصْرِ - سُورَةُ الْاَلْهَبِ	۶۲
۱۴۶	سُورَةُ النَّاسِ - سُورَةُ الْاِحْلَاصِ - سُورَةُ الْفَلَقِ	۶۳
۱۴۷	مصادر و مراجع	۶۴
۱۴۸	فہرست	۶۵